12 دینی کاموں کی اہمیت، دینی و دنیوی فوائد، اصول و ضوابط
اور طریقہ کار پر مشتمل ایک بہترین کتاب

12 دینی کام

(پاکستان کے علاوہ)

صفحات 199

- فجر کے لئے جگانا
- تفسیر سننے سنانے کا حلقہ
- درس
- مدرسۃ المدینہ بالغان
- انفرادی کوشش
- ہفتہ وار اجتماع
- ہفتہ وار مدنی مذاکرہ
- (ایک [illegible] مدنی حلقہ)
- ہفتہ وار رسالہ مطالعہ
- علاقائی دورہ
- مدنی قافلہ
- نیک اعمال

پیش کش: مرکزی مجلسِ شوریٰ (دعوتِ اسلامی)

12 دِینی کاموں کی اہمیت، دِینی و دُنیوی فوائد، اُصول وضوابط اور طریقہ کار پر مشتمل

ایک بہترین کتاب

12 دِینی کام

(پاکستان کے علاوہ)

پیش کش

مرکزی مجلسِ شوریٰ

ناشِر

مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

نام کتاب	12 دِینی کام (پاکستان کے علاوہ)
پیش کش	مرکزی مجلسِ شوریٰ (دعوتِ اسلامی)
پہلی بار	جمادَی الاولیٰ ١٤٤٦ھ، نومبر 2024ء تعداد: 300 (تین سو)
ناشِر	مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی کراچی

جملہ حقوق بحق مکتبۃ المدینہ محفوظ ہیں

مکتبۃ المدینہ

MAKTABA TUL MADINAH

دینی کتابوں کی اشاعت کا بین الاقوامی ادارہ

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

Faizan-E-Madina,Mohalla Sodagaran,Old Sabzi Mandi,Karachi

UAN : +9221111252692, Ext : 1144 , , :92-313-1139278, Ext : 9223

www.dawateislami.net www.maktabatulmadinah.com

ilmia@dawateislami.net feedback@maktabatulmadinah.com

پاکستان کے چند مکتبۃ المدینہ

کراچی: عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ نزد عسکری پارک کراچی	+92 312 2802126	لاہور: داتادربار مارکیٹ نزد سستاہوٹل گنج بخش روڈ لاہور	+92 42 37300561
ملتان: نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ ملتان	+92 61 4511192	اسلام آباد: فیضان مدینہ، شبیر شریف روڈ، جی 11 مرکز، اسلام آباد	+92 314 5208663
فیصل آباد: امین پور بازار فیصل آباد	+92 41 2632625	راولپنڈی: اقبال روڈ فضل داد پلازہ بیسمنٹ نزد کمیٹی چوک راولپنڈی	+92 51 5553765
حیدر آباد: فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن حیدر آباد	+92 313 0492960	پشاور: سٹی ٹاور شاپ # ایف 15,16 کابلی روڈ پشاور	+92 341 1458486
کراچی: اردو بازار نزد سوبھراج ہسپتال کراچی	+92 318 3402526	کراچی: رضا مسجد چشتیہ مارکیٹ کورنگی 4 نمبر کراچی	+92 311 2569741
گجرانوالہ: عرفات کالونی شیخوپورہ موڑ جی ٹی روڈ گجرانوالہ	+92 316 7223528	گجرات: گلی فیضان مدینہ شاہ جہانگیر روڈ گجرات	+92 312 6372786
آزاد کشمیر: نزد فیضان مدینہ چوک شہیداں میرپور آزاد کشمیر	+92 300 5787824	خان پور: شاہی روڈ نزد دورانی چوک خان پور	+92 312 7436719

تصدیق نامہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تاریخ: ۲۶ محرم الحرام ۱۴۴۶ھ حوالہ نمبر: ۳۰۰

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب ”12 دِینی کام“ پر مجلس تَفْتِیْشِ کُتُب ورَسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کُفریہ عِبارات، اَخلاقیات، فقہی مَسائل اور عَربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر مُلاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کِتابت کی غَلَطیوں کا ذِمَّہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تَفْتِیْشِ کُتُب ورَسائل (دعوتِ اسلامی)

02-08-2024

یادداشت

(دَورانِ مُطالَعہ ضَرور تاً انڈرلائن کیجئے، اِشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمالیجئے، اِن شاءَاللہ عِلم میں ترقی ہو گی)

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

”نیکی کی دعوت عام کرو“ کے 16 حُروف کی نِسبت سے اِس کتاب کو پڑھنے کی 16 نیّتیں

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (معجمِ کبیر، 6/185، حدیث: 5942)

مَدَنی پھول: جتنی اچھی نیّتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زیادہ۔

(1) ہر بار حَمد و (2) صلوٰۃ اور (3) تعوُّذ و (4) تَسمِیہ سے آغاز کروں گا (اِس صفحے کی اِبتدا میں دی گئی دو عربی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا) (5) رِضائے اِلٰہی کے لئے اوّل تا آخر اِس کتاب کا مُطالعہ کروں گا (6) جس قدر ممکن ہوا اِس کا باوُضو اور (7) قبلہ رُو مُطالعہ کروں گا (8) جہاں اللہ کا نامِ پاک آئے گا وہاں پاک اور (9) جہاں سرکار کا اِسمِ مُبارَک آئے گا وہاں صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پڑھوں گا (10) نیکی کی دعوت عام کر کے قرآن و حدیث میں موجود فضائل کو پانے کی کوشش کروں گا (11) اس کتاب میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق نیکی کی دعوت کو عام کروں گا (12) اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے حتی الامکان ان 12 دینی کاموں پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کروں گا۔ (13) دوسروں کو ان 12 دینی کاموں پر عمل کرنے کی تَرغیب دِلاؤں گا (14) اِس حدیثِ پاک: تَھَادَوْا تَحَابُّوْا یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ (مؤطا امام مالک، 2/407، حدیث: 1737) پر عمل کی نیّت سے (ایک یا حَسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفہ دوں گا (15) ذاتی نسخے پر ”یادداشت“ والے صفحہ پر ضَروری نِکات لکھوں گا (16) کتابت وغیرہ میں شَرعی غَلَطی ملی تو ناشِرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا۔ (مصنّف یا ناشرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

المدینۃُ العلمیۃ

(Islamic Research Centre)

عالمِ اِسلام کی عظیم دِینی تحریک دعوتِ اسلامی نے مسلمانوں کو دُرُست اِسلامی لٹریچر پہنچانے اور اس کے ذَریعے اِصلاحِ فرد و مُعاشرہ کے عظیم مقصد کے لئے 1421ھ مطابق 2001ء کو جامعۃ المدینہ گلستانِ جوہر کراچی میں المدینۃ العلمیۃ کے نام سے ایک تحقیقی اِدارہ قائم کیا جس کا بنیادی مقصد اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری رحمۃُ اللہِ علیہ کی کتب کو دورِ حاضر کے تقاضوں کے مُطابق شائع کروانا تھا۔ جمادی الاولیٰ 1424ھ / جولائی 2003ء اسے عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ پُرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ کراچی میں منتقل کر دیا گیا۔ امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی علامہ محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اِشاعتِ عِلمِ شریعت کا عزم پیشِ نظر رکھتے ہوئے یہ اِدارہ چھ شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ پھر اِن میں بتدریج اِضافہ ہوتا رہا۔ اِس کی کراچی کے علاوہ ایک شاخ مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ، مدینہ ٹاؤن فیصل آباد، پنجاب میں بھی قائم ہو چکی ہے، دونوں شاخوں میں 120 سے زائد عُلَما تصنیف و تالیف یا ترجمہ و تحقیق وغیرہ کے کام میں مصروف ہیں اور 2021ء تک اِس کے 23 شعبے قائم کئے جا چکے ہیں:

(1) شعبہ فیضانِ قرآن (2) شعبہ فیضانِ حدیث (3) شعبہ فقہ (فقہ حنفی و شافعی) (4) شعبہ سیرتِ مصطفےٰ (5) شعبہ فیضانِ صحابہ و اہلِ بیت (6) شعبہ فیضانِ صحابیات و صالحات (7) شعبہ فیضانِ اَولیا و عُلَما (8) شعبہ کتبِ اعلیٰ حضرت (9) شعبہ تخریج (10) شعبہ دَرسی کتب (11) شعبہ اِصلاحی کتب (12) شعبہ ہفتہ وار رِسالہ (13) شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی (14) شعبہ تراجم کتب (15) شعبہ فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت (16) ماہنامہ فیضانِ مدینہ (17) شعبہ دِینی کاموں کی تحریرات و رَسائل (18) دعوتِ اسلامی کے شَب و روز (19) شعبہ بچّوں کی دُنیا (20) شعبہ رَسائلِ دعوتِ اسلامی (21) شعبہ گرافکس ڈیزائننگ (22) شعبہ

Go To Index

رابطہ برائے مصنفین و محققین (23) شعبہ اِنتظامی اُمور قائم ہیں۔

المدینۃ العلمیۃ کے اَغراض و مَقاصد یہ ہیں:☆ باصَلاحیت عُلَمائے کِرام کو تحقیق، تصنیف و تالیف کیلئے پلیٹ فارم مہیا کرنا اور ان کی صَلاحیتوں میں اِضافہ کرنا۔ ☆ قرآنی تعلیمات کو عصری تقاضوں کے مُطابق منظرِعام پر لانا۔ ☆ اِفادۂ خواص و عوام کیلئے علوم حدیث اور بالخصوص شرحِ حدیث پر مشتمل کتب تحریر کرنا۔ ☆ سیرتِ نبوی، عہدِ نبوی، قوانینِ نبوی، طبِ نبوی وغیرہ پر مشتمل تحریریں شائع کرنا۔ ☆ اہلِ بیت و صحابۂ کِرام اور عُلَماو بزرگانِ دِین کی حیات و خدمات سے آگاہ کرنا۔ ☆ بزرگوں کی کتب و رَسائل جدید منہج و اسلوب کے مُطابق منظرِعام پر لانا بالخصوص عربی مخطوطات (غیر مطبوع) کتب و رَسائل کو دورِ جدید سے ہم آہنگ تحقیقی منہج پر شائع کروانا۔ ☆ نیکی کی دعوت کا جذبہ رکھنے والوں کو مستند مواد فراہم کرنا۔ ☆ دِینی و دُنیاوی تعلیمی اِداروں کے طلبہ کو مستند صحت مند مواد کی فراہمی نیز دَرسِ نظامی کے طلبہ و اَساتذہ کے لئے نصابی کتب عمدہ شروحات و حواشی کے ساتھ شائع کرکے ان کی ضرورت کو پورا کرنا۔

الحمد للہ! اَمیرِ اَہلِ سنَّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ کی شفقت و عنایت، تربیت اور عطا کردہ اُصولوں پر عمل پیرا ہونے کا ہی نتیجہ ہے کہ دُنیا و آخرت میں کامیابی پانے، نئی نسل کو اِسلام کی حقانیت سے آگاہ کرنے، انہیں باعمل مسلمان اور ایک صحت مند مُعاشرے کا بہترین فرد بنانے، والدین و اَساتذہ اور سرپرست حضرات کو اَندازِ تربیت کے دُرُست طریقوں سے آگاہ کرنے اور اِسلام کی نظریاتی سرحدوں اور دِین و اِیمان کی حفاظت کیلئے المدینۃ العلمیۃ نے اپنے آغاز سے لے کر اب تک جو کام کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے بشمول المدینۃ العلمیۃ دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں، اِداروں اور شعبوں کو مزید ترقی عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم۔

تاریخ: 15 شوال المکرم 1442ھ / 27 مئی 2021ء

www.dawateislami.net

پہلے اسے پڑھیے

اللہ پاک کا کروڑہا کروڑ شکر و اِحسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اُمّت میں پیدا کیا، جو تمام اُمّتوں سے افضل ہے۔ اِس اُمّت کی افضلیت اور خصوصیت بیان کرتے ہوئے قرآنِ کریم میں اِرشاد فرمایا: ﴿ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ﴾ (پ4، آلِ عمران: 110) ترجَمۂ کنزالعرفان: (اے مسلمانو!) تم بہترین امت ہو جو لوگوں (کی ہدایت) کیلئے ظاہر کی گئی، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سارے مُسلمان مبلغ ہیں، سب پر ہی فرض ہے کہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیں اور بُری باتوں سے روکیں۔[1]

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے عرض کی گئی: لوگوں میں بہتر کون ہے؟ اِرشاد فرمایا: اپنے رَب سے زیادہ ڈرنے والا، رِشتہ داروں سے صِلہ رحمی زیادہ کرنے والا، سب سے زیادہ نیکی کا حکم دینے والا اور سب سے زیادہ بُرائی سے منع کرنے والا۔[2]

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اِتباع میں صحابہ کرام، سَلَف صالحین اور بزرگانِ دِین رحمۃُ اللہِ علیہم نے اپنے اپنے زمانے میں مختلف اَنداز سے نیکی کی دعوت کے اِس منصب کو بخوبی نبھایا، دینِ اسلام اور اس کی تعلیمات کو ہم تک پہنچایا، فی زمانہ نیکی کی دعوت کا مُقَدّس کام کرنے میں نمایاں ترین نام شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلِ سنَّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا ہے، جنھوں نے یہ مدنی مقصد دیا کہ "مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" آپ

---

1 ...... تفسیرِ نعیمی، 4/72 بِتغیُّر۔ 2 ...... الزہد الکبیر للبیہقی، ص327، حدیث: 877۔

دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے مختصر سے عرصے میں دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچادِیں اور پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری پیاری سنتوں کو عام کیا۔ آپ نے نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے بنیادی طور پر جو طریقہ اپنایا وہ 12 مختلف کام ہیں جن کو عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں "12 دِینی کام" کہا جاتا ہے۔

دعوتِ اسلامی کا دِینی کام چونکہ دُنیا بھر میں پھیل چکا ہے اور صرف ذِمَّہ داران کی تعداد لاکھوں میں ہے، لہٰذا اِس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ اِن مخصوص 12 دِینی کاموں سے متعلق کوئی ایسی کتاب مُرتب کی جائے جس میں اِن دِینی کاموں کی اَہمیت، دِینی و دُنیوی فوائد، اُصول وضوابط اور طریقہ کار لکھا ہو تاکہ دُنیا بھر میں عاشقانِ رسول کو اِن دِینی کاموں کو کرنے کی ترغیب بھی ملے اور یہ دِینی کام منظم انداز سے آگے بھی بڑھتے رہیں۔ چنانچہ رُکنِ شوریٰ و ناظم الامور انٹر نیشنل افیئرز ڈپارٹمنٹ حاجی محمد رفیع عطاری سلمہ الباری کی سرپرستی میں المدینۃُ العلمیۃ کے شعبہ ملفوظات امیر اہلسنَّت کے ذِمَّہ دار اَبو الاکرام سید بہرام حسین شاہ عطاری المدنی نے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ اِس کتاب کے اِبتدائی چھ دِینی کاموں کی شرعی تفتیش دارُ الافتا اہلسنَّت کے مفتی ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری المدنی سلمہ الغنی نے جبکہ آخری چھ دِینی کاموں کی مفتی محمد انس رضا عطاری المدنی سلمہ الغنی نے فرمائی ہے۔

اِس کتاب میں جو بھی خوبیاں ہیں وہ یقیناً اللہ پاک کی مدد و توفیق، اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عطا، اَولیائے کِرام کی عِنایت اور اَمیرِ اَہلِ سنَّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی نَظرِ شفقت کا ثَمرہ ہیں اور خامیوں میں ہماری کوتاہ فہمی کا دَخل ہے۔ اللہ پاک دعوتِ اسلامی کے تمام شعبہ جات بشمول المدینۃ العلمیۃ (Islamic Research Centre) کو دن گیارھویں اور رات بارھویں ترقی عَطا فرمائے۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

انٹر نیشنل افیئرز ڈپارٹمنٹ

www.dawateislami.net

(1) فجر کے لیے جگائیں

ھدف: (فی ذیلی حلقہ (Sub unit) کم از کم 4 اسلامی بھائی فجر کیلئے جگانے والے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت:

پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: اَوْلَى النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلَاةً یعنی قیامت کے دِن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا جو سب سے زیادہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہو گا۔ [1]

حَشر میں کیا کیا مزے وارفتگی کے لُوں رَضاؔ

لوٹ جاؤں پا کے وہ دامانِ عالی ہاتھ میں [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

”فجر کے لیے جگائیں“ دِینی کام کا مختصر تعارف:

روزانہ کا ایک دِینی کام نمازِ فجر کیلئے بلند آواز سے لوگوں کو جگانا ہے، اِسلامی بھائی پابندی سے روزانہ اپنے گھر کے اَفراد کو اور ذیلی حلقے میں مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے بیدار کریں۔ مسجد کے اَطراف میں مختلف سَمتوں میں دو، دو اسلامی بھائی جا کر بلند آواز سے جگائیں، جو اسلامی بھائی نمازِ فجر کے لئے جگانے کا کہیں ان کے دروازے پر دَستک بھی دیں۔ فجر کے علاوہ دِیگر نمازوں میں بھی نماز کے لئے دعوت دی جائے۔ جن علاقوں میں بلند آواز سے جگانا ممکن نہ ہو تو وہاں اِسلامی بھائی فون کال کر کے

---

1 ...... ترمذی، 2/27، حدیث: 484۔

2 ...... حدائقِ بخشش، ص104۔

www.dawateislami.net

جگائیں، جہاں اَحناف کے علاوہ دِیگر مَسالک (شافعی، حنبلی اور مالکی) کے مسلمانوں کی اکثریت ہو وہاں اذانِ فجر کے فوراً بعد یا نمازِ فجر ادا کرکے فون کال کر کے نماز کے لیے جگائیں۔ فون کال پر اگر 4 اسلامی بھائیوں کو جگایا تو دِینی کام شمار ہو جائے گا۔

نمازِ فجر کیلئے جگانا ثواب کا کام ہے:

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ سے نمازِ فجر کے لیے لوگوں کو اُٹھانے کے مُتعَلِّق پوچھا گیا کہ اگر نمازیوں کو نماز کے وَقت سے گھنٹہ آدھ گھنٹہ پہلے ان کی اِجازت سے یا بغیر اِجازت اُن کے مکانوں پر جاکر فجر کی نماز کے واسطے بتاکید جگا دیا جائے تو جائز ہے یا نہیں؟ تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس کا جواب یہ عطا فرمایا کہ نماز کے لئے جگانا مُوجِبِ ثواب ہے، مگر وَقت سے اتنا پہلے جگانے کی کیا حاجت ہے؟ البتہ! ایسے وَقت جگائے کہ اِستِنجا و وُضو وغیرہ سے فارِغ ہو کر سنّتیں پڑھے اور تکبیرِ اُولیٰ میں شامِل ہو جائے۔[1]

فجر کی نماز کیلئے جگانا سُنّت ہے

فجر کی نماز کے لیے جگانا اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بہت ہی پیاری سنّتِ مبارکہ ہے۔ چنانچہ حضرت ابو بَکرہ نُفَیع بن حارِث ثَقَفی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ نمازِ فجر کے لیے نکلا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سوئے ہوئے جس شخص پر بھی گزرتے اُسے نماز کے لیے آواز دیتے یا پاؤں مُبارَک سے ہلاتے۔[2]

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، 5/378۔

2 ...... ابو داود، 2/33، حدیث: 1264۔

پیارے اسلامی بھائیو! جو خُوش نصیب اِسلامی بھائی نمازِ فجر کیلئے صَدا لگاتے ہیں وہ اَلحمدُلِلّٰہ اَدائے سنَّت کا ثواب پاتے ہیں۔ یاد رہے! پاؤں سے ہِلانے کی سب کو اِجازت نہیں۔ صِرف وہ بُزرگ پاؤں سے ہِلا سکتے ہیں کہ جس سے سونے والے کی دِل آزاری نہ ہوتی ہو۔ ہاں اگر کوئی مانِعِ شَرعی نہ ہو تو اپنے ہاتھوں سے پاؤں دَبا کر جگانے میں حَرَج نہیں۔ یقیناً مدینے والے مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اگر اپنے کسی غلام کو مُبارَک پاؤں سے ہِلا دیں تو اُس کے سوئے نصیب جگا دیں اور کسی خوش بَخْت کے سر، آنکھوں یا سینے پر اپنا مُبارَک قَدَم رکھ دیں تو اللہ پاک کی قسم! کونین کا چَین بَخْش دیں۔

ایک ٹھوکر میں اُحُد کا زلزلہ جاتا رہا
رکھتی ہیں کتنا وقار اللہ اکبر ایڑیاں(1)

یہ دِل یہ جِگر ہے یہ آنکھیں یہ سَر ہے
جدھر چاہو رکھو قَدَم جانِ عالَم(2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

نمازِ فجر کیلئے جگانے کے فَوائد:

پیارے اسلامی بھائیو! ”فجر کے لیے جگانے“ کے دِینی کام کو اگر اپنی زندگی کا معمول بنا لیا جائے تو اس کی بَرَکت سے اِن شاءَ اللہ کئی دِینی و دُنیوی فوائد حاصل ہوں گے، مثلاً دوسروں کو نمازِ فجر کے لیے جگانے والوں کی اپنی نمازِ فجر کی حِفاظَت ہوتی ہے اور بیدار ہونے والے نمازِ فجر ادا کرنے کی سَعادَت پا لیتے ہیں۔ فجر کے لئے جگانے

---

1 ...... حدائِقِ بخشش، ص 87۔

2 ...... فیضانِ سنت، فیضان بسم اللہ، 1/ 38۔

والوں کو تَہَجُّد کی پابندی بھی نصیب ہو سکتی ہے۔

☜ دعوتِ اِسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی 103 صَفحات پر مشتمل کتاب "راہِ علم" کے صَفحَہ 91 پر ہے کہ عَلَی الصُّبح بیدار ہونا(یعنی صبح جلدی اُٹھنا)، نعمتوں میں اِضافے کا باعِث بنتا ہے، خُصوصاً اس سے رِزْق میں اِضافہ ہوتا ہے۔

☜ نَماز کے لیے جگانا یقیناً نیکی کی دَعوت دینا ہے، یوں باقاعدگی سے نمازِ فجر کے لئے جگانے والوں کو روزانہ نیکی کی دعوت دینے کا ثواب حاصل ہوتا ہے، اور جو اس دِینی کام کی برکت سے فجر کی نماز اَدا کرنے کی سَعادَت پاتے ہیں، اللہ پاک کی رَحمت سے اُمّید ہے ان کی نمازوں کا ثواب انہیں یعنی فجر کی نماز کے لیے جگانے والوں کو بھی ملتا ہو گا۔ جیسا کہ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: مَنْ دَلَّ عَلٰی خَیْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ یعنی جو شخص نیکی کا کام کرنے پر کسی کی راہ نمائی کرتا ہے اسے بھی اسی کی مثل اَجر و ثواب ملتا ہے جو اس نیکی کرنے والے کو ملتا ہے۔(1)

☜ روزانہ اس دِینی کام کو کرنے سے گھر گھر دعوتِ اسلامی کا پیغام پہنچتا ہے، لوگوں کے دِلوں میں دعوتِ اسلامی کی محبت پیدا ہوتی ہے، جنہیں ترغیب دِلا کر دِینی ماحول سے قریب کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

☜ جن علاقوں میں دعوتِ اسلامی کا دِینی کام کم ہو یا نیا شروع کرنا ہو وہاں سلام کو عام کرنے، مکتبۃ المدینہ کا لٹریچر تقسیم کرنے اور نمازِ فجر کے لئے جگانے والے دِینی کام بہت مفید ثابت ہوں گے۔

☜ "فجر کے لئے جگانے" کا دِینی کام مسجد کی آباد کاری کا بھی ذَریعہ ہے کیونکہ

---

1 ...... ابو داود، 4/430، حدیث:5129۔

اس کی بَرَکت سے نمازیوں کی تعداد میں اِضافہ ہوتا ہے اور مساجد آباد ہوتی ہیں۔

☜ دعوتِ اسلامی کے مدنی مَرکز کی طرف سے دیئے گئے طریقۂ کار کے مطابق نمازِ فجر کے لیے جگانے میں مکے و مدینے کی حاضری کی پیاری پیاری دُعائیں ہیں، جب کوئی نمازِ فجر کے لیے گھروں میں سوئے ہوؤں کو جگانے کے لیے یہ دُعا دیتا ہے تو یہ دُعائیں اس کے حَق میں بھی قبول ہونے کی اُمید ہے۔ جیسا کہ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان ہے: جب آدمی اپنے بھائی کے لیے اس کی غیر مَوجُودَگی میں دُعا کرتا ہے تو ایک فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لیے بھی اس کی مِثْل ہو۔[1] ایک اور رِوایت میں ہے کہ اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: اے میرے بندے! میں تجھ سے شروع کروں گا (یعنی پہلے تجھے عَطا کروں گا)۔[2]

گلیوں میں بلند آواز سے فجر کیلئے جگانے کے طبی فوائد :

گلیوں میں نمازِ فجر کے لئے چہل قدمی کرتے ہوئے صَدا لگانے سے کئی طبی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں: مثلاً

☜ صُبْح کے وَقت پیدل چلنا انسان کو صحت مند رکھتا ہے۔ ☜ پیدل چلنا مختلف قسم کی بیماریوں (ہارٹ اٹیک، فالج، لقوہ، دماغی اَمراض، ہاتھ پاؤں اور بدن کا درد، زَبان اور گلے کی بیماریاں، منہ کے چھالے، سینے اور پھیپھڑے کے اَمراض، سینے کی جلن، شوگر، ہائی بلڈ پریشر، جگر اور پِتّے کے اَمراض وغیرہ) سے بچاتا ہے۔ ☜ پیدل چلنے کی وجہ سے ذہنی دباؤ (Depression) پر کافی حد تک قابو پایا جا سکتا ہے۔ ☜ پیدل چلنے سے بِالْخُصُوص سانس

---

1 ...... مسلم، ص 1121، حدیث: 6927۔

2 ...... قوتُ القلوب، 2/440- احیاء العلوم، 2/232۔

پُھولنے کی بیماری سے عافیت رہتی ہے۔☜ صبح کے وقت پیدل چلنے سے سارا دن ہشّاش بشّاش گزرتا ہے۔ ☜ پیدل چلنے سے وزن بھی اِعْتِدال میں رہتا ہے۔ ☜ پیدل چلنا یادداشت کو تقوِیَت پہنچاتا ہے۔☜ پابندی سے پیدل چلنے والے کا بلڈ پریشر (Blood Pressure) مُتَوازِن رہتا ہے۔ ☜ پیدل چلنا ہڈیوں کو مَضْبُوط بناتا ہے۔ ☜ پیدل چلنے والے موٹاپے کا شِکار نہیں ہوتے۔ ☜ پیدل چلنے سے اَعصابی کھچاؤ خَتْم ہوتا ہے۔☜ پیدل چلنے سے ہاضمہ دُرُسْت ہوتا ہے۔ ☜ انسانی اَعْضا بہتر طور پر کام کرتے ہیں۔ ☜ پیدل چلنے کے دَوران خون کی گردش تیز ہوتی ہے جس کی بدولت جسم سے ایک خاص قسم کا زہریلا مادّہ خارِج ہوتا ہے، جس کی خاصیَّت افیون سے ملتی جلتی ہے۔اس کے خارِج نہ ہونے سے مختلف دَردوں اور تکالیف میں اِضافہ ہوتا رہتا ہے۔ ☜ پیدل چلنے سے خون میں مَوجُود گندا کولیسٹرول (Cholesterol) خارِج ہوجاتا ہے۔

امیرِ اہلسنَّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا اَنداز:

امیرِ اَہلسنَّت مولانا محمد الیاس عطار قادِری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ بھی فجر کے لئے جگایا کرتے تھے جیسا کہ ایک مدنی مذاکرے میں آپ اِرشاد فرماتے ہیں: میں اپنے گھر، پیر کالونی سے فجر میں فیضانِ مدینہ آتے ہوئے صدائے مدینہ لگاتا تھا(یعنی اسلامی بھائیوں کو نمازِ فجر کے لیے جگاتا تھا)۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! ”فجر کے لئے جگائیں“ ایک ایسا پیارا دِینی کام ہے کہ جن جن ذیلی حلقوں میں اسلامی بھائی پابندی کے ساتھ فجر کے لئے جگاتے ہیں وہاں نمازِ فجر میں نمازیوں کی تعداد میں اِضافہ ہوجاتا ہے۔ چنانچہ:

---

1 ......مَدَنی مُذاکرہ، 10 جمادی الاولیٰ 1436 ہجری 1 مارچ 2015۔

فیضانِ مدینہ کیلئے زمین مل گئی:

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی قافلے کے ساتھ ہم ایک شہر میں گئے، نمازِ فجر کی اذان کے بعد ہم فجر کی نماز کے لئے صَدا لگا رہے تھے کہ اچانک ایک گھر سے ایک ماڈرن نوجوان ہمارے ساتھ شامِل ہوا اور اُس نے فجر کی نماز مَسْجِد میں باجماعت ادا کی۔ بعد میں اِس نوجوان کے والِد مَدَنی قافلے والوں سے ملنے کے لیے آئے۔ یہ صاحِبِ ثَرْوَت تھے۔ انہوں نے آکر بتایا کہ فجر کے لئے جگانے کی بَرَکت سے میرا نافرمان ماڈرن (Modern) بے نَمازی بیٹا پنج وقتہ نَماز پڑھنے لگا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه اِس ماڈرن (Modern) نوجوان کے والِد نے متأثر ہو کر اُس شہر میں مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کے لیے زمین دے دی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللهُ علٰی محمَّد

”فجر کیلئے جگائیں“ دِینی کام کے راہ نما نکات:

امیرِ اَہلسنَّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے مدنی گلدستے وسائلِ بخشش (مُرَمّم) کے صفحہ 665 پر موجود نمازِ فجر میں جگانے کے لئے دیئے گئے طریقۂ کار کے مُطابِق جگائیں۔ اس کے الفاظ آگے بیان کیے گئے ہیں۔

☜ اپنے گھر کے اَفراد (والد، والدہ، بیوی، بچوں، بہن، بھائیوں وغیرہ) کو نمازِ فجر کے لیے جگائیں۔

☜ جو گھر سے باہر جاب کرتے ہیں وہ گھر والوں کو نماز کے لیے فون یا انٹرنیٹ کال کے ذریعے سے اُٹھائیں۔

☜ جہاں آپ کام (job) کرتے ہیں وہاں اپنے روم میٹ (Roommate) کو جگائیں۔

☜ نمازِ فجر کے وقت جگانے کے لیے میگافون(Mega Phone) کا اِستِعمال نہ کریں۔

☜ اسلامی بھائیوں کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں مختلف سَمتوں میں دو، دو اِسلامی بھائی مل کر صدا لگائیں۔

☜ صدا اذانِ فجر کے بعد شروع کی جائے۔ اگر کوئی اسلامی بھائی نہ آئے تو اکیلے ہی لگانے کی سَعادَت حاصِل کریں۔

☜ جہاں کہیں جانور بندھے ہوں، وہاں آواز قدرے کم ہونی چاہیے۔

☜ قریب ہسپتال ہو یا کسی گھر میں مریض ہو تو وہاں مسلمانوں کو تکلیف سے بچانے کی نیت سے آواز بلند نہ کریں، اسی طرح اگر کوئی صدا لگانے سے منع کرے تو ان سے اُلجھیں بھی نہیں۔ یونہی صدا مسجد سے کچھ فاصلے پر ہی ختم کر دیں تاکہ مسجد میں موجود نمازیوں کو تکلیف نہ ہو۔

☜ فجر کے لئے جگانے کے بعد فارِغ ہو کر مَسْجِد میں اتنی دیر پہلے پہنچیں کہ سُنَّتِ قَبْلِیَّہ اِقامت سے قَبْل اور صَفِ اوّل و تکبیرِ اُولیٰ پا سکیں۔

☜ فجر کے لئے جگانے کے لئے جانے سے قَبْل ہی اِسْتِنْجا اور وُضُو سے فارِغ ہو لیں۔

☜ نمازِ فجر کی اذان سے اِتنی دیر پہلے اُٹھیں کہ آپ بآسانی فجر کا وَقْت شروع ہونے سے قَبْل اِسْتِنْجا وُضُو اور تہجُّد سے فارِغ ہو سکیں۔

☜ وَقْتِ مُناسِب پر اُٹھنے کے لئے الارم(Alarm) لگائیں یا گھر کے کسی بڑے یا چوکیدار یا کسی اسلامی بھائی کو جگانے کا کہہ دیں مزید نماز کے لیے بروقت اٹھنے کے لئے ”شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ“ کے صفحہ 32 میں مذکور سُورَۃُ الکہف کی آخری چار آیتیں خَتْمِ سورہ تک صُبْح یارات میں جس وَقْت بھی جاگنے کی نِیَّت سے پڑھیں گے

تو اِن شاءَاللہ اس وقت جاگ جائیں گے۔ [1]

☜ جامِعَۃُالْمَدِیْنَہ کے طلبائے کرام بھی قریبی علاقے میں جا کر نمازِ فجر کے لئے جگائیں، رہائشی دَرجوں میں بھی نمازِ فجر کے لئے صدا لگا کر جگائیں، اگر باقاعدہ اس دِینی کام پر ذِمَّہ دار بنایا جائے تو اِن شاءَاللہ اس دینی کام میں مَضْبُوطی رہے گی۔

☜ رہائشی مَدرَسۃُ الْمَدِیْنَہ کے بڑے طلبا بھی قریبی عَلاقوں میں طریقہ کار کے مُطابِق نمازِ فجر کے لئے جگائیں، نیز درجوں (Classes) میں بھی نمازِ فجر کے لیے جگانے کا اِہتمام کریں۔

☜ تعلیمی اِداروں (یونیورسٹیز اور کالجز وغیرہ) کے ہاسٹلز میں طلبا (Students) بھی تنظیمی طریقہ کار کے مُطابِق (ذیلی حلقوں میں فجر کی نماز کے لیے بلند آواز سے جگائے جانے کے انداز پر) نمازِ فجر کے لئے جگائیں، ہاسٹل کے اندر دَستک دے کر/ موبائل کال/SMS کے ذریعے جگائیں۔

☜ وہ علاقے جہاں مسلمان دور دور آباد ہیں ان کو جگانے کے لیے گاڑی کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

☜ حالات کیسے بھی ہوں مسلمانوں کو فجر کی نماز کے لئے جگانے کا دِینی کام ہر روز کریں۔

☜ جہاں بلند آواز سے فجر کی نماز کے لئے جگانا ممکن نہ ہو وہاں اپنے گھر میں بلند آواز کے ساتھ جگائیں۔

☜ جن مقامات پر باہر جا کر آواز سے جگانے پر پابندی ہو وہاں پر فون یا انٹرنیٹ

---

1 ...... دارمی، 2/546، حدیث:3406 مفھوماً۔

www.dawateislami.net

کال کے ذریعے جگائیں۔

☜ ذیلی حلقے میں اگر آواز سے نہیں جگا سکتے تو پہلے سے طے کر کے نام لکھ لیجئے جو نام لکھوائے اُن کے دروازوں پر دستک دے کر جگائیں۔

نوٹ: یوں اگر فون کال کے ذریعے 4 اسلامی بھائیوں کو جگایا تو آپ کا یہ دِینی کام شمار کر لیا جائے گا۔

☜ جہاں دِیگر مَسالک (شافعی، حنبلی اور مالکی) کے مسلمانوں کی اکثریت ہو وہاں پر "فجر کے لئے جگائیں" کے دِینی کام کا طریقہ:

☜ فجر کی نماز کے لیے اذانِ فجر کے بعد اسلامی بھائیوں کو جگائیں لیکن جن علاقوں میں دِیگر مَسالک (یعنی شوافع، حنابل اور مالکی) کے مسلمانوں کی اکثریت ہے وہاں چونکہ اذان کے فوراً بعد جماعت قائم کر لی جاتی ہے اس لئے اس دِینی کام کے لیے وقت کم ہوتا ہے لہٰذا ایسے علاقوں میں اذان کے فوراً بعد یا اگر جماعت سے نماز پڑھنے کی صورت نہ بن سکتی ہو تو نماز کے فوراً بعد فون / انٹرنیٹ کال کے ذریعے رابطہ کر کے جگایا جائے۔

☜ ایسے علاقوں میں گھر والوں کے علاوہ باہر گلیوں میں فجر کی نماز کے لیے بلند آواز سے اسلامی بھائیوں کو نہ جگایا جائے۔ کیونکہ یہ مسلمانوں کے لیے تشویش کا باعث ہو گا۔

گلیوں میں صَدا لگانے کا طریقہ:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر دُرُود و سلام کے ذیل میں دیئے ہوئے صیغے پڑھیئے اور اس کے بعد والا مضمون دُہراتے رہیئے:

www.dawateislami.net

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصۡحَابِكَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصۡحَابِكَ یَا نُوۡرَ اللّٰہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! فجر کی نَماز کا وَقْت ہو گیا ہے۔ سونے سے نَماز بہتر ہے۔ جَلدی جَلدی اُٹھئے اور نَماز کی تیّاری کیجئے۔ اللہ پاک آپ کو بار بار حج نصیب کرے اور بار بار میٹھا مدینہ دِکھائے۔ (مَوقع کی مُناسَبَت سے نیچے دی ہوئی نَظْم میں سے مُنْتَخَب اَشعار بھی پڑھئے) اب پھر اُوپر دیا ہوا دُرُود و سلام پڑھئے، اس کے بعد مَوقع کی مُناسَبَت سے دوبارہ اُوپَر دیا ہوا مَضمون یا ذیل میں دیئے گئے اَمیرِ اَہلِسُنَّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے اَشعار میں سے مُنْتَخَب اَشعار پڑھئے:[1]

فجر کا وَقت ہو گیا اُٹّھو!

فجر کا وَقْت ہو گیا اُٹّھو! اے غُلامانِ مصطفٰے اُٹّھو!
جاگو جاگو، اے بھائیو، بہنو! چھوڑ دو اب تو بِسترا اُٹّھو!
تم کو حج کی خدا سَعادَت دے جَلْوَہ دیکھو مدینے کا اُٹّھو!
اُٹّھو ذِکرِ خُدا کرو اُٹھ کر! دِل سے لو نامِ مصطفٰے اُٹّھو!
فجر کی ہوچکی اَذانیں وَقْت ہوگیا ہے نَماز کا اُٹّھو!
بھائیو! اُٹھ کر اب وُضو کرلو! اور چلو خانۂ خُدا اُٹّھو!
نیند سے تو نَماز بہتر ہے اب نہ مُطْلَق بھی لیٹنا اُٹّھو!
اٹھ چکو اب کھڑے بھی ہوجاؤ! آنکھ شیطاں نہ دے لگا اُٹّھو!

1 ...... نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص188 تصرفاً۔

Go To Index

جاگو جاگو نَماز غَفْلَت سے | کر نہ بیٹھو کہیں قضا اُٹّھو!
اب ”جو سوئے نَماز کھوئے“ وقت | سونے کا اب نہیں رہا اُٹّھو!
یاد رکّھو! نَماز گر چھوڑی | قَبْر میں پاؤ گے سزا اُٹّھو!
بے نَمازی پھنسے گا مَحْشَر میں | ہو گا ناراض کِبْرِیا اُٹّھو!
میں ”صدائے مدینہ“ دیتا ہوں | تم کو طیبہ کا واسِطہ اُٹّھو!
میں بِھکاری نہیں ہوں دَر دَر کا | میں ہوں سرکار کا گدا اُٹّھو!
مجھ کو دینا نہ پائی پیسہ تم! | میں ہوں طالِب ثواب کا اُٹّھو!
تم کو دیتا ہے یہ دُعا عطّار! | فَضْل تم پر کرے خُدا اُٹّھو![1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

1 ...... وسائلِ بخشش (مُرَمَّم)، ص666۔

www.dawateislami.net

(2) تفسیر سُننے/سُنانے کا حلقہ

ھدف: (فی ذیلی حلقہ (Sub units) کم از کم 7 اِسلامی بھائی شرکت کرنے والے)

دُرُود شریف کی فضیلت:

خاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: زَیِّنُوْا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ عَلَیَّ نُوْرٌ لَّکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یعنی تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُود پڑھ کر آراستہ کرو، بے شک تمہارا دُرُود پڑھنا بروزِ قِیامت تمہارے لئے نور ہوگا۔[1]

پڑھتا رہوں کثرت سے دُرُود ان پہ سدا میں
اور ذِکر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

"تفسیر سننے / سنانے کا حلقہ" کے دِینی کام کا مختصر تعارف:

روزانہ مسجد / جائے نماز میں فجر کی نماز پڑھ کر تفسیر سننے / سنانے کا حلقہ لگایا جائے۔ تفسیر سننے / سنانے کے حلقے میں تین آیات کی تلاوت، ترجمہ اور تفسیر صراطُ الجنان / خزائن العرفان / نورُ العرفان سے پڑھ کر سنائیں، اپنی طرف سے اس میں اِضافہ یا کمی نہ کریں، پھر دَرسِ فیضان سُنَّت اور منظوم "شجرۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ" پڑھیں اور اگر ممکن ہو تو اَوراد و وَظائف پڑھ لیں اور ذیلی مشاورت سے آج کے دِینی کاموں کیلئے مشورہ بھی کرلیں۔ فجر کی نماز کے بعد تفسیر سننے / سنانے کا حلقہ لگانا جن کے لیے ممکن نہ ہو وہ اسلامی بھائی کسی اور نماز یا گھڑی کا وقت مقرر کرکے بھی

---

1 ...... جامع صغیر، ص280، حدیث:4580۔
2 ...... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص114۔

حلقہ لگا سکتے ہیں۔

صبح تِلاوت اور ذِکر و اَذکار کرنے کی فضیلت:

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے صبح کے وقت (یعنی صبح صادق سے لے کر طلوع آفتاب تک) میں بڑی برکت رکھی ہے۔ یہ وہ وقت ہے کہ جس وقت میں ہمارے بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم ذِکر و اَذکار اور تلاوتِ قرآنِ پاک کیا کرتے تھے، یہی ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا مَعْمُول مُبارَک تھا کہ جب فجر کی نماز ادا فرماتے تو طُلُوعِ آفتاب تک نماز پڑھنے کی جگہ پر ہی تشریف فرما رہتے۔[1] ایک اور رِوایَت میں ہے کہ (اس کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم دو رَکعتیں بھی اَدا فرمایا کرتے۔[2]

پیارے اِسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا نمازِ فجر کے بعد طُلُوعِ آفتاب تک مَسْجِد میں بیٹھے رہنا، ہمارے پیارے پیارے آقا، محمدٌ رَّسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنَّتِ مبارکہ ہے بلکہ ہمارے بزرگانِ دین کا بھی یہی طریقہ رہا ہے۔

جیسا کہ حضرت شیخ ابُو طالِب مکّی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بندہ جہاں (فجر کی) نماز پڑھے تو اسی جگہ قبلہ رُخ بیٹھا رہے اور مستحب یہ ہے کہ کسی سے بات نہ کرے یا اَعمال و وَظائف میں مگن رہے۔ بُزرگانِ دِین رحمۃُ اللہِ علیہم طُلُوعِ فجر سے لے کر طُلُوعِ آفتاب تک خیر و بھلائی کے عِلاوہ ہر طرح کی بات کرنے کو ناپسند کرتے تھے، بلکہ بعض تو نیکی کی دَعوت پر مَبْنی باتوں کے عِلاوہ ہر قسم کی گفتگو کو بھی بُرا سمجھتے تھے۔ مزید فرماتے ہیں کہ یہ ایک سنَّت ہے، جو چھوڑ دی گئی ہے۔[3] حالانکہ اس وَقت کی فضیلت کے مُتَعَلِّق مَروِی

---

1 ...... مسلم، ص263، حدیث:1525۔

2 ...... قوت القلوب، 1/37۔ 3 ...... قوت القلوب، 1/34۔

ہے: جو شخص صُبْح کے وَقْت مَسْجِد میں نیکی سیکھنے یا سکھانے کے لئے جائے تو اسے پورے عمرے کا ثواب ملے گا۔[(1)] ایک اور رِوایَت میں ہے: اس کے لئے ایسے مُجاہِد کا ثواب لکھا جائے گا جو غنیمت حاصِل کر کے لوٹتا ہے۔[(2)]

ایک مرتبہ اللہ پاک کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن مَسْعُود رضی اللہ عنہ سے اِرشاد فرمایا: صُبْح اِس حال میں کرو کہ یا تو تم عالِم ہو یا طالِبِ عِلْم ہو یا ان کی صحبت اِختیار کرنے والے ہو، ان کے عِلاوہ چوتھے نہ بننا کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔[(3)]

فجر کی نماز سے اِشراق کے وقت تک مسجد میں بیٹھنے کی فضیلت:

پیارے اسلامی بھائیو! فجر کی نماز سے اِشراق کے وقت تک مسجد میں بیٹھنے سے متعلق 4 فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ملاحظہ کیجئے:

(1) جس نے فجر کی نماز با جماعت ادا کی پھر طُلُوعِ آفتاب تک بیٹھ کر اللہ پاک کا ذِکْر کیا پھر دو رَکعتیں ادا کیں تو اسے ایک کامِل حج و عمرے کا ثواب ملے گا۔[(4)]

(2) جو فجر کی نماز کے بعد اِشْراق کی دو رَکعتیں اَدا کرنے تک اپنی جگہ بیٹھا رہے اور خَیْر کے عِلاوہ کوئی بات نہ کہے، اس کے گناہ مُعاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زِیادہ ہوں۔[(5)]

---

1 ...... مستدرک، 1/281، حدیث: 317۔

2 ...... مصنف ابن ابی شیبہ، 19/189، حدیث: 35759۔

3 ...... دارمی، 1/91، حدیث: 248۔

4 ...... ترمذی، 2/100، حدیث: 586۔

5 ...... ابو داؤد، 2/41، حدیث: 1287۔

(3) جو فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد اپنی جگہ بیٹھا رہے اور کوئی دُنیوی بات نہ کرے اور اللہ پاک کا ذِکْر کرتا رہے پھر چاشت کی چار رَکعتیں ادا کرے تو گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو جائے گا جیسا کہ اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اِسے جَنا کہ اس پر کوئی گناہ نہ تھا۔(1)

(4) میں صُبْح کی نَماز ادا کروں پھر طُلُوعِ آفتاب تک وہیں بیٹھ کر ذِکْرُ اللہ کروں، یہ مجھے ہر اس چیز سے زیادہ پسند ہے جس پر سُورَج طُلُوع اور غُرُوب ہوتا ہے۔(2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”تفسیر سننے / سنانے کا حلقہ“ دِینی کام کے فوائد:

پیارے اسلامی بھائیو! ذیلی حلقے کے روزانہ کے دِینی کام ”تفسیر سننے / سنانے کا حلَقہ“ میں اگر طریقۂ کار کے مطابق ذِکْرُ اللہ کرتے ہوئے مسجد میں وقت گزارا جائے تو اس سے کئی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ مثلاً

☜ یہ دِینی کام عاشقانِ رسول کے لیے اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رِضا اور خوشنودی حاصِل کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

☜ فجر کی نماز کے بعد قرآنِ پاک کی تِلاوت، ترجمہ اور تفسیر بیان کرنے والے کو قرآنِ پاک دِیکھنے، چُھونے، تِلاوت کرنے، ترجمہ و تفسیر سُنانے، سیکھنے اور سکھانے کے فَضائل حاصل ہوتے ہیں۔

☜ اس کے بعد فیضانِ سنّت کے چار صفحات پڑھنے سے علمِ دین سیکھنے اور نیکی کی

---

1 ...... مسند ابی یعلیٰ، 4 / 9، حدیث: 4348۔

2 ...... مصنف عبد الرزاق، 1 / 392، حدیث: 2031۔

دعوت دینے کی سعادت حاصل ہوگی۔

☜ اس دِینی کام سے اَہْلِ محلہ میں اِسلامی تعلیمات عام ہوں گی، اِیمان کی حِفاظَت اور شَرِیعَت پر عَمَل کرنے کا ذِہن بنے گا۔

☜ فیضانِ سنَّت کے چار صفحات پڑھنے کے بعد شجرہ شریف اور وقت ملے تو اَوراد ووَظائف بھی پڑھ لیں کہ ”شجرۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ“ کے اَشعار میں ذِکر کیے گئے بزرگانِ دِین رحمۃُ اللہِ علیہم کی توجہ حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ ان کی مَحبَّت دل میں پیدا ہوتی اور روحانیت ملتی ہے، مزید اللہ والوں کا وسیلہ دینے سے مشکلات بھی دور ہوتی ہیں اور اللہ پاک کی رَحمت کا نزول بھی ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے: نیک لوگوں کا ذِکر (گناہوں کیلئے) کفّارہ ہے۔[1] ایک اور رِوایَت میں ہے: نیک لوگوں کے تذکرے کے وَقْت (اللہ پاک کی) رَحمت نازِل ہوتی ہے۔[2]

☜ باقاعدگی سے روزانہ اس دِینی کام کی برکت سے کئی اِسلامی بھائیوں نے مکمل ترجَمۂ کَنْزُالْاِیمان و کَنْزُالْعِرفان، تفسیر خَزائِنُ الْعِرفان / نُورُ الْعِرفان اور بعض نے مکمل صِراطُ الْجِنان ختم کرنے کی بھی سعادت حاصل کرلی ہے۔

☜ اس حلقے میں ذیلی حلقے کے اِسلامی بھائیوں سے ملاقات ہو جاتی ہے، جن سے مشاورت کے بعد اس دن کے دِینی کاموں کی ذِمَّہ داریاں تقسیم کی جاسکتی ہیں۔ مثلاً اگر عَلاقائی دَورہ کرنا ہے تو اس کی ذِمَّہ داریاں، ہفتہ وار اِجتماع میں کون کس کو لے کر آئے گا؟ وغیرہ۔

---

1 ...... جامع صغیر، ص264، حدیث:4331۔
2 ...... المعجم لابن المقری، الجزء الثانی، ص75، رقم:153۔

☜ صبح جلدی اُٹھنے سے صحت اچھی ہو گی، رِزق میں برکت ہو گی اور مسجد میں وقت گزارنے سے ہر سانس کے بدلے ثواب حاصل ہو گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رَسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے ساتھ وابستہ رہتے ہوئے خوب خوب دِینی کام کیجئے کہ اس پیارے پیارے مشکبار دِینی ماحول نے کئی لوگوں کی زندگیوں میں مدنی اِنقلاب برپا کر دیا ہے۔ آیئے! ایسے ہی ایک عاشقِ رَسول کا دِینی ماحول سے وابستہ ہونے کا واقعہ ملاحظہ کرتے ہیں۔

دِینی ماحول کی برکتیں:

محمد وسیم عطّاری اَمیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ سے مُرید تھے اور ان کی بارگاہ میں حاضری کی سعادت پاتے رہتے تھے۔ ان اسلامی بھائی کے ہاتھ میں کینسر ہو گیا اور ڈاکٹروں نے ہاتھ کاٹ ڈالا۔

اَمیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں کہ ان کے عَلاقے کے ایک اِسلامی بھائی نے بتایا، وسیم بھائی شدّتِ دَرد کے سبب سخت تکلیف میں ہیں۔ میں اَسپتال میں عِیادت کیلئے حاضِر ہوا اور تسلّی دیتے ہوئے کہا: دیوانے! بایاں ہاتھ کٹ گیا اس کا غم مت کرو۔ اَلحمدُ لِلّٰہ دایاں ہاتھ تو محفوظ ہے اور سب سے بڑی سعادت یہ کہ اِن شاءَ اللہ ایمان بھی سلامت ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ میں نے انہیں کافی صابِر پایا، صِرف مُسکَراتے رہے یہاں تک کہ بستر سے اُٹھ کر مجھے باہَر تک پہنچانے آئے۔ رَفتہ رَفتہ ہاتھ کی تکلیف ختم ہو گئی مگر بے چارے کا دوسرا اِمتحان شروع ہو گیا اور وہ یہ کہ سینے میں پانی بھر گیا، ایک دِن تکلیف بَہُت بڑھ گئی، ذِکرُ اللہ شروع کر دیا۔ سارا دِن اللہ، اللہ کی صَداؤں سے کمرہ گونجتا رہا، طبیعت بَہُت زِیادہ تشویش ناک ہو گئی تھی، ڈاکٹر کے پاس لے جانے کی کوشِش

کی گئی مگر اِنکار کر دیا، دادی جان نے فَرطِ شفقت سے گود میں لے لیا، زَبان پر کَلِمہ طیِّبہ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جاری ہوا اور 22 سالہ محمد وسیم عطّاری رحمۃُ اللہِ علیہ کی روح قَفَسِ عنصری سے پرواز کر گئی، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔

غسل کے وقت مَرحوم کا چہرہ گلاب کے پھول کی طرح کِھلا ہوا تھا، تدفین کے وقت قَبْر سے خوشبو آنے لگی۔ گھر کے کسی فرد نے اِنتِقال کے بعد مَرحوم کو خواب میں پھولوں سے سجے ہوئے کمرے میں دیکھا، پوچھا: کہاں رہتے ہو؟ ہاتھ سے ایک کمرہ کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے کہا: ”یہ میرا مکان ہے، میں یہاں بَہُت خوش ہوں۔“ پھر ایک آراستہ بستر پر لیٹ گئے۔ [1]

دِینی کام ”تفسیر سننے / سنانے کا حلقہ“ کے راہ نما نکات (Guidelines):

☜ جہاں مقامی زبان میں قرآنِ پاک کا مُستَنَد ترجمہ و تفسیر نہ ملے، وہاں ترجمہ و تفسیر نہ پڑھیں بلکہ 3 آیات کی تِلاوت کر لیں اگر مقامی زبان میں فیضانِ سُنَّت دستیاب ہے تو تلاوت کے بعد فیضانِ سنَّت (یا مکتبۃ المدینہ کے جن رَسائل سے دَرس دینے کی اِجازت ہے اس) سے 4 صفحات پڑھ لیے جائیں۔

☜ صِراطُ الْجِنان میں بعض مقامات پر تفسیر زیادہ ہے لٰہٰذا جہاں تفسیر زیادہ ہے وہاں کیلئے تفسیر پڑھنے کا دَورانیہ (جو تقریباً 7 منٹ ہونا چاہیے) مقرر کر لیجئے۔ اب 7 منٹ میں جتنے صفحات پڑھے جاسکتے ہوں پڑھ لیجئے۔

☜ فیضانِ سنَّت جلد اول، دوئم اور سوئم میں صفحات و حروف کے سائز کا فرق

---

1 ...... فیضانِ سنت، فیضانِ بسم اللہ، ص 24 ملخصاً۔

ہے اس صورت میں چار صفحات پڑھنے کے لیے اس ترتیب کو پیشِ نظر رکھیں کہ فیضانِ سُنَّت جلد اول کے صفحات چھوٹے اور حُرُوف کا سائز بڑا ہے اس لیے جلد اول سے 4 صفحات پڑھے جائیں، جبکہ جلد دوم اور سوم کے صفحات بڑے اور حُروف کا سائز چھوٹا ہونے کی وجہ سے مواد زیادہ ہے لہٰذا اس کے 2 صفحات پڑھے جائیں۔

"تفسیر سننے/سنانے کا حلقہ" لگانے کی متبادل صورتیں(Alternative Ways):

پیارے اسلامی بھائیو! چونکہ ہر ملک کی کیفیت ایک جیسی نہیں ہے لہٰذا جہاں مدنی مَرکز کے دیئے گئے طریقۂ کار کے مطابق تفسیر سننے/سنانے کا حلقہ لگانا ممکن نہ ہو وہاں نیچے دی گئی راہنمائی(Guideline) کے مطابق حلقہ لگائیں، اگر پھر بھی کوئی صورت نہ بنے تو اپنے یہاں کی کیفیت اپنے ملکی مشاورت کے نگران کو بتا کر مدنی مَرکز سے راہ نمائی لے لی جائے۔ مثلاً

☜ جن علاقوں میں لوگ صبح جلدی کام پر جاتے ہوں وہاں سردیوں میں جب سورج دِیر سے طلوع ہوتا ہے، ان دنوں میں تفسیر سننے/سنانے کا حلقہ گھڑی کا وقت مقرر کرکے نمازِ فجر سے آدھا گھنٹہ پہلے لگالیں۔

☜ وہ علاقے جہاں مسلمان دور دور رہتے ہیں اور انہیں ایک جگہ جمع کرنا بھی ممکن نہیں تو ایسی صورت میں آن لائن(یعنی بذریعہ انٹرنیٹ سروسز) تفسیر سننے/سنانے کا حلقہ لگا لیجئے۔ لیکن یاد رہے! تفسیر سننے/سنانے کا حلقہ فزیکلی(Physically) لگانا زیادہ بہتر ہے۔

☜ جو ملک نارتھ پول(North Pole) کی جانب ہیں جہاں گرمیوں میں فجر کا وقت جلد شروع ہو جاتا ہے جس کا دَورانیہ بھی زیادہ ہوتا ہے وہاں کے اسلامی بھائی آخری وقت میں(جب سورج طلوع ہونے والا ہو اس سے آدھا گھنٹہ پہلے) فجر کی نماز ادا کر

کے یا سورج طلوع ہونے کے بعد اِشراق و چاشت کے نوافل ادا کر کے تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ لگائیں۔

”تفسیر سننے / سنانے کا حلقہ“ لگانے کی اِحتیاطیں (Precautions):

☜ مسجد میں تفسیر سننے سنانے کا حلقہ نہ لگنے کی صورت میں کسی اسلامی بھائی کے گھر / دکان / دفتر یا ہاسٹل وغیرہ پر لگا لیجئے۔

☜ محراب سے دائیں یا بائیں (Right or left) ہٹ کر ایک جانب حلقہ لگایئے تاکہ بعد میں آنے والے نمازیوں کو آزمائش نہ ہو۔

☜ دورانِ حلقہ مائیک کا اِستعمال بھی نہ کیجئے اور نہ ہی آواز اتنی بُلند رکھیے کہ ذِکر و اَذکار کرنے اور نماز پڑھنے والوں کو پریشانی ہو۔

☜ تفسیر سننے / سنانے کے حلقے میں یوں ذِمَّہ داریاں بھی تقسیم کی جاسکتی ہیں مثلاً ایک اسلامی بھائی 3 آیات کی تلاوت ترجمہ و تفسیر پڑھ لے جبکہ دوسرا اسلامی بھائی درس دے اور تیسرے اسلامی بھائی کے پاس شجرہ شریف و دُعا کروانے کی ذِمَّہ داری ہو۔

☜ نمازِ فجر کے بعد اگر مدرسۃ المدینہ بالغان قائم کرنا چاہیں تو اس کی صورت یوں بنائی جاسکتی ہے مثلاً تین آیات ترجمہ و تفسیر سنانے کے بعد قرآنِ پاک سیکھنے / سکھانے کیلئے مدرسہ پڑھایا جاسکتا ہے اِس طرح یہ دونوں دِینی کام شمار (Count) ہو جائیں گے۔

☜ تفسیر سننے / سنانے کا حَلَقَہ لگانے کے لیے عَالِم ہونا ضروری نہیں لیکن تفسیر کا حلقہ لگانے والا اسلامی بھائی ایسا ہو کہ دُرُست مخارج کے ساتھ دیکھ کر قرآنِ پاک کی تلاوت کر سکتا ہو اور اُردو پڑھنا یا جس زبان میں حلقہ لگایا جارہا ہے وہ زبان اچھی طرح پڑھنا جانتا ہو۔

☜ تفسیر سننے / سنانے کے لیے ٹیبلٹ و موبائل (Tablet and Mobile) کی

بجائے بہتر یہ ہے کہ تفسیر صراط الجنان اور فیضانِ سنّت کتاب سے پڑھ کر سنائیں۔

☜ دورانِ حلقہ اگر کوئی شرعی مسئلہ پوچھ لے تو سَو فیصدی دُرُست معلوم ہونے کی صورت میں ہی بتایئے وَرنہ دارُ الافتاء اہلسنّت سے رابطہ کرنے کا مشورہ دے دیں۔

☜ دورانِ تلاوت آیتِ سجدہ آجائے تو سننے والے تمام اسلامی بھائیوں کو بتا دیجئے کہ آیتِ سجدہ تلاوت کی جارہی ہے، تاکہ سب اِشراق کا وقت شروع ہونے کے بعد سجدہ تلاوت کرلیں۔

اِشراق وچاشت کا وقت:

سُورَج طُلُوع ہونے کے کم از کم 20 مِنَٹ بعد سے لے کر ضَحوَۂ کُبریٰ[1] تک نَمازِ اِشْراق کا وَقْت رہتا ہے۔ جبکہ نَمازِ چاشت کا وَقْت آفتاب بُلَند ہونے سے زَوال یعنی نِصْفُ النَّہار شَرْعِی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب چوتھائی دن چڑھے تو اس وقت پڑھ لیں۔[2] نَمازِ اِشْرَاق کے فوراً بعد بھی چاہیں تو نمازِ چاشت پڑھ سکتے ہیں۔[3]

”تفسیر سننے / سنانے کا حلقہ“ کا شیڈول (Schedule):

(1) 3 آیات ترجمہ و تفسیر: دورانیہ 7 منٹ (2) فیضانِ سُنَّت 4 صفحات: دورانیہ 5 منٹ (3) منظوم شجرہ عالیہ قادریہ: دورانیہ 3 منٹ۔ (کل وقت: 15 منٹ)

”تفسیر سننے / سنانے کا حلقہ“ لگانے کا طریقہ:

نَمازِ فجر کی دُعا کے بعد مبلغ اِسلامی بھائی مَسْجِد کے ایک طرف دِینی حلقہ اس طرح لگائے

---

1 ...... صبح صادق کے طلوع اور سورج کے غروب ہونے کے آدھے وقت کو ”ضحوۂ کبریٰ“ کہا جاتا ہے۔

2 ...... بہار شریعت، 1 / 676، حصہ: 4 بتغیر قلیل۔

3 ...... مدنی پنج سورہ، ص 278۔

اِبتداءً تین باریوں اِعلان کیجئے: قریب قریب تشریف لائیے۔
اب پردے میں پردہ کئے دوزانو بیٹھ کر اس طرح اِبتِدا کیجئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اِس کے بعد دُرُود و سلام کے یہ صیغے پڑھائیے:

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحَابِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

☜ اگر مسجد میں ہوں تو پھر اس طرح اِعتکاف کی نِیّت کروائیے
نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنت اِعتکاف کی نیت کی۔)

☜ تین آیات کی تلاوت مع ترجمہ کَنزُ الْاِیمان یا کنزُ العِرفان اور تفسیر صِراطُ الْجِنان / خَزائِنُ العِرفان / نُورُ العِرفان سے دیکھ کر بیان کیجئے۔

☜ دوبارہ خطبہ پڑھے بغیر فیضانِ سنّت کے ترتیب وار 4 صفحات پڑھ کر سنائیے۔

☜ اس کے بعد اِجتماعی طور پر "شجرۂ قادریہ رضویہ عطاریہ" پڑھئے۔ اگر طرز میں پڑھیں تو طرز اتنی لمبی نہ ہو کہ وقت زیادہ لگ جائے۔

☜ اِشراق و چاشت میں اگر کچھ وَقت باقی ہو تو شجرۂ شریف کے اَوراد و وَظائف پڑھ لیجئے۔

☜ اِشراق و چاشت کا وَقت شروع ہوتے ہی نَمازِ اِشراق و چاشت ادا کیجئے اس کے بعد مُختَصَر دُعا کرلیجئے۔

☜ آخر میں مُبَلِّغ اِسلامی بھائی سب سے مسکراتے ہوئے مُلاقات کریں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰهُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(3) درس (مسجد/ایریا/گھر)

ہدف: (فی ذیلی حلقہ (Sub units) ایک مسجد درس، ایک ایریا درس، چار گھر درس)

دُرُود شریف کی فضیلت:

مدینے کے سلطان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: بے شک اللہ پاک نے ایک فرشتہ میری قَبْر پر مُقرَّر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی آوازیں سننے کی طاقَت دی ہے، پس قِیامَت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اس کا اور اس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، کہتا ہے: فُلاں بن فُلاں نے آپ پر دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔[1]

سبحانَ اللہ! دُرُود شریف پڑھنے والا کس قدر خوش قسمت ہے کہ اُس کا نام مع وَلدِیّت نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے، اِس حدیثِ مبارکہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ قَبْرِ مُنَوَّر پر حاضِر فرشتے کو اس قَدْر زیادہ سننے کی طاقَت دی گئی ہے کہ وہ پوری دُنیا میں ایک ہی وَقت کے اندر دُرُود شریف پڑھنے والے لاکھوں مسلمانوں کی بہت آہستہ آواز بھی سُن لیتا ہے۔ جب خادِمِ دربارِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی قوّتِ سَماعَت کا یہ حال ہے تو مکّے مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اِختیارات کی کیا شان ہو گی! وہ کیوں نہ اپنے غلاموں کو پہچانیں گے اور کیوں نہ اُن کی فریاد سُن کر بِاِذنِ اللہ (یعنی اللہ کی اِجازَت سے) اِن کی اِمداد فرمائیں گے![2]

اور کوئی غیب کیا تم سے نِہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروروں درود[3]

---

1 ...... مسندبزار، 4/254، حدیث: 1425۔

2 ...... ضیائے درود وسلام، ص7 تسہیلاً۔ 3 ...... حدائق بخشش، ص264۔

میں قرباں اِس ادائے دَسْتْ گیری پر مِرے آقا
مدد کو آ گئے جب بھی پُکارا یارسول اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

”درس“ کے دِینی کام کا مختصر تعارف:

روزانہ مسجد / جائے نماز میں کسی نماز کے بعد امیر اہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے کتب و رَسائل (چند کتب و رَسائل کے علاوہ) بالخصوص فیضانِ سنّت سے دَرس دیا جائے، مسجد میں اجازت نہ ہونے کی صورت میں اِنتظامیہ، خطیب،اِمام اور مؤذِن وغیرہ کی مخالفت کیے بغیر باہر دَرس دیں۔ مسجد درس کے علاوہ روزانہ گھڑی کا وقت مقرر کرکے کسی بارونق مقام / دُکان / مارکیٹ / تعلیمی اِدارے یا دفتر وغیرہ میں بھی درس دیا جائے اور گھر میں دِینی ماحول بنانے کے لیے روزانہ گھر دَرس جاری کریں۔ درس کا دَورانیہ 7 منٹ ہونا چاہیے۔

درس دینے کا بنیادی مقصد:

پیارے اسلامی بھائیو! دَرْس کا بنیادی مقصد علمِ دین کا حصول، پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی پیاری پیاری سنّتیں سیکھنا / سکھانا اور عقائد و اعمال میں پختگی لانا ہے۔ جیسا کہ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ عَظَمت نِشان ہے: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِم یعنی عِلْم حاصِل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔[1] یہاں اسکول کالج کی دُنیوی تعلیم نہیں بلکہ ضَروری دِینی عِلْم مُراد ہے، لہٰذا سب سے پہلے بنیادی عقائد کا

---

1 ...... ابنِ ماجہ، 1/ 146، حدیث: 224۔

www.dawateislami.net

سیکھنا فرض ہے، پھر حسبِ حال دیگر فرائض علوم کا سیکھنا، جیسے نَماز کے فرائض و شرائِط ومُفسِدات (یعنی نماز توڑنے والے کام)، اور رَمَضانُ المبارَک کے روزے فَرض ہونے کی صورت میں روزوں کے ضَروری مَسائل، جس پر زکوٰۃ فرض ہو اُس کیلئے زکوٰۃ کے ضَروری مسائِل، اسی طرح حج فَرض ہونے کی صورَت میں حج کے، نِکاح کرنا ہے تو نکاح کے، تاجِر کو خرید و فروخت کے، نوکری کرنے والے کو نوکری کے، نوکر رکھنے والے کو اِجارے کے، وَعلیٰ ھٰذَا الْقِیاس (یعنی اور اسی پر قِیاس کرتے ہوئے) ہر مسلمان عاقِل و بالغ مَرد و عورت پر اُس کی مَوجودہ حالَت (Current Situation) کے مُطابِق شرعی مسائل سیکھنا فرضِ عَین ہے۔ ہر ایک کیلئے مسائل حَلال و حَرام بھی سیکھنا فَرْض ہے۔ مہلکات یعنی ہَلاکت میں ڈالنے والی چیزیں جیسا کہ جھوٹ، غیبت، چُغلی اور بُہتان وغیرہ کے بارے میں ضَروری مَعلُومات حاصِل کرنا بھی فَرْض ہے تاکہ ان گُناہوں سے بچا جاسکے۔[1] لہٰذا ضَروری عِلمِ دین حاصل کرنے کے لئے بھی مَدنی دَرْس ایک بَہُت بڑا ذَریعہ ہے۔

فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم:

(1) جو شخص میری اُمَّت تک کوئی اِسلامی بات پہنچائے تاکہ اُس سے سُنَّت قائم کی جائے یا اُس سے بَدمذہبی دُور کی جائے تو وہ جَنَّتی ہے۔[2]

سنّتیں اپنا کے حاصل بھائیو! رَحمتِ مولیٰ سے جنَّت کیجئے[3]

(2) اللہ پاک اس کو تَرو تازہ رکھے جو میری حدیث سُنے، اسے یاد رکھے اور

1 غیبت کی تباہ کاریاں، ص 5 تسہیلاً وملتقطاً۔
2 جامع صغیر، ص 510، حدیث: 8363۔
3 وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص 509۔

دوسروں تک پہنچائے۔[1]

صحابہ کے طریقے پر عمل:

پیارے اسلامی بھائیو! دَرْس دینے / سننے سے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری پیاری سنتیں سیکھنے سکھانے کا مَوْقَع ملتا ہے اور یہ عَمَل صَحابہ کرام رضی اللہُ عنہم سے ثابِت ہے۔ جیسا کہ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مَسْجِد میں حدیث شریف، فقہ وغیرہ دِینی عُلوم کا دَرْس بہترین عِبادَت ہے، اَصْحابِ صُفَّہ مَسْجِد نَبَوی میں رہتے تھے اور حضورِ اَنور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے سارے دِینی عُلوم سیکھتے تھے۔[2]

ہمیں بھی چاہیے کہ روزانہ وقتِ مقّررہ پر مسجد، کسی ایریا (Area) (بارونق مقام، دُکان، مارکیٹ، تعلیمی ادارے، دفتر) اور گھر میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری پیاری سنتیں سیکھنے / سکھانے کیلئے درس کا اِہتمام کریں۔ اس سے نہ صرف ہمارے ذیلی حلقے (Sub Unit) میں بلکہ جہاں جہاں دَرس ہو گا وہاں بھی اِن شاءَ اللہ الکریم سنتوں بھرا دِینی ماحول بن جائے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

دعوتِ اسلامی کا اِبتدائی دِینی کام:

پیارے اسلامی بھائیو! درس دعوتِ اسلامی کا اِبتدائی دِینی کام ہے، اَمیرِ اَہلسنَّت مولانا محمد الیاس قادِری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے 1981ء میں دعوتِ اسلامی کا آغاز فرمایا تو اس وقت مسجد بھرو تحریک کے لیے جو باقاعدہ دِینی کام شروع ہوا وہ درس اور ہفتہ وار

1 ...... ترمذی، 4/298، حدیث:2665۔
2 ...... مراٰۃ المناجیح، 3/239۔

اِجتماع تھا۔ چونکہ آغاز میں "فیضانِ سُنَّت" شائع نہیں ہوئی تھی، لہٰذا اَمیرِ اَہلسنَّت دامت برکاتہم العالیہ نے اُس وقت کے ذِمّہ دار اسلامی بھائیوں کے مشورے سے حجۃ الاسلام امام محمد غزالی رحمۃُ اللهِ علیہ کی مشہور تصنیف "مُکاشَفۃُ القلوب" سے درس شروع کیا۔ یہ دعوتِ اسلامی کا اِبتدائی دور تھا کثیر مصروفیات کے باوجود اَمیرِ اَہلسنَّت دامت برکاتہم العالیہ نے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری اُمَّت کی خیر خواہی کے لیے بے شمار سُنّتوں، آدابِ اِسلام اور بہت ہی پیارے پیارے مَدَنی پھولوں پر مشتمل کتاب "فیضانِ سُنَّت" تحریر فرمائی۔

فیضانِ سنّت کا مختصر تعارف:

اَلحمدُ لِلّٰہ! "فیضانِ سُنَّت" اَمیرِ اَہلسنَّت مولانا محمد الیاس قادِری دامت برکاتہم العالیہ کی لکھی ہوئی ایک عظیم کتاب ہے جس کے مختلف اَبواب پر مشتمل 3 جلدیں مکتبۃ المدینہ پر شائع ہو چکی ہیں، "فیضانِ سُنَّت" کا مختصر تعارف پیشِ خدمت ہے۔

(1) جلد اول کے ابواب: فیضانِ بِسمِ الله، آدابِ طعام، پیٹ کا قفلِ مدینہ اور فیضانِ رَمضان۔

جلد اول میں بِسمِ الله پڑھنے کے فضائل، جنّات سے سامان کی حِفاظت کا طریقہ، بُخار کے 5 روحانی عِلاج، دَردِ سر کے 7 عِلاج، خواب بیان کرنے کے دَلائل، کھانے کی سنّتیں اور آداب، کھانے کے طِبّی فوائد، ٹیک لگا کر کھانے کے طِبّی نقصانات، جنّات لیموں سے گھبراتے ہیں، رنگ برنگی 99 حکایات، مرحوم نگرانِ شُوریٰ حاجی محمد مشتاق عطاری رحمۃُ اللهِ علیہ کے مختصر حالاتِ زِندگی اور جانشینِ اَمیرِ اَہلسنَّت، شہزادۂ عطار الحاج ابُواُسَید حضرت مولانا عُبَید رضا عطاری مدنی مُدّظِلُّہُ العالی کو اَمیرِ اَہلسنَّت دامت برکاتہم العالیہ کی جانِب سے لکھے گئے ایک مکتوب (خط) وغیرہ پر مُشتَمِل ہے۔

(2) جلد دوم کے اَبواب: نیکی کی دعوت، غیبت کی تباہ کاریاں۔

جلد دوم: نیکی کی دعوت کی ضرورت اور فضیلت، نیکی کی دعوت تَرک کرنے کے نُقصانات، رِیاکاری کی 80 مثالیں، قسم اور اس کے کَفارے، عبادت کی تعریف، برسات کے پانی سے بیماریوں کا علاج، جہنم کی لرزہ خیز کہانی، غیبت کی 1800 مثالیں، غیبت اور غیبت کرنے والوں سے پیچھا چھڑانے کا طریقہ، غیبت کی 12 جائز صورتیں، 40 حکایات اور غیبت کے بارے میں سوال وجواب وغیرہ پر مشتمل ہیں۔

(3) جلد سوم کے ابواب: فیضانِ نماز، گفتگو کے آداب مع فضول باتوں سے بچنے کی فضیلت۔

جلد سوم جماعت کے فضائل، خشوع و خضوع سے نماز پڑھنے کے فضائل، نماز نہ پڑھنے کے عذابات اور عاشقانِ نماز کی 86 حکایات۔ بلند آواز سے بات کرنے کی قرآنِ پاک سے مذمت، چِلّا چِلّا کر بات کرنے کی ممانعت، حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی مبارک گفتگو کے مختلف اَنداز اور گفتگو کے آداب سے متعلق مفید و دِلچسپ 25 واقعات بھی ذِکر کئے گئے ہیں۔

☜ ”فیضانِ سُنَّت“ کو بہُت آسان اَنداز میں لکھنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ کم پڑھے لکھے اِسلامی بھائی اور اِسلامی بہنیں بھی بآسانی سمجھ سکیں۔

☜ ”فیضانِ سُنّت“ مبلغین و مُبَلِّغات کے ساتھ ساتھ، عُلَما و واعظین، خُطبا و مُقرِّرین اور مُصنِّفین وغیرہ کے لئے یکساں طور پر مُفِید ہے۔

☜ ”فیضانِ سُنَّت“ جلد اوّل کا جو خوش نصیب اِسلامی بھائی یا اِسلامی بہن کم از کم 40 دن روزانہ دو دَرس دے، اُس کے لئے اَمیرِ اَہلسنَّت دامت برکاتہم العالیہ کی جانب سے اِس پوری کِتاب کا ثواب اِیصال کیا گیا ہے۔

www.dawateislami.net

☜ ”فیضانِ سُنَّت“ جلد اوّل کوجو خوش نصیب اِسلامی بھائی یا اِسلامی بہن 163 دن کے اندر اندر مکمل پڑھ لے،اُس کے لئے اَمیرِ اَہلسنَّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی جانِب سے اِیمان پر اِستِقامَت، سَکَرات میں نَبیِّ رَحمَت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زِیارَت، قَبر و حشر میں راحَت،بے حِساب مَغفِرَت اور جَنَّتُ الفِردَوس میں مَدَنی حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس ملنے کی دُعا ہے۔

☜ فیضانِ سُنَّت مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً حاصِل کرنے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ http://www.dawateislami.net سے مفت ڈاؤن لوڈ(Download) بھی کی جاسکتی ہے۔

☜ اگر کوئی اِسلامی بھائی اپنے مرحومین یعنی وفات پا جانے والوں کے اِیصالِ ثواب کے لئے فیضانِ سنَّت خرید کر مَساجِد و مدارس،دفاتر و کارخانے،اسکول و کالج کے لئے وَقْف کرے یا دَرْس دینے والوں کو تحفۃً دے تو اِن شاءَاللہ ثواب کا انبار لگ جائے گا۔

سعادت ملے درسِ ”فیضانِ سُنَّت“ کی روزانہ دو مرتبہ یا اِلٰہی[1]

اٰمین بجاہِ النبی الامین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

درس کی مختلف صورتیں:

پیارے اسلامی بھائیو! دَرْس حقیقت میں فروغِ عِلمِ دِین کا ایک ذریعہ ہے،اس کو عام کرنے کے لیے 3 مختلف صورتوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(1)مسجد درس (2)ایریا درس (Area Dars)(بارونق مقام،دُکان،مارکیٹ، تعلیمی ادارے اور دفتر وغیرہ)(3)گھر درس۔

---

1 ......وسائلِ بخشش(مُرمّم)،ص103۔

دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں مساجِد میں روزانہ کم از کم ایک دَرْس دینے کی ترغیب دِلائی جاتی ہے۔ مسجد میں اِجازَت نہ ہونے کی صورت میں اِنتظامیہ، خطیب و امام اور مُؤَذِّن وغیرہ کی مُخالَفت کئے بغیر باہَر دَرْس دیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ روزانہ گھڑی کا وقت مقرر کرکے کسی بارونق مقام، دُکان، مارکیٹ، تعلیمی اِدارے یا دفتر وغیرہ پر ذیلی حلقے میں کم از کم ایک ایریا درس (دورانیہ 7 منٹ) دینے کی ترغیب ہے۔

ہر اسلامی بھائی اپنے گھر میں دِینی ماحول بنانے کے لیے روزانہ گھر دَرْس جاری کرے، جس میں گھر کے افراد شرکت کریں۔

اَمیرِ اَہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: گھر دَرْس دینے سے گھر میں دِینی ماحول بنتا ہے، سارے ذِمَّہ داران 2 درس دیا یا سُنا کریں جبکہ ایک گھر درس ہونا چاہیے۔ الحمد للہ میں نے سالوں گھر دَرْس دیا ہے۔

سَعادَت ملے دَرْسِ "فیضانِ سُنَّت" کی روزانہ دو مرتبہ یاالٰہی [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دَرْس (مسجد / ایریا / گھر) کے فوائد:

پیارے اسلامی بھائیو! ہر اسلامی بھائی اگر روزانہ پابندیٔ وقت کے ساتھ 2 درس دینے کا اِہتمام کرے تو اس سے اِن شاءَ اللہ درس کے فضائل و برکات حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ کئی تنظیمی فوائد بھی حاصل ہوں گے۔

☜ دَرْس، علمِ دین عام کرنے اور اللہ پاک کی رضا حاصل کرنے کا ذَریعہ ہے اور

---

1 ...... وسائلِ بخشش (مُرَمَّم)، ص 103۔

پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری پیاری سنّتیں سیکھنے سکھانے کے ساتھ ساتھ عقائد میں مضبوطی اور نیک اعمال میں اِضافے کا ذَریعہ ہے۔

☜ دَرْس کے بعد آگے بڑھ کر سلام کرنے سے آپَس میں مَحبَّت بڑھتی ہے اور سَلام ومُصافحہ والی سنّت پر عمل کرنے کے فضائل وبرکات حاصِل ہوتے ہیں۔

☜ دَعوتِ اِسلامی مسجد بھرو تحریک ہے، جس کی ایک کڑی دَرْس ہے کیونکہ درس نیکی کی دعوت دینے کا بہترین ذَریعہ ہے۔درس مسجد میں ہو یا مسجد کے باہر (چوک، بازار، دکان، اسکول، کالج، آفس اور گھر وغیرہ میں) ہو اس سے نمازیوں کی تعداد میں اِضافہ ہوتا ہے اور مسجدیں آباد ہوتی ہیں۔

☜ دَرْس کی بَرَکت سے دَعوتِ اِسلامی سے مَحبَّت کرنے والوں کی تعداد میں اِضافہ ہوگا اور ان پر اِنفرادی کوشش کرکے انہیں دِیگر دِینی کاموں کے لئے بھی تیار کیا جاسکتا ہے نیز درس دینے سے مُعَلِّم (دَرْس دینے والے) بھی تیار ہوں گے۔

☜ جن علاقوں (Areas) میں دَرْس زیادہ ہوں وہاں دِیگر دِینی کاموں کو بھی تقویت ملتی ہے، مثلاً نیک اعمال کا رِسالہ بھرنے والے، مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول، مدرسۃ المدینہ بالغان اور ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت کرنے والوں کی تعداد میں اِضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

دَرس دینے کے فضائل:

☜ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو شخص میری اُمَّت تک کوئی اِسلامی بات پہنچائے تاکہ اُس سے سُنَّت قائم کی جائے یا اُس سے بدمذہبی دُور کی جائے تو وہ جنّتی ہے۔ (1)

---

1 ...... جامع صغیر، ص510، حدیث: 8363۔

☜ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: اللہ پاک اس کو تَرو تازہ رکھے جو میری حدیث سُنے، اسے یاد رکھے اور دُوسروں تک پہنچائے۔ (1)

☜ حضرتِ سیِّدُنا اِدریس علٰی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام کے مُبارَک نام کی ایک حِکْمَت یہ بھی ہے کہ آپ علیہ السّلام اللہ پاک کے عطا کردہ صحیفوں کی کَثرت سے دَرْس و تدریس فرمایا کرتے تھے لہٰذا آپ علیہ السّلام کا نام ہی اِدْریس (یعنی دَرْس دینے والا) ہو گیا۔ (2)

☜ حضور غوثِ پاک رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: دَرَسْتُ الْعِلْمَ حتّٰی صِرْتُ قُطْباً (یعنی میں عِلْم سیکھتا رہا یہاں تک کہ مقامِ قطبیت پر فائز ہو گیا) (3)

درس دینے کے حوالے سے راہنما نکات (Guidelines):

مسجد درس:

☜ جہاں درس سننے والے شرکاء حنفی کے علاوہ دِیگر (شافعی، مالکی اور حنبلی) بھی ہوں وہاں درس دینے والی کتب و رسائل میں جہاں کوئی فقہی (حنفی) مسئلہ لکھا ہوا ہو وہ مسئلہ بیان نہ کیا جائے یا پھر وضاحت کر دی جائے کہ یہ مسئلہ حنفی کے لئے ہے۔

☜ مسجد دَرْس کیلئے وہ نَماز منتخب کیجئے جس میں زِیادہ اسلامی بھائی شریک ہو سکیں۔

☜ جس نَماز کے بعد دَرْس دینا ہو، وہ نَماز اُسی مَسْجِد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجَماعَت ادا فرمایئے۔

☜ مِحْرَاب سے ہٹ کر (صحن وغیرہ میں) کوئی ایسی جگہ دَرْس کیلئے خاص کر لیجئے

---

1 ...... ترمذی، 4/298، حدیث: 2665۔

2 ...... تفسیر کبیر، پ16، مریم، تحت الآیۃ: 56، 7/550۔

3 ...... مدنی پنج سورہ، قصیدہ غوثیہ، ص264۔

جہاں دیگر نمازیوں اور تِلاوَت کرنے والوں کو دُشواری نہ ہو۔

☜ نگران ذیلی مُشاوَرت (Subunit) کو چاہیے کہ اپنی مَسْجِد میں 2 خیر خواہ مُقَرَّر کرے جو دَرْس (و بیان) کے مَوْقَع پر جانے والوں کو نَرمی سے روکیں اور سب کو قریب قریب بٹھائیں۔

☜ کھڑے ہو کر درس نہ دیجئے بلکہ پردے میں پردہ کیے دو زانو (جس طرح نماز میں التحیات کی صورت میں بیٹھتے ہیں اس طرح) بیٹھ کر درس دیجئے۔ نمازیوں کی طرف منہ کرکے بیٹھنے کی صورت میں یہ دیکھ لیا جائے کہ آخری صف تک کسی نمازی کی طرف منہ نہ ہو اگرچہ درمیان میں لوگ بیٹھے ہوں لہٰذا یہ اِحتیاط بھی پیشِ نظر رہے۔

☜ اتنی آواز سے درس دیجئے کہ صرف حاضِرین سُن سکیں۔ آواز نہ زیادہ بلند ہو اور نہ ہی بِالکل آہِستہ، الغرض کسی صورت میں بھی نمازیوں کو تکلیف نہیں ہونی چاہیے۔

☜ دَرْس ہمیشہ ٹھہر ٹھہر کر نرم انداز میں دیجئے۔ دَرْس دینے سے پہلے جو کچھ بیان کرنا ہے اُس کا کم از کم ایک بار مُطالَعَہ ضرور کر لیجئے تاکہ غَلَطِیاں نہ ہوں۔

☜ جن لفظوں پر زبر، زیر اور پیش وغیرہ لگا ہوا ہے ان کو اِعراب کے مُطابِق ہی اَدا کیجئے اس طرح اِن شاءَ اللّٰہ تَلَفُّظ کی دُرُست اَدائیگی کی عادَت بنے گی۔

☜ حمد و صلوٰۃ، دُرُود و سلام کے صیغے، آیتِ دُرُود اور اِختتامی آیات وغیرہ کسی سُنّی عالِم یا قاری کو ضَرور سنا دیجئے۔ اِسی طرح عَرَبی دُعائیں وغیرہ جب تک عُلَمائے اہلسنَّت کو نہ سُنا لیں اکیلے میں اپنے طور پر بھی نہ پڑھا کریں۔

☜ ہر مُبَلِّغ کو چاہیے کہ وہ درس کا طریقہ، بعد کی ترغیب اور اِختتامی دُعا زَبانی یاد کر لے۔ نیز دَرْس مَعَ اِختِتامی دُعاسات 7 مِنَٹ کے اندر اندر مکمَّل کر لیجئے۔

☜ مسجد درس کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھ کر ہی گرم جوشی سے سلام و مصافحہ کریں اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے ذیلی حلقے کے دیگر دینی کاموں میں شرکت کرنے کی دعوت دیں۔

☜ اگر درس سننے والے روزانہ وہی ہوتے ہوں تو درس کے بعد ہفتے میں دو بار مدنی مذاکرہ و ہفتہ وار اجتماع میں شرکت والی ترغیب پڑھ کر سنائی جائے۔

☜ جس کے لیے روزانہ درس دینا ممکن نہ ہو وہ ہفتہ وار چھٹی والے دن (وقت اور جگہ مقرر کر کے) درس دے، لیکن آئیڈیل (Ideal) صورت روزانہ وقت و مقام مقرر کر کے درس دینا ہے۔

☜ درس فیضانِ سنت یا امیر اہلسنّت کے تصنیف کردہ رسائل سے ہی دیا جائے۔ ان رسائل کی تفصیل آگے صفحہ 47 تا 48 پر آئے گی۔

☜ مسجد میں درس کی اجازت نہ ہونے کی صورت میں مسجد انتظامیہ سے اُلجھے بغیر مسجد سے باہر (قریب کسی مناسب جگہ پر) درس دیجئے۔

ایریا درس:

☜ مسجِد اور گھر کے علاوہ بارَونق مقام، دُکان، مارکیٹ، تعلیمی اِدارے، دَفتر وغیرہ جہاں بھی دَرس دیا جائے، ایریا (Area) درس میں شمار ہو گا۔

☜ جہاں کھلے عام (چوک وغیرہ پر) دَرس دینا ممکن نہ ہو وہاں اگر دُکان، آفس، ہاسٹل، وغیرہ میں دَرس دیا، تب بھی ایریا دَرس شمار ہو گا۔

☜ اپنے گھر میں درس دیا اور اہلِ محلہ، پڑوسی شریک ہوئے تو یہ ایریا (Area) درس شمار ہو گا۔

www.dawateislami.net

☜ دَرس کسی بھی نماز سے پہلے (گھڑی کا وَقت مقرر کر کے) دیا جا سکتا ہے لیکن درس کیلئے مناسب وقت نمازِ ظہر سے پہلے کا ہے۔ دَرس کے بعد دَرس سننے والوں کو ترغیب دِلا کر نَماز کے لیے مسجِد میں بھی لانے کی کوشش فرمائیے۔

☜ مُلازم پیشہ اِسلامی بھائی آفس کے اَوقات کار کو مد نظر رکھ کر دَرس کا وَقت مقرر کریں، اِجارہ کے اَوقات (Duty Timing) میں دَرس نہ رکھیں۔

☜ دُکان، بازار، مارکیٹ وغیرہ میں صبح کے وقت میں دَرس دیں کہ اس وقت میں اللہ پاک کے ذِکر سے برکتوں کا نزول ہو گا۔ یونہی دکان بدل بدل کر بھی دَرس دیا جاسکتا ہے تاکہ سب کو اِس کی برکتیں حاصل ہوں۔

☜ تعلیمی اِداروں میں وَقفہ (Break time) میں درس کا وقت مقرر کریں، اِسی طرح ہاسٹل میں رہنے والے آرام کے وقت سے پہلے دَرس دیں۔

☜ جو اسلامی بھائی روزانہ ایک یا دو گھنٹے دَعوتِ اِسلامی کے دِینی کام کرنے کیلئے تیار ہوں تو ان کی 2 سے 3 مقامات پر بھی دَرس دینے کی ذمہ داری لگائی جاسکتی ہے۔ جو اِسلامی بھائی وقفِ مدینہ ہیں اُن کے جدول میں بھی روزانہ تین درس شامل کیے جاسکتے ہیں۔

☜ اَہم مواقع کے سُنّتوں بھرے اِجتماع کی تیاری کیلئے بھی معلمین کو ایک سے زیادہ مقامات پر دَرس دینے کی ترغیب دِلائی جاسکتی ہے۔

☜ امیر اہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ "نیک اعمال" کے رسالے میں ہر اسلامی بھائی کو روزانہ دو درس دینے یا سُننے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں اس پر عمل کیلئے بڑی سطح کے ذِمہ داران دَورانِ سفر اور مدنی مشوروں (Meetings) کے آغاز میں بھی دَرس دینے / سُننے کی ترکیب بنا سکتے ہیں۔

گھر دَرس:

☜گھر دَرس کی بھی بہت زیادہ اَہمیّت ہے، ہر دَعوتِ اِسلامی والے / والی کو باقاعدگی کے ساتھ اپنے گھر میں (جس وقت گھر والے بآسانی شامل ہو سکیں) روزانہ گھڑی کا وَقت مقرر کرکے دَرس دینا چاہیے۔

اللہ پاک پارہ 28 سورۃُ التَّحرِیم کی چھٹی آیَتْ میں اِرشاد فرماتا ہے: ﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا ﴾ ترجَمۂ کنزالعرفان: اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ۔

اپنی جان اور اپنے گھر والوں کی جان کو دوزخ کی آگ سے بچانے کا ایک ذَرِیعہ مَدَنی درس بھی ہے۔

☜گھر دَرس کا دَورانیہ 7 منٹ ہونا چاہیے، گھر درس کسی بھی وقت (گھڑی کا ٹائم مقرر کرکے) دیا جاسکتا ہے لیکن اس کے لیے زیادہ موزوں وقت ناشتے یا رات کے کھانے کا ہے۔

☜دونوں اَوقات (صبح اور رات) میں بھی گھر دَرس دیا جا سکتا ہے تاکہ گھر کے جو اَفراد صُبح شرکت نہیں کرسکتے وہ رات کے دَرس میں شرکت کرلیں، مزید رات کے دَرس کے بعد نیک اعمال کا رسالہ پُر کرتے ہوئے اَعمال کا جائزہ اور صَلوٰۃ التوبہ بھی ادا کی جائے۔

☜جوائنٹ فیملی (Joint Family) کے لیے بہتر ہے کہ اپنے اپنے کمروں میں دَرس دیں اور گھر دَرس محارم ہی میں دیا جائے۔

☜گھر دَرس دینے کے لیے دِنوں کی تقسیم کاری بھی کی جاسکتی ہے تاکہ ہر ایک کو نیکی کی دعوت دینے کا موقع ملتا رہے۔

☜گھر سے باہر کام (job) پر ہونے کی صورت میں فون / انٹرنیٹ کال کے

ذریعے بھی گھر دَرس دیا جاسکتا ہے۔

☜ دَرْس کے طریقہ میں اسلامی بہنیں (گھر درس وغیرہ کیلئے) ضرورت کے مطابق ترمیم (Modifications as per requirement) کرلیں۔

ہے تجھ سے دعا ربِّ اکبر! مقبول ہو "فیضانِ سنّت"
مسجد مسجد گھر گھر پڑھ کر، اسلامی بھائی سناتا رہے [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلِ سنَّت کی کتب و رَسائل سے درس دیا جائے:

(1) فیضانِ سُنَّت سے درس دیا جائے۔ یاد رہے کہ "نیکی کی دعوت، غیبت کی تباہ کاریاں، فیضانِ نماز اور گفتگو کے آداب مع فضول باتوں سے بچنے کی فضیلت" یہ فیضانِ سُنَّت کے ہی اَبواب ہیں۔

(2) امیرِ اہلِ سنَّت دامت برکاتہم العالیہ کی دِیگر کتب و رَسائل سے بھی درس دیا جاسکتا ہے، البتہ بعدِ فجر تفسیر سننے / سنانے کے حلقے میں تفسیر کے علاوہ صرف فیضانِ سُنَّت سے ہی درس دیا جائے۔

(3) امیرِ اہلِ سنَّت دامت برکاتہم العالیہ کی بعض کتب و رسائل ایسے ہیں جن کا اپنے طور پر (یعنی پرائیویٹ) مطالعہ ضرور کیا جائے مگر ان سے دَرْس دینے کی تنظیمی طور پر اجازت نہیں، ان میں سے چند ایک یہ ہیں:

(1) کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب (2) 28 کلماتِ کفر (3) گانوں کے

---

1 ...... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص 475۔

35 کفریہ اشعار (4) پردے کے بارے میں سوال جواب (5) چندے کے بارے میں سوال جواب (6) عقیقے کے بارے میں سوال جواب (7) کپڑے پاک کرنے کا طریقہ (8) استنجا کا طریقہ (9) نماز کے احکام (10) اسلامی بہنوں کی نماز (11) ذِکر والی نعت خوانی (12) نعت خواں اور نذرانہ (13) قومِ لُوط کی تباہ کاریاں (14) رفیق الحرمین (15) رفیق المعتمرین (16) حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول وغیرہ۔

دَرْس دینے کا طریقہ:

تین 3 بار اس طرح اِعلان فرمایئے: قریب قریب تشریف لایئے۔ پردے میں پردہ کئے دوزانو بیٹھ کر اس طرح درس کی اِبتدا کیجئے: (مائیک استعمال مت کیجئے، بغیر مائیک کے بھی آواز دھیمی رکھئے، کسی نمازی وغیرہ کو تشویش یعنی پریشانی نہ ہو۔)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اِس کے بعد اِس طرح دُرُود و سلام پڑھایئے:

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ الله وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الله وَ عَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحَابِكَ يَا نُوْرَ الله

☜ اگر مسجد میں ہیں تو اِس طرح اِعتکاف کی نِیّت کروایئے:

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنَّتِ اعتکاف کی نیّت کی۔)

پھر اس طرح کہئے: پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نگاہیں نیچی کئے تَوَجُّہ کے ساتھ رضائے الٰہی کیلئے علمِ دِین حاصِل کرنے کی نِیّت سے "فیضانِ سنَّت" کا دَرْس سنئے، اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے، زمین پر اُنگلی سے کھیلتے ہوئے، لِباس، بدن یا بالوں وغیرہ کو سہلاتے

ہوئے سننے سے ہو سکتا ہے اس کی بَرَکتیں جاتی رہیں۔(بیان کے آغاز میں بھی قریب آجایئے کہہ کر اسی انداز میں رغبت دِلایئے اور اچھی اچھی نیتیں بھی کروایئے) یہ کہنے کے بعد فیضانِ سنت سے دیکھ کر دُرُود شریف کی ایک فضیلت بیان کیجئے۔ پھر کہئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو کچھ لکھا ہوا ہے وُہی پڑھ کر سنایئے۔ آیات و عَرَبی عِبارات کا صِرف ترجمہ پڑھئے، لکھے ہوئے مضمون کا اپنی رائے سے ہر گز خُلاصہ مت کیجئے۔

دَرس کے آخر میں اِس طرح ترغیب دلایئے!

(ہر مبلغ کو چاہیے کہ زَبانی یاد کرلے اور دَرس و بیان کے آخر میں بِلا کمی و بیشی اِسی طرح ترغیب دلایا کرے۔)

خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اِجتماع میں بہ نیت ثواب ساری رات گزارنے کی اِلتجا ہے، عشا کے بعد بے شک وہیں آرام فرمالیجئے اور اللہ پاک توفیق دے تو تہجُّد بھی ادا کیجئے، ہر ماہ کم از کم تین دن کے مدنی قافلے میں سنتوں بھرا سفر اور روزانہ غور و فکر کے ذَرِیعے ”نیک اعمال“ نامی رسالہ پُر کر کے ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِن شاءَ اللہ الکریم اِس کی بر کت سے پابندِ سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے فکر مند رہنے کا ذِہن بنے گا۔

آخر میں خُشُوع و خُضُوع (یعنی جسم و دل کی عاجزی) اور قبولیت کے یقین کے ساتھ

دُعا میں ہاتھ اُٹھانے کے آداب بجالاتے ہوئے بِلا کمی بیشی اس طرح دُعا مانگئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

یارَبِّ مصطفےٰ! رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے واسطے ہماری، ہمارے ماں باپ کی اور ساری اُمّت کی مَغْفِرَت فرما۔ یااللہ پاک! دَرْس کی غَلَطیاں اور تمام گناہ مُعاف فرما، ہمیں عاشقِ رسول، پرہیز گار اور ماں باپ کا فرماں بردار بنا۔ یااللہ پاک! ہمیں "نیک اعمال" پر عمل کرنے، مَدَنی قافلوں میں سَفَر کرنے اور نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کی توفیق عَطا فرما۔ یااللہ پاک! مسلمانوں کو بیماریوں، قرض داریوں، بے روزگاریوں، بے اولادیوں، جھوٹے مقدموں اور طرح طرح کی پریشانیوں سے نَجات عَطا فرما۔ یااللہ پاک! اِسلام کا بول بالا کر۔ یااللہ پاک! ہمیں دَعوتِ اِسلامی کے دینی ماحول میں اِستِقامَت عَطا فرما۔ یااللہ پاک! ہمیں زیرِ گنبدِ خَضْرا جَلْوَۂ مَحْبُوب میں شَہادَت، جَنَّتُ الْبَقِیع میں مَدفَن اور جَنَّتُ الْفِرْدَوس میں اپنے مَدَنی حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس نصیب فرما۔ یااللہ پاک! مدینے کی خوشبودار ٹھنڈی ٹھنڈی ہواؤں کا واسِطہ ہماری جائز مُرادوں پر رحمت کی نظر فرما۔

کہتے رہتے ہیں دعا کے واسطے بندے ترے
کر دے پوری آرزو ہر بے کس و مجبور کی (1)

اٰمین بجاہِ النّبیِّ الامین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

(سب دُرُود شریف پڑھ لیں پھر پڑھئے:)

(آخر میں کلمہ پڑھ کر سنت پر عمل کی نیت سے چہرے پر دونوں ہاتھ پھیر لیجئے)

---

(1) وسائلِ بخشش (مُرَمّم)، ص96۔

(4) مدرسۃ المدینہ بالغان

ھدف: (فی ذیلی حلقہ (Sub unit) 1 مدرسہ، پڑھنے والے کم از کم 7 اِسلامی بھائی)

دُرود شریف کی فضیلت:

اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ بَخْشِش نِشان ہے: جس نے کِتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فِرِشتے اُس کے لئے اِسْتِغْفار (یعنی بَخْشِش کی دُعا) کرتے رہیں گے۔ [1]

عبث گناہوں کی شامت میں مارے پھرتے ہو
خُدا کی تم پہ ہو رَحمَت اگر دُرُود پڑھو [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

"مُدرَستہ المدِینہ بالغان" کا مختصر تعارف:

روزانہ بالغ (adult) اَفراد کو دُرُست مخارج کے ساتھ عشا یا فجر کی نماز کے بعد یا اپنی سہولت کے اِعتبار سے گھڑی کا وقت مقرر کر کے قرآنِ پاک پڑھنے / پڑھانے کیلئے مدرسۃ المدینہ قائم کیا جائے۔ مسجد کے علاوہ بازاروں میں مختلف دُکانوں، تعلیمی و دِیگر اِداروں، فیکٹریز، نیز بیرکس وغیرہ میں اکٹھے رہنے والے اَفراد کیلئے کسی موزوں مقام پر مدرسۃ المدینہ قائم کریں۔ جن کیلئے عملی طور پر (physically) شرکت ممکن نہیں ان کیلئے آن لائن مدرسۃ المدینہ قائم کیا جائے۔

---

1 ...... معجم اوسط، 1 / 497، حدیث: 1835۔

2 ...... نورِ ایمان، ص 57۔

www.dawateislami.net

شیڈول:

☜ مسجد میں کل دورانیہ 45 منٹ: ایک آیت تلاوت، ترجمہ و تفسیر 5 منٹ، مَدَنی قاعدہ / ناظرہ 30 منٹ، نماز کے اَحکام / سنّتیں و آداب 5 منٹ، اَعمال کا جائزہ مع اِختتامی دُعا 5 منٹ۔

☜ مارکیٹ میں کل دورانیہ 35 منٹ: ایک آیت تلاوت، ترجمہ و تفسیر 5 منٹ، مَدَنی قاعدہ / ناظرہ 20 منٹ، نماز کے اَحکام / سنّتیں و آداب 5 منٹ، اَعمال کا جائزہ مع اِختتامی دُعا 5 منٹ۔

☜ آن لائن کل دورانیہ 30 منٹ: ایک آیت تلاوت، ترجمہ و تفسیر 5 منٹ، مَدَنی قاعدہ / ناظرہ 20 منٹ، دَرس / دُعا یاد کروانا 5 منٹ۔

تِلاوَتِ قرآنِ پاک کی فضیلت:

پیارے اِسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! ہم مسلمان ہیں اور ہر مسلمان کے اِیمان کا بُنیادِی تقاضا اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے مَحبّت ہے، جبکہ اللہ پاک سے مَحبّت کی ایک عَلامت قرآنِ کریم سے مَحبّت ہے اور قرآنِ پاک وہ مُقدّس کِتاب ہے، جس کو اللہ پاک نے عربی زبان میں نازِل فرمایا، عربی زبان تمام زبانوں سے اَفضَل ہے، رَمَضانُ المبارک کے مہینے میں نازِل فرمایا، رَمَضانُ المبارک کا مہینا سب مہینوں میں اَفضَل ہے، شَبِ قدر میں نازِل فرمایا، یہ رات ہزار مہینوں سے اَفضَل ہے، اپنے آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر نازِل فرمایا، اور رَسُول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تمام نبیوں سے اَفضَل ہیں اور جو اس کو سیکھے سِکھائے وہ اِنسانوں میں بہترین اِنسان بن جائے۔

جیسا کہ مکی مَدَنی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ یعنی تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔(1)

ایک اور مقام پر پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ خوشبودار ہے: قرآنِ پاک سیکھو اور اس کی تِلاوَت کرو، کیونکہ قرآنِ پاک کی مِثال ایسے شخص کے لئے جو اسے سیکھتا ہے، پھر اس کی تلاوت کرتا ہے اور اسے نَماز میں پڑھتا ہے، کستوری (Musk) سے بھرے ہوئے اس تھیلے کی طرح ہے جس کی خوشبو ہر طرف مہکتی ہے اور جو شخص قرآنِ کریم سیکھے مگر تِلاوَت نہ کرے تو اس کی مِثال کستوری (Musk) کے اس تھیلے کی طرح ہے جس کا منہ باندھ دیا گیا ہو۔(2)

قرآنِ کریم پڑھنے میں مَہارت رکھنے والا کِراماً کاتِبِیْن کے ساتھ ہے اور جو مَشَقَّت (مشکل) کے ساتھ اٹک اٹک کر قرآنِ کریم پڑھتا ہے(3) اس کیلئے دُگنا ثواب ہے۔(4)

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تِلاوت کرنا صبح و شام میرا کام ہو جائے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...... بخاری، 3/410، حدیث: 5027۔

2 ...... ترمذی، 4/401، حدیث: 2885۔

3 ...... اس حدیثِ مُبارَکہ کے تحت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو کُند ذِہن، موٹی زبان والا قرآنِ پاک سیکھ تو نہ سکے مگر کوشش میں لگا رہے کہ مرتے دم تک کوشش کئے جائے وہ ڈبل ثواب کا مستحق ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 3/219)

4 ...... مسلم، ص312، حدیث: 1862۔

دُرست قرآنِ پاک پڑھنے کا شرعی حکم:

پیارے اِسلامی بھائیو! قرآنِ کریم عربی زبان(Arabic Language)میں عربی آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر نازِل ہوا۔

رَسولِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اسے عربی لب ولہجے (Arabic accents) میں پڑھنے کا حکم کچھ یوں اِرشاد فرمایا: اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ یعنی قرآن کو عربی لب ولہجے میں پڑھو۔ [1] مگر بدقسمتی سے مَخارِج کی دُرُستی کے ساتھ عربی لب ولہجے (Arabic accents) میں اب قرآنِ کریم پڑھنے والے بَہُت ہی کم ہیں۔ یوں ہی ”ح اور ہ، ذ، ز، ظ اور ض، ث، س اور ص، ع اور ء“ میں فَرق کرکے پڑھنے والے بھی بَہُت ہی کم ہیں۔

یاد رکھئے! دُرُست مَخارِج کے ساتھ قرآن پڑھنا فَرض ہے، لَحْنِ جَلِی (یعنی حَرف کو حَرف سے بدلنے کی وجہ) سے اگر معنیٰ فاسِد ہوجائیں تو نَماز بھی فاسِد ہوجاتی ہے۔ چُنانچِہ یہی وجہ ہے کہ وہ اِسلامی بھائی جو دُرُست مَخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا نہیں جانتے ان اسلامی بھائیوں کے لئے مدرسۃ المدینہ بالغان میں دُرُست مَخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھانے کا اِہتمام کیا جاتا ہے۔

کس قَدر قرآنِ پاک سیکھنا ضروری ہے؟

ہم سب پر دِن بھر میں 5 نَمازیں فَرض ہیں اور ہر نَماز میں چونکہ قراءتِ قرآن بھی فَرض ہے لِہٰذا اِس قَدْر قرآنِ پاک یاد کرنا لازِم وضَروری ہے جس سے نَماز میں قراءت کے فرض کو اچھے انداز سے ادا کیا جاسکے، چُنانچِہ اس کیلئے کتنا قرآن یاد ہونا

---

1 ..... نوادرُ الاصول، 1/81، حدیث: 1340۔

Go To Index

ضَروری ہے، اس کے مُتَعَلِّق فِقْہِ حنفی کی مُسْتَنَد کتاب بہارِ شریعت میں ہے: ایک آیت کا حِفْظ (زبانی یاد) کرنا ہر مسلمان مُکَلَّف پر فَرْضِ عین ہے اور پورے قرآنِ کریم کا حِفْظ کرنا فَرْضِ کفایہ ہے جبکہ سورۂ فاتحہ اور ایک دوسری چھوٹی سُورت یا اس کے مِثْل تین چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت کا حِفْظ، واجِبِ عَین ہے۔(1)

مَدْرَسَۃُ المدینہ بالغان کی بنیادی ترجیح:

پیارے اسلامی بھائیو! اسلامی بھائیوں کے مَدْرَسَۃُ المدینہ کی بنیادی ترجیح لَحنِ جلی کی غلطی دور کروانے کے لیے زیادہ سے زیادہ مشق اور لَحنِ خفی کی پہچان کروانا ہے، تاکہ دُرُست قرآنِ پاک پڑھنے کے ساتھ ساتھ نماز میں تلاوتِ قرآن کی غلطیوں کو دور کروایا جاسکے۔

لَحن کا بیان:

لَحن کے لغوی معنٰی: غلطی یا لب و لہجہ ہے۔

اِصطلاحی معنٰی: اِصطلاحِ قُرّاء میں "لحن" سے مُراد "قرآنِ کریم کو قواعدِ تجوید کے خلاف پڑھنا" ہے۔

لَحن کی اَقسام:

لَحن کی بنیادی طور پر دو اَقسام ہیں: (1) لَحنِ جلی (2) لَحنِ خفی۔

(1) لَحنِ جلی کی تعریف و حکم:

لَحنِ جلی بڑی اور ظاہری غلطی کو کہتے ہیں، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ

---

1 ...... بہار شریعت، 1/545، حصہ: 3 تسہیلاً۔

www.dawateislami.net

"فتاویٰ بزازیہ" کے حوالے سے فرماتے ہیں: "اَللَّحْنُ حَرَامٌ بِلَاخِلَافٍ" (لحن سب کے نزدیک حرام ہے۔)[1]

(2) لحن جلی کی صورتیں:

(1) ایک حَرف کو دوسرے حَرف سے بدل دینا جیسے وَالتِّیْن کو وَالطِّیْن پڑھنا۔

(2) ساکن کو متحرک جیسے جَمْعًا کو جَمَعًا پڑھنا اور متحرک کو ساکن جیسے کَتَبَ اللہ کو کَتْبَ اللہُ پڑھنا۔

(3) حرکت کو حرکت سے بدل دینا جیسے اَرَءَیْتَ کو اَرَءَیْتُ پڑھنا۔

(4) کسی حرف کو بڑھا دینا جیسے خَلَقَ کو خَلَاقَا یا گھٹا دینا جیسے لَمْ یُوْلَدْ کو لَمْ یُلَدْ پڑھنا۔

لحنِ خفی کی تعریف اور حکم:

لحنِ خفی چھوٹی اور پوشیدہ غَلطی کو کہتے ہیں، یعنی ان قَواعد کو چھوڑ دینا جو تحسینِ حُروف (یعنی حروف کو اچھے انداز سے پڑھنے) سے تعلق رکھتے ہیں، لحنِ خفی سے معنیٰ نہیں بگڑتے۔ لحنِ خفی مکروہ ہے شرعاً اس غَلطی سے بچنا مستحب ہے۔

لحنِ خفی کی صورتیں:

لحنِ خفی صفاتِ عارِضہ میں غَلطیاں کرنے سے پیدا ہوتی ہے مثلاً اِدغام، اِقلاب، اِخفاء، مَدّات وغیرہ میں غَلطی کرنا۔

مَدْرَسَۃُ المدینہ بالغان کے بنیادی مَقاصِد:

☜ اِسلامی بھائیوں کو دُرُست قرآنِ کریم پڑھنا سکھانا۔

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، 6/343۔

☜ نَماز سکھانا، دُعائیں وغیرہ یاد کروانا اور کتاب ”نَماز کے اَحکام“ سے ضَروری مَسائل سکھانا۔

☜ اَخلاقی تَرْبِیَت کرنا، عِلْمِ دین حاصِل کرنے اور دِیْن کی خِدْمَت کا جذبہ بیدار کرنا۔

☜ پڑھنے والوں کو خوفِ خُدا، عشقِ مصطفٰی، شَریعَتِ مُطَہَّرہ کا پابند اور سنّتوں پر عَمَل کرنے والا مُبَلِّغ بنانا۔

☜ مَسْجِد بھرو تحریک دعوتِ اسلامی کا حصّہ بناکر نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانا ہے۔

یہی ہے آرزو تَعلیمِ قرآں عام ہو جائے
ہر اِک پرچم سے اونچا پرچَمِ اسلام ہو جائے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! مَدْرَسَۃُ المدِیْنَہ بالغان ایسا پیارا دِینی کام ہے کہ اس کی برکت سے ہزارہا ایسے خوش نصیب مسلمان ہیں، جو دُرُسْت مَخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے کے بعد اب دوسروں کو بھی پڑھارہے ہیں، کئی عاشقانِ رَسول جو مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے آئے اور اب وہ دعوتِ اسلامی کی اَہَم ذِمَّہ داریوں پر فائز ہو کر دین کی خِدْمَت میں مَصروف ہیں۔ کئی اِمامَت کے اعلیٰ مَنْصَب پر فائز ہیں، تو کئی حِفْظ و ناظرہ کے اُستاذ ہیں، کئی عالِم بن کر عِلْمِ دین پھیلانے میں مَصْروف ہیں، آیئے! ایسے ہی ایک طالبِ علم کے مدرسۃ المدینہ بالغان کے ذَریعے مفتی بننے کا واقعہ سنتے ہیں۔

مدرسۃ المدینہ بالغان کے طالبِ علم مُفتی کیسے بنے؟

مُفتی فُضَیل رضا عطّاری مُدَّظِلُّہُ العَالِی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ میں نے 14 سال کی عمر میں میٹرک پاس کیا اور مَزِید تَعلیم کے لئے کالج جا پہنچا۔ میرا اَکثر وَقت عام

نوجوانوں کی طرح دوستوں کے ساتھ گَپ شَپ لڑاتے یا کرکٹ وغیرہ کھیلنے میں گزرتا۔ ہمارے علاقے میں سبز عِمامہ اور سفید لِباس میں مَلبُوس ایک عاشِقِ رَسُول اَکْثَر بڑی مَحبَّت سے ملتے اور تَبلِیغِ قرآن وسنَّت کی عالمگیر دِینی تحریک دَعوتِ اِسلامی کے دِینی ماحول کی بَرَکتیں بتاتے اور مجھے بھی یہ ماحول اپنانے کی تَرغیب دیتے۔ میں ان کے مَحبَّت بھرے اَنداز سے مُتاَثّر تو بہُت تھا مگر طَویل عرصہ تک کوئی پیش قدمی نہ کر پایا۔ بِالآخر میں ان کی اِنفرادی کوشش کی بَرَکت سے مَسجِد میں بعد نَمازِ عشا قائم کئے جانے والے مَدْرَسۃُ المدِینہ بالغان میں شِرکت کرنے لگا۔ میں جسمانی طور پر کَمزور ہونے کی وجہ سے اپنی اَصْل عُمر سے بہُت چھوٹا دِکھائی دیتا تھا، اس لئے مجھے الگ سے بٹھا کر پڑھایا جاتا۔ اسی وجہ سے ایک بار مجھے مدرسے میں پڑھانے سے مَعذرَت بھی کرلی گئی۔ کیونکہ وہاں بڑی عُمر کے اِسلامی بھائیوں کی ترکیب تھی۔ مگر میں نے ہِمَّت نہ ہاری اور دوبارہ داخلے کی کوشش کرتا رہا۔ میرے جَذبے کو دیکھتے ہوئے مجھے دوبارہ داخلہ دے دیا گیا اور بِالآخر میں عاشِقانِ رسول کی صحبت میں دُرُست قرآنِ کریم پڑھنا سیکھ گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اِسلامی کے دِینی ماحَول کی بَرَکت سے باجماعَت نَماز پڑھنے کے ساتھ ساتھ سنّتوں پر عمل کا جَذبہ بھی ملا۔ جلد ہی میں سلسلۂ قادریہ رضویہ عطاریہ میں مُرید ہوکر عطّاری بن گیا۔ پھر کم و بیش 8 سال مَدْرَسۃُ المدِینہ بالغان میں قرآنِ پاک صحیح مَخارِج کے ساتھ پڑھانے کی سَعادَت پاتا رہا۔ اس دَوران میں نے دعوتِ اِسلامی کے زیرِ اِنتِظام ہونے والے اِجتماعی اِعتکاف میں بھی شِرکَت کی اور نیکیوں کی مَزِید رَغبت ملی تو 1996ء میں دَرسِ نِظامی میں داخِلہ لے کر 2003ء میں فارِغ التحصیل ہوا۔ اس دوران فتویٰ نَویسی کی بھی تَربِیَت لے چکا تھا۔ پیر و مُرشد کی شَفقَت سے مجلسِ تحقیقاتِ شَرعیہ کے

www.dawateislami.net

رُکن کی حَیثیَّت سے اپنے فَرائض اَنجام دینے کے ساتھ ساتھ دارُالاِفتا اَہلِسُنَّت میں تادمِ تَحریر بَطورِ مُفتی ومُصدِّق خِدمتِ اِفتا کی سَعادت حاصل ہے۔[1]

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غَفّار! مدینے کا[2]

اللہ پاک کی اَمیرِ اَہلِسُنَّت پر رَحْمَت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری مَغْفِرت ہو۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَدرَسۃ المدینہ بالغان دِینی کام کے راہنما نکات:

☜ بالغ اَفراد (adults) کو دُرُست تلفظ کے ساتھ قرآنِ پاک سکھانے کیلئے مساجدِ اہلسنَّت میں یا جہاں مسجد نہ ہو یا مسجد میں قائم کرنے کی اِجازت نہ ہو وہاں گھر (ڈرائنگ روم / بیٹھک)، دکان اور فیکٹری وغیرہ میں کسی بھی نماز کے بعد یا گھڑی کا وقت مقرر کرکے مدرسۃ المدینہ بالغان قائم کیجئے۔ جن کیلئے عملی طور پر (physically) پڑھانا ممکن نہ ہو وہ انٹرنیٹ یا فون کال کے ذریعے آن لائن پڑھائیں۔

☜ کسی ذیلی حلقے کی مسجد میں اِجازت نہ مل رہی ہو یا شفٹ کرنے کا کہا جارہا ہو تو وہاں مسجد اِنتظامیہ کی غیبت و مخالفت ہر گز نہ کریں بلکہ سب اسلامی بھائی مل کر دو رَکعت صلوٰۃُ الحاجات ادا کرکے اللہ پاک کی بارگاہ میں گڑگڑا کر دُعا کریں۔

☜ مدرس (جس مسجد میں مدرسہ قائم ہے) جماعت سے نماز ادا کرنے کے فوراً بعد

---

1 ...... فیضانِ امیر اہلسنت، ص26بتغیر قلیل۔

2 ...... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص180۔

مسجد درس دے پھر مدرسۃ المدینہ بالغان کا آغاز کرے، مدرسہ مسجد کے صدر دَروازے کے قریب لگائے، اس سے دیکھنے والوں کو خاموش ترغیب ملتی رہے گی۔

نیز مدرس کے پاس ”نصابِ قرآن سیکھئے“ ہونا چاہیے۔ ”نصابِ قرآن سیکھئے“ میں دیئے گئے اَسباق کے مطابق حروف کی پہچان، حرکات، حروفِ مستعلیہ و دیگر قواعد کو وائٹ بورڈ پر مارکر سے لکھ کر سمجھائے۔

☜ مزید مدرس کے لیے ضروریات: (1) وائٹ بورڈ (2) 4 کلر کے قلم (سبز، سیاہ، نیلا، سرخ) (3) کیفیت فارم (4) حاضری رجسٹرڈ۔

مَدَنی قاعدے کے اَسباق کو اِس اَنداز سے پڑھائیں کہ حروف کی پہچان ہونے کے ساتھ مشق کرنے کی بھی عادت بن جائے۔ مرکب (ملاکر) لکھے گئے حروف کی کس طرح شکلیں بنتی ہیں لکھ کر سمجھائیں، حرکات زیر، زبر، پیش کی پہچان، قریبُ الصَّوت (ملتی جلتی آوازوالے) حروف کے مخارج کی دُرست اَدائیگی کی بار بار مشق کروائیں کیونکہ مقصود حروف کی دُرُست اَدائیگی ہے پھر تنوین دو زیر، دو زبر، دو پیش کے سبق کی مشق کروائیں۔ اگر تلفظ کی دُرُست اَدائیگی میں کمزوری ہو تو نیا سبق نہ دیں، پہلے اَدائیگی دُرُست کروائیں۔ مزید لحنِ جلی اور لحنِ خفی کی پہچان اور آخری دس سورتوں میں اس کی مشق کروائیں۔

☜ دہرائی کے لیے ”نصابِ قرآن سیکھئے“ میں باقاعدہ اَسباق دیئے گئے ہیں اس کے مطابق دہرائی کروائی جائے۔

☜ قرآنِ پاک کی تفسیر ”نصابِ قرآن سیکھئے“ میں دیئے گئے اَسباق کے مطابق پڑھ کر سنائیں۔ اس کے علاوہ مَسائلِ نماز، اَذکار اور دُعائیں وغیرہ بھی ”نصابِ قرآن

سیکھئے" کے مطابق یاد کروائیں۔

☜ دورانِ تدریس تجوید کی مشکل اِصطلاحات کا اِستعمال بھی نہ کریں جیسے تفخیم و ترقیق وغیرہ بلکہ پُر (موٹا) یا باریک پڑھنا کہا جائے۔ پڑھنے والوں کی دِلچسپی قائم رکھنے کے لیے اَنداز ایسا رکھیں کہ شرکاء بور نہ ہوں اور آپ کے ساتھ مشغول رہیں۔

☜ استاذ اور میرا شاگرد کہنے / کہلوانے والا ماحول نہ بنائیں، پڑھانے والا (مدرّس) برتر بننے کے بجائے نیک نِیَّت کے ساتھ عاجزی کا بازو بچھائے، مدرس ہر ایک سے نرمی سے پیش آئے، ماحول بھی اِنتہائی سنجیدہ رکھے کیونکہ مذاق، مسخری اور غیر سنجیدگی بے حد نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔

☜ مدرس مدرسہ پڑھنے والوں کے نام، رابطہ نمبر اور مکمل ایڈریس رجسٹر، ڈائری میں درج کرے، روزانہ پڑھنے والوں کی حاضری لے، جو تاخیر سے آئے انہیں نرمی کے ساتھ وقت کی پابندی کا ذہن دے اور جو غیر حاضر ہوں ان سے بعد میں رابطہ، ملاقات کر کے پڑھنے کی ترغیب دِلائے۔ جو پڑھنا چھوڑ دے اُس پر اِنفرادی کوشش کر کے دوبارہ پڑھنے کے لیے آمادہ کرے، 1 یا 2 بار، بلکہ 100 بار بھی ضرورت پڑے تو اُس کو بُلائے۔

☜ ہفتہ وار اِجتماع میں دِینی حلقوں کے بعد "آیئے! قرآن سیکھئے اور آیئے! قرآن سُنایئے" کے نام سے بھی مدرسۃ المدینہ بالغان قائم کیا جاسکتا ہے، اس سے کئی فوائد حاصل ہوں گے۔ مثلاً جو روزانہ نہیں پڑھ سکتے وہ ہفتہ وار پڑھ لیں گے، جو مَدَنی قاعدہ پڑھ چکے ہیں، وہ تھوڑا تھوڑا سبق سنا کر کچھ عرصے میں مکمل قرآنِ کریم پڑھ لیں گے، جن کا ناظرہ مکمل ہو چکا وہ دہرائی کر لیں گے۔

☜ بلب / انرجی سیور / پنکھے وغیرہ حسبِ ضرورت اِستعمال کریں، جاتے وقت لائٹ اور پنکھا وغیرہ بند کر دیں۔ ڈیسک، دریاں اور چٹائیاں وغیرہ بھی سمیٹ دیں، مسجد کے آداب اور صفائی کا بھی خوب خیال رکھیں۔

آن لائن پڑھنے / پڑھانے کے لیے:

☜ آن لائن پڑھنے / پڑھانے کی صورت میں مضبوط اِنٹرنیٹ کنکشن ہونا چاہیے تاکہ دورانِ کلاس کسی بھی طرح کی آزمائش نہ ہو۔

☜ جگہ بھی ایسی ہو جہاں شور و غُل نہ ہو اور نہ توجہ منتشر ہوتی ہو۔

☜ کلاس کا وَقت شروع ہونے سے پانچ منٹ پہلے آن لائن ہو کر وِیڈیو اور آواز وغیرہ چیک کر لی جائے۔

☜ آن لائن پڑھنے والوں کی تعداد 10 سے 12 رکھیں تاکہ سبق سُننے اور ساتھ لے کر چلنے میں دُشواری نہ ہو۔

مَدرَسَۃُ المدینہ بالغان لگانے کا طریقہ:

پردے میں پردہ کئے دوزانو بیٹھ کر اس طرح اِبتِدا کیجئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اِس کے بعد دُرُود و سلام کے یہ صیغے پڑھائیے:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

☜ اگر مسجد میں ہوں تو پھر اس طرح اِعتِکاف کی نِیّت کروائیے:

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف(ترجمہ: میں نے سنَّتِ اعتکاف کی نیت کی۔)

اس کے بعد یوں کہیے کہ:

آج ہم کتاب "قرآن سیکھیے" سے ترجمہ تفسیر سنیں گے۔

پھر مدنی قاعدہ کا سبق نمبر۔۔۔ پڑھیں گے۔ مدنی قاعدہ کے سبق کے بعد اَذکارِ نماز۔۔۔ یاد کروائے جائیں گے اس کے بعد تفسیرِ قرآن سے ایک آیت پڑھ کر سنائی جائے گی۔

"قرآن سیکھیے" کتاب سے اِصلاحِ اعمال کے تحت دیا گیا مواد۔۔۔ پڑھ کر سنایا جائے گا۔

نماز کے اَحکام / سنتیں آداب سے۔۔۔ کے بارے میں سیکھیں گے۔ پھر آخر میں 72 نیک اعمال کا رِسالہ پُر کرتے ہوئے اَعمال کا جائزہ اور اِختتامی دُعا ہو گی۔

تمام اسلامی بھائی نیت فرمائیں کہ اللہ پاک کی رِضا اور حصولِ علمِ دین کی نیت سے اِن شاءَاللہ اوّل تا آخر پوری توجہ کے ساتھ شریک رہیں گے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

(5) اِنفرادی کوشش

ہدف:(فی ذیلی حلقہ (Sub unit) کم از کم 3 اِسلامی بھائی روزانہ 2 اِسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش)

دُرود شریف کی فضیلت:

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے نَماز کے بعد حَمْد و ثنا و دُرُود شریف پڑھنے والے سے فرمایا: دُعا مانگ! قبول کی جائے گی، سُوال کر! دیا جائے گا۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

”اِنفرادی کوشش“ دِینی کام کا تعارف:

روزانہ مسلمانوں کو نیکی کی دعوت دینے کے لیے اِنفرادی کوشش کرنے کا شیڈول بنایا جائے، ہر اسلامی بھائی روزانہ دو اسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش کرے، دورانِ نیکی کی دعوت 12 دِینی کاموں میں سے کم از کم ایک دِینی کام کی ترغیب دِلائیں۔ ہفتہ وار اِجتماع میں بھی دُرُود و سلام کے بعد آگے بڑھ کر کم از کم 4 اِسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش کریں، نیت کرنے والوں کے نام و رابطہ نمبر وغیرہ بھی حاصل کریں، مزید مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات پر بھی اِنفرادی کوشش کریں۔

فرمانِ امیرِ اہلِ سُنَّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ: دعوتِ اسلامی کا 99٪ دینی کام اِنفرادی کوشش کے ذَرِیعے ہی ممکن ہے۔ (2)

---

1 ...... نسائی، 1/220، حدیث: 1281۔

2 ...... انفرادی کوشش مع 25 حکایاتِ عطاریہ، ص22۔

پیارے آقا کا اِنفرادی طور پر نیکی کی دعوت کا انداز:

ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہر سال حج کے ایام میں حج کی اَدائیگی کے لیے آنے والوں کو وادیٔ منٰی میں خیموں میں جاکر اِسلام کی دعوت دیتے تھے۔ 11 نبوی میں حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم معمول کے مطابق حج میں آنے والے قبائل کو دَعوتِ اِسلام دینے کے لئے منٰی کے میدان میں تشریف لے گئے اور قرآنِ مجید کی آیتیں سُناسُنا کر لوگوں کے سامنے اِسلام کی دعوت دینے لگے۔ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم منٰی میں عُقبہ (گھاٹی) کے پاس جہاں آج ''مسجدُ العقبہ'' ہے، تشریف فرما تھے کہ قبیلۂ خَزرج کے چھ آدمی آپ کے پاس آگئے۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ان لوگوں سے ان کا نام ونسب پوچھا۔ پھر قرآن کی چند آیتیں سُنا کر اُن لوگوں کو اِسلام کی دَعوت دی جس سے یہ لوگ بے حد متاثر ہوگئے اور ایک دوسرے کا منہ دیکھ کر واپسی میں یہ کہنے لگے کہ یہودی جس نبی آخرُالزمان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خوشخبری دیتے رہے ہیں یقیناً وہ نبی یہی ہیں لہٰذا کہیں ایسا نہ ہو کہ یہودی ہم سے پہلے اِسلام کی دَعوت قبول کرلیں۔ یہ کہہ کر وہ سب ایک ساتھ مسلمان ہوگئے اور مدینہ جاکر انہوں نے اپنے اہلِ خاندان اور رِشتہ داروں کو بھی اسلام کی دعوت دی۔ ان چھ خوش نصیبوں کے نام یہ ہیں: (1) حضرت عقبہ بن عامر بن نابی۔ (2) حضرت ابواُمامہ اسعد بن زرارہ (3) حضرت عوف بن حارث (4) حضرت رافع بن مالک (5) حضرت قطبہ بن عامر بن حدیدہ (6) حضرت جابر بن عبد اللہ بن ریاب۔ (رضی اللہُ عنہم) (1)

1 ...... مدارج النبوت، 2/51 تا 52۔ المواہب اللدنیۃ، 1/141۔

امیرُالمؤمنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اِنفرادی کوشش:

خلیفۂ اول حضرت ابو بکر صِدّیق رضی اللہ عنہ نے ایمان لاتے ہی نیکی کی دعوت دینی شروع کر دی۔ آپ رضی اللہ عنہ کی اِنفرادی کوشش سے پانچ وہ لوگ مسلمان ہوئے جن کا شمار عشرۂ مُبَشَّرہ میں ہوتا ہے۔ ان کے اَسمائے گرامی یہ ہیں: (1) حضرتِ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ (2) حضرتِ سعد بن ابی وقّاص رضی اللہ عنہ (3) حضرتِ طَلحہ بن عُبَیدُ اللہ رضی اللہ عنہ (4) حضرتِ عبدُالرحمٰن بن عَوف رضی اللہ عنہ (5) حضرتِ زُبیر بن عَوّام رضی اللہ عنہ۔

"عشرۂ مُبَشَّرہ" اُن 10 صحابۂ کِرام رضی اللہ عنہم کو کہتے ہیں جن کو ہمارے مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک ہی مجلس میں جنَّت کی بشارت عنایت فرمادی تھی۔

حضرت عبدُالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے رِوایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اَبُوْبَكْرٍ فِی الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِی الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِی الْجَنَّةِ وَعَلِیٌّ فِی الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِی الْجَنَّةِ وَالزُّبَیْرُ فِی الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِی الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ اَبِی وَقَّاصٍ فِی الْجَنَّةِ وَسَعِیْدُ بْنُ زَیْدٍ فِی الْجَنَّةِ وَاَبُوْعُبَیْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِی الْجَنَّةِ (1) ابو بکر (صدیق) جنت میں ہیں (2) عمر جنت میں ہیں (3) عثمان جنت میں ہیں (4) علی جنت میں ہیں (5) طلحہ جنت میں ہیں (6) زبیر جنت میں ہیں (7) عبدُالرحمٰن بن عوف جنت میں ہیں (8) سعد بن ابی وقاص جنت میں ہیں (9) سعید بن زید جنت میں ہیں (10) اور ابو عبیدہ بن الجراح جنت میں ہیں۔[1]

---

1 ترمذی، 5/416، حدیث: 3768۔

www.dawateislami.net

میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

وہ دَسوں جن کو جنّت کا مُژدہ ملا اُس مبارَک جماعت پہ لاکھوں سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

نیکی کی دعوت دینے کے طریقے:

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے مدنی مقصد "مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے، اِن شاءَ اللہ" کی اصل نیکی کو عام کرنا اور بُرائی سے منع کرنا ہے تاکہ لوگ گناہوں کو چھوڑ کر نیکیوں پر آمادہ ہو جائیں۔ بنیادی طور پر نیکی کی دعوت دینے کے دو طریقے ہیں: (1) اِجتماعی کوشش (2) اِنفرادی کوشش۔

(1) اِجتماعی کوشش:

سنتوں بھرے اِجتماع میں بیان کے ذَریعے، علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کی صورت میں اور کتابیں تحریر کر کے مسلمانوں تک نیکی کی دعوت پہنچانے (یعنی انہیں سمجھانے) کو اِجتماعی کوشش کہتے ہیں۔

(2) اِنفرادی کوشش:

دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں چند (مثلاً ایک، دو یا تین) اسلامی بھائیوں کو الگ سے نیکی کی دعوت دینے (یعنی انہیں سمجھانے) کو اِنفرادی کوشش کہتے ہیں۔

فرمانِ امیرِ اہلِ سُنَّت دامت برکاتہم العالیہ: دعوتِ اسلامی کا 99٪ دِینی کام اِنفرادی کوشش کے ذَرِیعے ہی ممکن ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! واقعی اِجتماعی کوشش کے مقابلے میں اِنفرادی کوشش کہیں زیادہ آسان ہوتی ہے کیونکہ بارہا دیکھا گیا ہے کہ وہ اسلامی بھائی جو کئی سالوں سے

www.dawateislami.net

اِجتماع میں شریک ہونے کی سعادت حاصل کر رہا تھا، دورانِ بیان دی جانے والی مختلف ترغیبات مثلاً پنج وقتہ نماز باجماعت پڑھنے، رَمَضان کے روزے رکھنے، سر پر عمامہ سجانے، چہرے پر داڑھی رکھنے، سنّت کے مطابق سفید لباس پہننے، نیک اَعمال کرنے اور مدنی قافلے میں سفر وغیرہ پر لبیک کہتے ہوئے ان کی نیت بھی کی مگر اس کے باوجود عملی قدم اُٹھانے میں ناکام رہا۔ لیکن جب کسی نے اس سے ملاقات کر کے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے ان کاموں کی ترغیب دی تو اس نے یہ دِینی کام شروع کر دیئے، گویا اِجتماعی کوشش کے ذَریعہ لوہا گرم ہوا اور اِنفرادی کوشش کے ذَریعے اس گرم لوہے پر چوٹ لگائی گئی۔ اسی طرح کثیر اسلامی بھائیوں کے سامنے ''بیان'' کرنے کی صلاحیّت ہر ایک میں نہیں ہوتی جبکہ اِنفرادی کوشش ہر کوئی کر سکتا ہے خواہ اُسے بیان کرنا آتا ہو یا نہ آتا ہو۔ اس اِنفرادی کوشش کے نتیجے میں اِن شاءَ اللہ تنظیمی فوائد کے عِلاوہ ہمیں درج ذیل فوائد بھی حاصل ہوں گے:

نیکی کی طرف راہنمائی کرنے کی فضیلت:

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے مسلمان بھائی کی نیکی کی طرف راہنمائی کرنے اور اسے برائیوں سے بچانے کے بے شمار فضائل وبرکات ہیں۔ چنانچہ

(1) اللہ پاک پارہ 24، سورۂ حم السجدہ کی آیت نمبر 33 میں اِرشاد فرماتا ہے:

﴿ وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۳﴾ ﴾

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اس سے زیادہ کس کی بات اچھی جو اللہ کی طرف بلائے اور نیکی کرے اور کہے کہ بیشک میں مسلمان ہوں۔

(2) حضرتِ اَنَس بن مالک رضی اللہُ عنہ سے رِوایَت ہے کہ رسولُ اللہ صلی اللہ

علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والا بھی نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔[1]

حکیمُ الاُمّت مُفْتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: یعنی نیکی کرنے والا، کرانے والا، بتانے والا (اور) مَشْوَرہ دینے والا سب ثواب کے مستحق (یعنی حقدار) ہیں۔[2]

(3) حُجَّۃُ الاسلام امام محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ نَقْل فرماتے ہیں: حضرت سَیِّدُنا موسیٰ علیہ السّلام نے بارگاہِ الٰہی میں عَرْض کی: یااللہ! جو اپنے بھائی کو بلائے، اسے نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کرے تو اس کی جزا کیا ہے؟ اِرشاد فرمایا: میں اس کی ہر بات پر ایک سال کی عِبادَت کا ثواب لکھتا ہوں اور اسے جہنّم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے۔[3]

مجھے تم ایسی دو ہمّت آقا دُوں سب کو نیکی کی دعوت آقا
بنا دو مجھ کو بھی نیک خصلت نبیِّ رحمت شفیعِ اُمّت

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

اِنفرادی کوشش کے مواقع:

پیارے اسلامی بھائیو! اِنفرادی کوشش کا باب بہت وَسیع ہے، اگر ہم غور کریں تو اِنفرادی کوشش کے مواقع ہمیں کئی جگہوں پر مل سکتے ہیں۔ مثلاً

(1) اپنے گھر کے اَفراد پر اِنفرادی کوشش (2) رِشتہ داروں اور پڑوسیوں پر اِنفرادی کوشش (3) جہاں کام کاج کرتے ہیں یا پڑھتے ہیں مثلاً دکان، دفتر، فیکٹری،

---

1 ...... ترمذی، 4/306، حدیث: 2680۔
2 ...... مراٰۃ المناجیح، 1/194۔
3 ...... مکاشفۃ القلوب، ص48۔

www.dawateislami.net

اسکول، کالج وغیرہ میں اِنفرادی کوشش (4) نمازیوں پر اِنفرادی کوشش (5) دِینی کاموں مثلاً درس، ہفتہ وار اِجتماع اور مدنی قافلے کے دوران ذِمّہ داران اور عام اسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش (6) خوشی اور غمی کے مواقع پر اِنفرادی کوشش۔

اِنفرادی کوشش مؤثر بنانے کا طریقہ:

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی رضا کے حصول کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ جتنا زیادہ اِہتمام کے ساتھ اِنفرادی کوشش کا دِینی کام کریں گے اِن شاءَ اللہ اُتنی زیادہ برکات حاصل ہوں گی، اس دِینی کام سے کیسے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کئے جائیں، آیئے! اس بارے میں نکات ملاحظہ کرتے ہیں:

☜ ملنساری اِنفرادی کوشش کی روح ہے جب بھی کسی سے ملاقات کریں تو خندہ پیشانی کے ساتھ کریں اور اندازِ گفتگو بھی نرم رکھیں۔

☜ سنّت پر عمل کی نیّت سے مُسکرا کر اور آہستہ گفتگو کیجئے اگر بات سمجھانے میں دُشواری ہو تو اپنی مادری زبان (Mother tongue) میں نیکی کی دعوت دے دیجئے۔

☜ سلام کو عام کیجئے، سلام / جوابِ سلام کے بعد گرم جوشی سے ہاتھ ملایئے۔

☜ سنجیدگی اِختیار کیجئے، غیر شرعی گفتگو اور طنز بازی سے خود کو بچایئے، وہ الفاظ بولیئے جنہیں لوگ پسند کرتے ہوں۔

☜ صفائی، ستھرائی اور سادگی کا بھی خاص خیال رکھیئے، لباس، چادر اور عمامہ شریف سفید یا ہلکے رنگ کا اِستعمال کیجئے۔

☜ سامنے والے کے چہرے پر نظریں گاڑ کر گفتگو کرنا سنّت نہیں لہٰذا حتَّی الامکان نیچی نگاہیں کئے بات چیت کیجئے (نیچی نگاہیں کرکے اِنفرادی کوشش کرنے سے نیکی کی دعوت کا

فائدہ اِن شاءَ اللہ کئی گُنا بڑھ جائے گا۔)

☜ کس سے ؟ کب اور کیا بات کرنی ہے ؟ اس کی سمجھ بوجھ ہونا اِنفرادی کوشش کا راہنما اُصول ہے لٰہذا لوگوں کی نفسیات کے مطابِق گفتگو کی کوشِش کیجئے۔

اَمیرِ اَہلسُنَّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: ”جس کو یہ گُر مل گیا کہ کس وقت کیا بولنا ہے وہ کامیاب ہو گیا۔“

☜ جب بات کریں خود اِعتمادی سے کریں نیز ہمیشہ باوضو رہیں کہ اس سے خود اِعتمادی پیدا ہوتی ہے۔

☜ دورانِ اِنفرادی کوشش ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت، مَدَنی قافلوں میں سفر، نیک اَعمال پر عمل اور دِیگر دِینی کاموں میں شرکت کا ذِہن دینے کی سعی کیجئے۔

☜ نئے اسلامی بھائی کو ایک دَم سے مدنی حُلیہ سجانے کی تلقین کرنے کی بجائے نَماز کی فضیلت وغیرہ بتائیے۔

☜ اگر سامنے والے کا لہجہ ناگوار یا نامناسب ہو تو سمجھ جانے کے باوُجود اِس کا اُس پر اِظہار کئے بِغیر صَبْر اور نرمی کے ساتھ عاجِزانہ انداز میں بات جاری رکھیئے۔

☜ اگر اِنفرادی کوشش کا اچھا نتیجہ سامنے آیا تو اللہ پاک کا کرم سمجھ کر شکرِ الٰہی بجالائیے اور اگر کوئی ناخوشگوار بات پیش آئے تو سامنے والے کو سخت دِل وغیرہ سمجھنے کی بجائے اِسے اپنے اِخلاص کی کمی تصوُّر کیجئے۔

میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچاؤں
بدی سے بچوں اور سب کو بچاؤں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

اِنفرادی کوشش میں آنے والی مشکلات کیسے دور کی جائیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! اِنفرادی کوشش میں آنے والی مشکلات کیسے دور کی جائیں؟ آیئے! نکات ملاحظہ کرتے ہیں:

یقیناً یہ بات واضح ہے کہ کسی بھی کام کو کرنا شروع میں مشکل معلوم ہوتا ہے لیکن جب بندہ کام کرنے کے لیے تیار ہوتا ہے تو آہستہ آہستہ نہ صرف اس کام کے راستے میں مشکلات دور ہو جاتی ہیں بلکہ وہ کام آسان بھی ہو جاتا ہے، یونہی اگر ہم اللہ پاک کی رضا کے حصول اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے جذبے کے تحت اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ اِنفرادی کوشش شروع کر دیں تو اِن شاءَ اللہ اس کی راہ میں آنے والی مشکلات بھی دور ہوتی چلی جائیں گی۔

☜ اپنے تمام تر دِینی و دُنیوی مُعاملات بھی دُرُست رکھیئے۔ مثلاً نمازوں کی پابندی، اَخلاقیات، لین دین و دِیگر روزہ مرہ کے مُعاملات وغیرہ، اس سے آپ کی اِنفرادی کوشش مؤثر ہو گی۔

☜ اپنے اندر دِینی کتب کے مطالعے کا ذوق پیدا کیجئے، آپ کے پاس علمِ دین ہو گا تو آپ اچھے انداز سے اِنفرادی کوشش کر سکیں گے۔

☜ فرض علوم سیکھنے کے ساتھ ساتھ اِنفرادی کوشش کیلئے آپ کے پاس مواد بھی ہونا چاہیے مثلاً نیکی کی دعوت کے موضوع پر چند اَحادیثِ مبارکہ اور کچھ نیکی کی دعوت کے Topics یاد کر لیجئے۔ اس کے علاوہ مکتبۃ المدینہ کی 750 صفحات پر مشتمل کتاب "نیک بننے بنانے کے طریقے" سے اِنفرادی کوشش کی ترغیبات یاد کر لیجئے۔

☜ اِنفرادی کوشش میں رکاوٹ کی بڑی وجہ شرم اور جھجک ہے۔ کیونکہ اگر بندہ

ہمت کرکے اِنفرادی کوشش شروع بھی کردے تو شرم و جھجک کی وجہ سے بھول جاتا ہے کہ مجھے کیا بات کرنی ہے؟ اس کیفیت کو دور کرنے کیلئے یوں ذہن بنایئے! کہ لوگ گناہ کرتے ہوئے نہیں شرماتے تو میں نیکی کی دعوت دیتے ہوئے کیوں شرماؤں۔

☜ یونہی نئے اسلامی بھائی کو پہلی بار اِنفرادی کوشش مشکل معلوم ہوتی ہے، جیسے سردیوں میں نہاتے وقت پہلی بار جسم پر پانی ڈالنا مشکل لگتا ہے، لیکن بعد میں ٹھنڈ کا اِحساس کم ہوتا چلا جاتا ہے بالکل اسی طرح جب بندہ ہمت کرکے اِنفرادی کوشش شروع کردیتا ہے تو اللہ پاک کی رحمت سے کامیابی حاصل ہو ہی جاتی ہے اور آہستہ آہستہ شرم و جھجک بھی ختم ہوتی چلی جاتی ہے۔

☜ نئے، پُرانے ہر ایک اسلامی بھائی پر اِنفرادی کوشش کریں اس سے آپ کے اندر بھی دِینی کاموں کا جذبہ بیدار ہو گا اور اِنفرادی کوشش میں اِن شاءَ اللہ اِستقامت حاصل ہوگی۔

☜ نفس کی حیلہ سازیوں سے بھی خود کو بچایئے مثلاً میں اِنفرادی کوشش تو کرتا ہوں لیکن میری زبان میں تاثیر نہیں یا لوگ میری باتوں پر توجہ نہیں دیتے۔ یاد رکھیے! ہمارے ذمے فقط کوشش کیے جانا ہے، کامیابی دینے والی اور دِلوں کو پھیرنے والی ذات اللہ پاک کی ہے۔

☜ آپ جہاں رہتے ہیں وہاں کی مقامی زبان سیکھ لیجئے۔ گفتگو پر مکمل عبور حاصل کیجئے اس کیلئے مقامی زبان بار بار بولیئے۔

☜ مقامی زبان سیکھنے کیلئے لینگویج کورس کر لیجئے، اگر آپ کو کچھ نہ کچھ مقامی زبان آتی ہے تب بھی لینگویج کورس کرنا مفید ہو گا۔

دو فرامین امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ:

(1) اِنفرادی کوشش دِینی کاموں کی جان ہے۔

(2) دعوتِ اسلامی کا تقریباً 99 فیصد دینی کام اِنفرادی کوشش سے ہی ممکن ہے۔

اِنفرادی کوشش کی بہار:

ایک اسلامی بھائی اپنی گُناہوں بھری زندگی کے خاتمے کا تذکرہ کچھ اِس طرح کرتے ہیں، دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے منسلک ہونے سے پہلے فلم بینی کا اس قدر شوق تھا کہ ساری ساری رات اس حرام کام میں بسر ہو جاتی اور جب موقع ملتا تو سینما گھر کا رُخ بھی کر لیتے، نمازیں قضا ہو جانے پر بھی دِل میں اِحساس وندامت پیدا نہ ہوتی۔ ان کے سُدھرنے کا سبب کچھ یُوں بنا کہ ایک روز دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ چند اسلامی بھائی ان کے پاس تشریف لائے اور ان پر اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں شرکت کا ذِہن دیا، انہوں نے ہامی بھر لی اور مُقرَّرہ دن سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں جا پہنچے۔ سُنَّتوں بھرے بیان اور ذِکرُ اللہ سے فیض یاب ہوئے اور جب رِقّت انگیز دُعا شروع ہوئی تو انہوں نے اپنے سابقہ گُناہوں سے توبہ کی اور آئندہ گُناہوں سے بچنے کا اِرادہ کر لیا، چند دنوں بعد جب ان کی مُلاقات خیر خواہ اسلامی بھائی سے ہوئی تو اُنہوں نے رَمَضانُ المبارک میں اِعتکاف کرنے کا دینی ذہن دیا، ابتِداءً ان کی بات پر دھیان نہ دیا، مگر جب اُنہوں نے اِجتماعی اَعتکاف کی برکتیں اور مدنی بہاریں بتائیں تو وہ اَعتکاف کرنے کے لئے تیار ہوگئے اور سُنَّتوں بھرے اِجتماعی اِعتکاف کی برکتیں حاصل کرنے کے لئے معتکف ہوگئے، اس کی برکت سے جہاں نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی وہیں پر وضو، غسل،

تیمم اور نماز کے فرائض و واجبات کا بھی علم حاصل ہوا اور نیکی کی دعوت عام کرنے کا جذبہ بھی دِل میں موجزن ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اب دعوتِ اسلامی کے دِینی کام عام کرنے کی سعادت بھی حاصل ہے۔

اِنفرادی کوشش کے دِینی کام کا طریقہ کار:

پیارے اسلامی بھائیو! مدنی مرکز کے طریقہ کار کے مطابق اِنفرادی کوشش کا دِینی کام کیا جائے تو اس سے بے شمار فوائد و ثمرات حاصل ہوسکتے ہیں، مثلاً

☜ ہر ذیلی حلقے (Sub Unit) میں کم از کم 3 اِسلامی بھائی اِنفرادی کوشش کرنے والے ہونے چاہئیں، ان میں ہر ایک روزانہ 2 اسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش کرے، اگر بالمشافہ ملاقات ممکن نہ ہو تو فون کال یا واٹس ایپ کے ذَریعے اِنفرادی کوشش کریں۔ اسی طرح ہفتہ وار اِجتماع میں صلوٰۃ وسلام کے بعد آگے بڑھ کر ہر ذمہ دار کم از کم 4 اسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش کرے۔

☜ اگر کسی ایسے اسلامی بھائی پر اِنفرادی کوشش کر رہے ہیں جو فقہ حنفی سے تعلق نہیں رکھتے (بلکہ شافعی، مالکی یا حنبلی ہیں) تو اِنفرادی کوشش کے دوران ایسے مسائل بیان نہ فرمائیں جن میں اِختلافات ہوں۔

☜ جن اسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش کریں، ان کے نام و رابطہ نمبر حاصل کرکے ڈائری / موبائل فون وغیرہ میں محفوظ کرلیں، اپنا رابطہ نمبر بھی ضرور دیں تاکہ بعد میں رابطہ کیا جاسکے۔

☜ اگر کوئی پریشان حال یا بیمار ملے تو بیمار پرسی کریں، ہوسکے تو پریشانی سے نجات کا وَظیفہ بتائیں یا روحانی علاج کے بستے پر رابطے کا مشورہ دیں، اگر جلدی میں ہو تو

اپنی گفتگو مختصر کر دیجئے۔

☜ دورانِ اِنفرادی کوشش موضوع سے ہٹیں نہ ہی بحث میں اُلجھیں، اگر کوئی تنگ کرے یاڈانٹ دے تو خاموشی اِختیار کریں اور صبر کر کے ڈھیروں ثواب کمائیں۔

☜ مشکل اور اِختلافی مسائل نہ چھیڑیں، ملکی سیاست و دہشت گردی وغیرہ کے موضوع سے بھی پرہیز کریں، مَعاذَ اللہ اگر کوئی کفریہ کلمات بول دے تو فوراً بتا دیں یا مفتی صاحب کی طرف رجوع کروا دیں، نیز امیرِ اہلسنّت کی مایہ ناز تصنیف "کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" پڑھنے کی ترغیب دِلائیے۔

☜ اِنفرادی کوشِش کے دوران ایسے سُوالات بھی نہ کئے جائیں جن کی وجہ سے سامنے والا جھوٹ بول کر کبیرہ گناہ میں مبتلا ہو، آج کل بلاتکلُّف جھوٹ بولا جانے لگا ہے اس لئے سخت اِحتیاط کی حاجت ہے۔

☜ نَماز کی ترغیب بھی اس اَنداز میں دِلائیے کہ وہ نَمازی ہو تب بھی اُس کو بُرا نہ لگے اور بے نَمازی ہو تب بھی بول نہ پڑے کہ میں بے نَمازی ہوں، نیز اُس کے علاقے کی اس مسجِد میں نَماز کی درخواست کیجئے جہاں دعوتِ اسلامی کا دِینی کام ہو رہا ہو۔

☜ اِنفرادی کوشش میں نیک اعمال کی رَغبت دِلاتے ہوئے درج ذیل موضوعات پر گفتگو کی جائے۔ نیز گفتگو میں اپنے آپ کو بھی شامل کریں:

❁ زندگی کا مقصد ❁ وقت کی اہمیت ❁ نماز کی فضیلت ❁ سنّتیں و آداب ❁ خوفِ خدا ❁ فکرِ آخرت وغیرہ۔

☜ امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے رسائل 101 مدنی پھول اور 163 مدنی پھول سے سنّتیں اور آداب بیان کریں۔

www.dawateislami.net

☜ ”میں سدھرنا چاہتا ہوں“، ”پُراسرار بھکاری“، ”جنتی محل کا سودا“ وغیرہ رسائل یا ایونٹس (Events) کے اِعتبار سے رسالہ پڑھنے کی ترغیب دیں۔

☜ کبھی کسی کا اِحسان نہ لیں اگر کوئی عمرہ یا حجِ بدل کا کہے تو انہیں یہ رقم دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز میں جمع کروانے کا ذہن دیں، مدنی مرکز جس کو چاہے گا بھیجے گا۔

☜ کبھی کسی کے سامنے اپنی تکالیف اور دُکھوں کا رونا نہ روئیں، بلکہ حضورِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں اپنا اِستغاثہ پیش کیجئے۔

☜ اِنفرادی کوشش کی اہمیت کو مزید سمجھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب ”اِنفرادی کوشش مع 25 حکایات“ کا مطالعہ بہت مفید ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

(6) ہفتہ وار اِجتماع

ھدف: (فی ذیلی حلقہ (Sub units) شرکت کرنے والے کم از کم 7 اِسلامی بھائی)

دُرُودِ پاک کی فضیلت:

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو مجھ پر ایک دِن میں 50 بار دُرُودِ پاک پڑھے قیامت کے دِن میں اُس سے مُصَافحہ کروں (یعنی ہاتھ مِلاؤں) گا۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

"ہفتہ وار اِجتماع" کے دِینی کام کا تعارف:

ہفتہ وار اِجتماع دعوتِ اسلامی کے جُملہ دِینی کاموں میں اَہم ترین دِینی کام ہے، ہر درس و بیان میں ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت کی دعوت دی جائے، اِجتماع والے دن (اگر اجتماع مغرب میں ہوتا ہے تو) عصر کی نماز کے بعد دعوت دے کر اسلامی بھائیوں کو اِجتماع میں شرکت کروائی جائے، انہیں ہفتہ وار اِجتماع میں لانے کے لیے سواری (بس، وین اور کار وغیرہ) کا بندوبست بھی کریں، ہفتہ وار اِجتماع کے شیڈول کے مطابق اول تا آخر (شیڈول: تلاوتِ قرآنِ پاک، نعت شریف، بیان، ذِکر و دُعا، دُرُود و سلام، دِینی حلقہ، آیئے! قرآن سیکھئے اور آیئے! قرآن سُنایئے، نمازِ تہجد، نمازِ فجر، تفسیر سننے / سنانے کا حلقہ اور اِشراق و چاشت تک) شرکت کی کوشش کی جائے۔

اِجتماعی عبادت کی اَہمیت:

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ مِنہاجُ العابِدین میں فرماتے ہیں:

1 ...... اَلْقُرْبَۃ اِلٰی ربِّ العٰلمین لابن بشکوال، ص90، حدیث: 90۔

مسلمانوں کی اِجتماعی عِبادَت سے دین کو تقوِیت پہنچتی ہے، اِسلام کا جَمال ظاہر ہوتا ہے اور بے دین مسلمانوں کا اجتماع دیکھ کر جلتے ہیں اور جُمُعَہ وغیرہ دینی اجتماعات پر اللہ پاک کی برکتیں اور رَحمتیں نازِل ہوتی ہیں، لہٰذا گوشہ نشین (تنہا رہنے والے) شخص پر لازِم ہے کہ جُمُعَہ، جماعَت و دینی اِجتِماعات میں عام مسلمانوں کے ساتھ شریک رہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے اِجتماعات اِسلام کی شان و شوکت کا مَظْہَر ہی نہیں بلکہ شَرْعی اَحکام سیکھنے کا ایک بہُت بڑا ذَرِیعَہ بھی ہیں اور اِجتماع کیلئے اگر کوئی خاص دن مُتَعَیَّن کرلیا جائے تو ہر شخص کیلئے اس دن جمع ہونا بھی ممکِن ہے مثلاً جب مدینے میں اِسلام کا پیغام عام ہوا اور شہر و اطراف سے لوگ جوق دَرجوق دائرۂ اسلام میں داخل ہونے لگے تو حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رضی اللہ عنہ کو بارگاہِ نبوّت سے نمازِ جُمعہ قائم کرنے کا حکم اِرشاد ہوا[2] تاکہ وہ اس دن تمام اَفراد کو اِجتماعی طور پر اسلامی اَحکامات سکھائیں۔ اسی طرح حضرت عبد اللہ بن مَسْعُود رضی اللہُ عنہ نے بھی جمعرات کا دن لوگوں کو وَعظ و نصیحت کیلئے مَخْصُوص کر رکھا تھا۔[3]

جمعرات کے دن اِجتماع کرنے کی اہمیت:

بخاری شریف میں حضرت ابو وائل شَقِیق ابنِ ابی سَلَمہ رحمۃُ اللہِ علیہ سے مَروی ہے کہ حضرت عبدُ اللہ بن مَسْعُود رضی اللہُ عنہ لوگوں کو ہر جمعرات وَعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ ایک شخص نے عَرض کی: اے ابو عبدُ الرحمٰن! میری خواہش ہے کہ آپ

1 ...... منہاج العابدین، ص40۔
2 ...... البدایہ والنھایہ، 2/527۔
3 ...... بخاری، 1/42، حدیث:70۔

روزانہ وَعظ و نصیحت فرمایا کریں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اِرشاد فرمایا: مجھے ایسا کرنے سے جو چیز باز رکھتی ہے وہ یہ ہے کہ میں تمہیں مَلال و اکتاہَٹ میں مبتلا کرنے کو ناپسند کرتا ہوں اور میں نصیحت کرنے میں تمہارا ویسے ہی لحاظ رکھتا ہوں جس طرح حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مَلال واکتاہَٹ کے خَدشے کے پیشِ نظر ہمارا لحاظ رکھتے تھے۔[1]

اس حدیثِ پاک کے تحت حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ تحریر فرماتے ہیں: علامہ علی قاری رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس جگہ فرمایا: حضرت ابنِ مَسْعُود (رضی اللہُ عنہ) نے جمعرات کو وَعْظ (بیان) کے لئے اس لئے مُنْتَخَب کیا کہ یہ دن جُمعہ کا پڑوسی ہے، اس کی بَرَکت جُمُعہ تک پہنچے گی۔[2]

دَعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اِجتماعات:

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! وعظ و نصیحت کے اسی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے دَعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں ہر جمعرات دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر ہفتہ وار اِجتماعات ہوتے ہیں، اس کے علاوہ موقع کی مُناسبت سے بھی مختلف اِجتماعات کا اِنعقاد کیا جاتا ہے جیسے (1) اِجتماعِ میلاد (2) اِجتماعِ غَوثیہ (3) اِجتماعِ یومِ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ (4) اِجتماعِ یَومِ رضا رحمۃُ اللہِ علیہ (5) اِجتماعِ معراج (6) اِجتماعِ شَبِ بَراءت، (7) اِجتماعِ شَبِ قدر وغیرہ۔

فرمانِ امیرِ اہلسنَّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ:

جب عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دَعوتِ اِسلامی کا آغاز ہوا تو اَوّلاً تنظیمی کام

1 بخاری، 1/42، حدیث: 70۔
2 مراٰۃ المناجیح، 1/193۔

کرنے کا کوئی واضح طریقہ کار مَوجود نہ تھا، اس وقت اَمیرِ اَہلسُنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اللہ پاک اور رَسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مَحبَّت میں ڈُوب کر نیکی کی دَعوت کا سفر سب سے پہلے جس دِینی کام سے شروع فرمایا وہ ہفتہ وار اِجتماع ہی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

☜ جو اسلامی بھائی ہفتہ وار اِجتماع کیلئے رات گزارتے اور صُبح اِشراق و چاشت کے نوافل کی اَدائیگی کے بعد صلوٰۃ و سلام پڑھ کر واپس ہوتے ہیں وہ دَعوتِ اِسلامی کا عطر ہیں۔

☜ جو ہفتہ وار اِجتماع میں اچھی اچھی نیتیں کر کے باادب، باوضو، اِہتمام کے ساتھ، صاف ستھرے کپڑے پہن کر، تیل اور خوشبو لگا کر، اللہ پاک کی رضا کا ذہن رکھتے ہوئے شرکت کرے تو اِن شاءَ اللہ اسے ضرور روحانیت نصیب ہو گی۔

☜ مدنی مذاکرے اور ہفتہ وار اِجتماع کے دوران کسی قسم کا کوئی تنظیمی کام کرنے کی اجازت نہیں، ہر ذِمّہ دار کی شرکت لازمی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اِجتماع کے تنظیمی فَوائد:

پیارے اِسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی میں ہفتہ وار اِجتماع کو دِینی کاموں کا پاور ہاؤس (Power house) بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس سے ذیلی حلقے (Sub unit) کے دِیگر دِینی کاموں کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ آیئے! چند تنظیمی فوائد ملاحظہ کرتے ہیں۔

☜ ہفتہ وار اِجتماع کے دِینی کام کی برکت سے ذیلی حلقے کے اسلامی بھائیوں میں دِینی کاموں کو کرنے کیلئے نیا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جس سے شرکت کرنے والوں کی تعداد میں اِضافہ ہونے کے ساتھ دعوتِ اسلامی پر لوگوں کا حُسنِ ظَن بھی بڑھ جاتا ہے۔

☜ ہفتہ وار اِجتماع میں عام اسلامی بھائیوں اور ذِمَّہ داران سے ملاقات کر کے انہیں مدنی قافلوں میں سفر کے لیے تیار کرنے کا بھی موقع ملتا ہے، مزید نیک اَعمال پر عمل کی ترغیب بھی ملتی ہے جس کی برکت سے نیک اَعمال کے عاملین کی تعداد میں بھی اِضافہ ہوتا ہے۔

☜ دِینی کتب و رَسائل کا تعارف و مطالعے کا ذِہن دیا جاتا ہے جس سے دِینی کُتُب و رَسائل کا مطالعہ کرنے والوں کی تعداد میں اِضافہ ہو جاتا ہے۔

☜ ہفتہ وار اِجتماع میں رات گزارنے سے بھی زبردست تنظیمی فوائد حاصل ہوتے ہیں مثلاً رات گزارنے والے یکسوئی کے ساتھ اِجتماع میں شریک ہوتے ہیں، جس سے ان میں اَخلاقی نکھار آتا ہے۔

☜ رات اِجتماع والی مسجد میں گزارنے کی برکت سے سیکھنے / سکھانے، قرآنِ پاک ناظرہ سُننے / سُنانے اور نئے نئے اِسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش کر کے اِنہیں دِینی کاموں کیلئے تیار کرنے کا موقع ملتا ہے۔

ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت کی برکت سے دِینی ماحول مل گیا:

ایک اسلامی بھائی ماڈرن نوجوانوں کی طرح زندگی گزار رہے تھے، نت نئے فیشن کرنا، والدین کی نافرمانی کر کے ان کی دِل آزاری کا سبب بننا، نماز اور دِیگر فرائض کو ترک کرنا ان کی عادت میں شامل تھا۔ ایک مرتبہ ان کی ملاقات ان کے ایک رِشتہ دار سے ہوئی جو پہلے سے دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ تھے۔ گفتگو کے دَوران رِشتہ دار اسلامی بھائی نے انہیں ہر جمعرات کو ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت کی دعوت دی جسے انہوں

www.dawateislami.net

نے بخوشی قبول کیا۔ جب انہوں نے ہفتہ وار اِجتماع میں خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰی سے لبریز بیان سنا اور ساتھ ہی رِقت انگیز دُعا میں شرکت کی تو انہیں بہت زیادہ روحانی سکون ملا اور اِجتماع میں شرکت کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ کچھ دِنوں بعد اسی رِشتہ دار اسلامی بھائی نے مدنی قافلے میں سفر کی دعوت دی تو انہوں نے مدنی قافلے میں سفر کو بھی قبول کیا اور تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کے لئے روانہ ہو گئے۔ مدنی قافلے میں موجود عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے انہیں پنجگانہ نمازوں کے علاوہ نوافل کی اَدائیگی اور فرائض علوم کے ساتھ ساتھ کئی سنتیں اور آداب سیکھنے کا موقع بھی ملا۔ اسلامی بھائیوں کے حُسنِ اخلاق کی بدولت یہ اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی سے مزید قریب ہو گئے اور مدنی قافلے سے واپسی پر والدین کے قدموں سے لپٹ کر اپنی نافرمانیوں کی معافی مانگنے لگے، والدین ان کی اس حیرت انگیز تبدیلی پر حیران ہوئے اور انہیں بخوشی معاف کر دیا، چونکہ مدنی قافلے میں 63 روزہ مدنی تربیتی کورس کا ذہن بھی ملا تھا اس لئے انہوں نے والدین سے اس کورس میں شرکت کی اجازت مانگی تو ان کے والد صاحب نے انہیں مدنی تربیتی کورس کرنے کی اجازت بھی دے دی۔ مدنی تربیتی کورس کے بعد یہ اسلامی بھائی بحیثیت حلقہ نگران دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہو گئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”ہفتہ وار اِجتماع“ کے دِینی کام کیلئے راہنما نکات:

☜ ہر ملک میں وہاں کی مقامی (زیادہ بولی / سمجھی جانے والی) زبان میں ہفتہ وار اِجتماع ہونا چاہیے، جس میں نعت، بیان، دُعا اور دِینی حلقے وغیرہ سب مقامی زبان میں ہو۔

☜ ذیلی حلقے میں ہفتہ وار اِجتماع کی دعوت کے لیے ذیلی ذِمَّہ داران روزانہ اِنفرادی کوشش کا شیڈول بنائیں۔ جنہیں جا کر دعوت پیش کرنا ممکن نہ ہو ان سے انٹرنیٹ کال / فون کال / آڈیو / وڈیو یا ٹیکسٹ میسیج (Text Message) کے ذریعے رابطہ رکھیں۔ جنہیں آڈیو / وڈیو یا ٹیکسٹ میسیج کے ذَریعے دعوت دیں تو نام کے ساتھ میسیج کریں۔ رپلائی نہ آنے کی صورت میں دوبارہ میسیج یا کال کر لیں۔

☜ جو پہلے اِجتماع میں آتے تھے اور اب نہیں آتے اُن کے اور نئے نیت کرنے والوں کے نام اور رابطہ نمبرز لے کر موبائل / ڈائری / سافٹ ویئر وغیرہ میں محفوظ کر لیں، ان کی الگ الگ فہرستیں بنائیں اور وقتاً فوقتاً دعوت کا سلسلہ جاری رکھیں نیز اِجتماع سے ایک دن پہلے (اگر آپ کے یہاں اِجتماع جمعرات کو ہوتا ہے تو بدھ کو) یاد دہانی کروائیں اور اِجتماع والے دن ساتھ لے کر آئیں۔

☜ ہر دَرس (مسجد / ایریا (بارونق مقام، دُکان، مارکیٹ، تعلیمی اِدارے، دفتر)، گھر) کے بعد روزانہ ہفتہ وار اِجتماع کی دَعوت دی جائے بالفرض اگر سُننے والے روزانہ وہی اِسلامی بھائی ہوتے ہوں تو ہفتے میں 2 سے 3 بار دعوت دیں۔ اسی طرح دِیگر دِینی کاموں (مدرسۃ المدینہ بالغان، ایک دن راہِ خدا میں / دِیگر زبان میں حلقہ اور علاقائی دورہ) میں بھی ہفتہ وار اِجتماع کی دعوت دینے کا اِہتمام کریں۔

☜ جہاں پبلک ٹرانسپورٹ چلتی ہیں وہاں سے گاڑی (بس / وین وغیرہ) ہفتہ وار اِجتماع میں جانے کیلئے چلانے کی کوشش کی جائے۔ جس مقام سے گاڑی روانہ ہو اس کا نام اور گھڑی کا وقت سب کو بتادیا جائے مثلاً مدینہ مسجد سے شام 5:45 پر گاڑی روانہ ہو گی، تاکہ تمام اسلامی بھائی وقت کی پابندی کر کے مغرب کی نماز اجتماع والی مسجد میں ادا کریں۔

www.dawateislami.net

☜ جو لوگ اپنی گاڑیوں (یعنی کار وغیرہ) میں سفر کرتے ہیں انہیں بھی کہا جائے کہ وہ اکیلے نہ آئیں بلکہ اپنے ساتھ 3، 4 اسلامی بھائیوں کو لیتے آئیں۔ جب وہ ہفتہ وار اجتماع کے پابند بن جائیں تو انہیں بھی اپنی گاڑیوں میں اسلامی بھائیوں کو لانے کی ترغیب دلائیں۔

☜ ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے والے اسلامی بھائی موسم کے مطابق لحاف لے کر آئیں، ورنہ کم از کم 2 چادریں ہوں تاکہ مسجد میں سوتے وقت ایک چادر نیچے بچھانے اور ایک اوپر اوڑھنے کے کام آسکے۔ نیز سونے کی دُعا، سُنتیں و آداب بیان کر کے سُنَّت کے مطابق سُلائیں اور سامان کی حفاظت اور تہجد میں بیدار کرنے کیلئے خیر خواہ بھی مقرر کیے جائیں۔

ہفتہ وار اِجتماع کے اِنتظامی اُمور:

☜ ہر ملک میں وہاں کی مقامی (زیادہ بولی / سمجھی جانے والی) زبان میں ہفتہ وار اِجتماع ہونا چاہیے۔ جس میں نعت، بیان، دُعا اور دِینی حلقے وغیرہ سب مقامی زبان میں ہوں۔

☜ ہفتہ وار اِجتماع کے لیے کم از کم تین ماہ کا پیشگی شیڈول (تلاوت، نعت، بیان، ذِکر و دُعا وغیرہ ذِمَّہ داریوں کا) بنایا جائے۔ عیسوی ماہ کی 15 تاریخ تک اگلے ماہ کی ذِمَّہ داریوں کی اِطلاعات کی جائیں، ایک ہفتہ قبل یاد دہانی اور ریپلائی نہ آنے کی صورت میں فون کال کر کے اِطلاع کنفرم بھی کریں۔

☜ تلاوت خوش الحان قاری کو دیں، جس کے مخارج بھی دُرُست ہوں۔ نعت بھی وہی پڑھے جس کی آواز اچھی ہو، کلام پہلے سُن لیا جائے تاکہ اَشعار میں کوئی شرعی غلطی نہ ہو، مقامی زبان میں نعت پڑھنے کی صورت میں کلام کسی ماہر سنی عالمِ دین کو

www.dawateislami.net

چیک بھی کروالیں یا نعت خواں کو چند کلام بتا دیئے جائیں تا کہ وہ اپنی مرضی سے ان میں سے کلام پڑھ سکے۔

☜ مبلغ کے لیے بھی بڑی ذِمَّہ داری ہونا شرط نہیں بلکہ جو اچھا بیان کر سکتا ہو اسے بیان دیا جائے۔

نوٹ: ہر مبلغ انٹرنیشنل افیئرز ڈیپارٹمنٹ سے تحریری صورت میں آنے والے بیان کو ہفتہ وار اِجتماع میں کرنے کا پابند ہے۔

ہفتہ وار اِجتماع کی اِنتظامی مجالس:

☜ ہفتہ وار اِجتماع کے تمام تر تنظیمی اُمور کو چلانے کے لیے 3 سے 5 رُکنی مجلس ہو جس کے تحت نیچے دیئے گئے کام تقسیم ہوں، بڑے شہروں میں ہفتہ وار اِجتماع کے اِنتظامات کے لئے ہر کام پر الگ مجلس بھی بنائی جاسکتی ہے۔

(1) جدْوَل و پابندیِ اَوقات: ہفتہ وار اِجتماع کا شیڈول (تِلاوَت، نعت و بیان وغیرہ) بنا کر متعلقہ ذِمَّہ دار کو 7 دن پہلے اِطلاع اور ایک دن قبل یاد دہانی کروانا۔

(2) ساؤنڈ: اسپیکرز اور ساؤنڈ وغیرہ کا مناسب اِنتظام کرنا۔

(3) لائٹ: پارکنگ، اِجتماع گاہ اور قریبی راستوں، وُضُو خانوں اور اِستنجا خانوں میں روشنی اور گرمیوں میں پنکھوں (Fans) کا مُناسِب اِنتِظام کرنا، غیر ضروری لائٹ، پنکھا وغیرہ آن ہو تو اسے آف کرنا۔

(4) وُضو خانہ واِستنجا خانہ: وُضُو خانے اور اِستنجا خانے پر پانی کی فراہمی، اِجتماع سے پہلے اور بعد میں وضو خانے اور اِستنجا خانے کی صفائی اور اس کے علاوہ دِیگر اِنتظام کو بہتر بنانا۔

(5) صفائی: اِجتماع گاہ، مَسْجِد و اطرافِ مسجد کی صفائی کا خوب خیال رکھنا، دریاں

www.dawateislami.net

Go To Index

اور چٹائیاں ترتیب کے ساتھ بچھانا، اِجتماع کے اِختِتام پر دریاں تہہ کر کے اور بکھری ہوئی چیزیں سمیٹ کر مَخْصُوص جگہوں پر مَحْفُوظ کرنا۔

(6) خیر خواہ: اِدھر اُدھر گھومنے پھرنے والوں کو نہایت شفقت و محبت سے اِجتماع کی نشستوں میں شرکت کیلئے بٹھانا، رات گزارنے والوں کے سامان کی حفاظت کرنا نیز جلدی سُلانے اور تہجد میں اُٹھانے کی سیٹنگ کرنا وغیرہ۔

(7) پینے کے پانی کا انتظام: ضَرورت کے مُطابِق پینے کے پانی کی مُناسِب مَقامات پر فراہمی کرنا۔

(8) مکتبۃ المدینہ: مکتبۃ المدینہ کے کُتب و رسائل کی اسٹال پر فراہمی اور ذِکر و دعا سے قَبْل اس کا اعلان کروانا۔

(9) لنگرِ رضویہ: اجتماع کے لیے لنگرِ رضویہ یعنی کھانے وغیرہ کا اہتمام کرنا۔

(10) پارکنگ: گاڑیوں کیلئے مُناسب پارکنگ کا انتظام کرنا۔

(11) جُوتے رکھنے کی جگہ: جوتے رکھنے کی جگہ بنائی جائے تا کہ جوتے چوری ہونے اور ادھر ادھر ہونے سے محفوظ رہیں۔

(12) شعبہ جات کے اسٹال: مختلف شعبہ جات (جیسے اصلاحِ اعمال، مدنی قافلہ، فنانس ڈیپارٹمنٹ اور لنگرِ رضویہ وغیرہ) کیلئے مناسب جگہ پر بستے لگانا۔

(13) اسپیشل پرسنز: اسپیشل افراد کیلئے الگ جگہ مختص کر کے اشاروں کی زبان میں بیان سمجھانا۔

ہفتہ وار اِجتماع کا شیڈول:

☜ ہفتہ وار سنتوں بھرے اِجتماع کے شیڈول کی 3 نشستیں ہیں، پہلی نشست تلاوت

www.dawateislami.net

تا دُعا و صلوٰۃ و سلام (دورانیہ 92منٹ)۔دوسری نشست سیکھنے سکھانے کے دِینی حلقے، ملاقات واِنفرادی کوشش تاوقفہ آرام اور تیسری نشست تہجد تااِشراق وچاشت ہے۔

پہلی نشست:(دورانیہ 92منٹ)

وقت میں کمی بیشی کیلئے سب کانٹینینٹ نگران(Sub-Continent)سے مشورہ کرلیاجائے۔

(1) تلاوت مع نیتیں:(7منٹ) تین آیات یا اِجتماع مغرب کے بعد ہو تو سورۂ ملک کی تلاوت کریں۔

(2) نعت مع نیتیں:(8منٹ) کلام مستند ہو، اگر مقامی زبان میں پڑھنا چاہیں تو کسی ماہر سنی عالم کو چیک کروالیں۔

(3) سُنّتوں بھرا بیان(50منٹ) مبلغ کو انٹر نیشنل افیئرز ڈیپارٹمنٹ سے جاری ہونے والا تحریری بیان دیکھ کر کرنے کی تاکید ہے۔

(4) 6 دُرُودِ پاک ، 2 دُعائیں اور اِعلانات (10منٹ) جس مبلغ کا بیان ہو 6 دُرُودِپاک،2دُعائیں اوراِعلانات بھی وہی کروائے۔

(5) ذِکرُ اللہ(7منٹ)اوّل، آخر11، 11بار دُرُودِپاک، پھر بالترتیب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، اِلَّا اللہُ، اَللہ اَللہ اور اَللہ ھُو کا ذکر ہو۔

(6) صلوٰۃ وسلام، اختتامِ مجلس کی دُعا(10منٹ) دعا کروانے والا دعا کے آداب سے واقف ہو، اس کیلئے کتاب ”آدابِ دُعا“ کا مطالعہ مفید ہے۔

ممکنہ صورت میں صلوٰۃ و سلام اور دُعا کے فوراً بعد مدرسۃ المدینہ بالغان قائم کیا جائے، اس کے بعد اذانِ عشاء ہو، تاکہ نمازِ عشا پڑھنے والوں کو تشویش نہ ہو۔عشاء کی اذان اور جماعت سے عشاء کی نماز کی ادائیگی۔

دوسری نشست:

(1) دینی حلقے (15 منٹ) مدنی مرکز سے ملنے والے تحریری مواد سے دیکھ کر دینی حلقہ لگایا جائے۔ جس کے آخر میں اجتماعی طور پر 72 نیک اعمال رسالے سے جائزہ بھی لیا جائے۔

(2) دینی حلقوں کے بعد کم و بیش 41 منٹ تک ملاقات و انفرادی کوشش اور خیر خواہی (کھانے) وغیرہ کا سلسلہ ہو، پھر وقفۂ آرام۔

تیسری نشست: (دورانیہ تہجد تا اشراق وچاشت)

(1) تہجد کی نماز کیلئے جگانا (7 منٹ) خیر خواہ اسلامی بھائی صبح صادق سے تقریباً 19 منٹ قبل اسلامی بھائیوں کو جگائیں۔

(2) مناجات (5 منٹ) اِنفرادی یا باجماعت تہجد کی نماز ادا کرنے کے بعد مناجات اور دعا کی جائے۔

(3) وقفہ برائے ذِکر و اذکار (12 منٹ) شجرہ شریف کے اوراد و وظائف اور قرآنِ پاک کی تلاوت کی جائے۔

(4) اذانِ فجر کے بعد اسلامی بھائی طریقہ کار کے مطابق کال یا گھر میں جا کر ”نمازِ فجر کیلئے جگائیں“ اور پھر جماعت سے نمازِ فجر کی ادائیگی ہو۔

(5) بیان (12 منٹ) نماز کے بعد اعلان اور پہلے سے طے شدہ شیڈول کے مطابق بیان ہو۔

(6) شجرۂ عالیہ (منظوم)

(7) اِشراق وچاشت کے نوافل ادا کرنے کے بعد دُرود و سلام پر اجتماع کا اِختتام ہو گا۔

(7) ھفتہ وار مدنی مذاکرہ

ھدف: (فی شہر کم از کم ایک مقام، شرکت کرنے والے کم از کم 8 اِسلامی بھائی)

دُرُود شریف کی فضیلت:

ایک مرتبہ خلیفہ ہارون رشید رحمۃُ اللہِ علیہ بیمار ہوگئے، بَہُت عِلاج کروایا مگر شِفا نہ مل سکی، اسی حالَت میں چھ مہینے گزر گئے۔ ایک دِن اسے پتا چلا کہ حضرت شیخ شبلی رحمۃُ اللہِ علیہ اس کے محل کے پاس سے گزر رہے ہیں تو اس نے انہیں اپنے پاس تشریف لانے کی درخواست کی۔ جب آپ تشریف لائے تو اسے دیکھ کر اِرشاد فرمایا: فِکْر نہ کرو اللہ پاک کی رَحْمَت سے آج ہی آرام آجائے گا۔ پھر آپ نے دُرُودِ پاک پڑھ کر بادشاہ کے جِسْم پر ہاتھ پھیرا تو وہ اُسی وَقْت تَنْدُرُسْت ہو گیا۔[1]

ہر دَرْد کی دوا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد | تعویذِ ہر بلا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! | صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”ھفتہ وار مدنی مذاکرہ“ کے دِینی کام کا تعارف:

ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہر ہفتہ (Saturday) کو کراچی سے مدنی چینل پر براہِ راست ٹیلی کاسٹ کیا جاتا ہے، اس میں اَمیرِ اَہْلِسُنَّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ سوالات کے جوابات اِرشاد فرماتے ہیں۔ ذیلی حلقے کے اسلامی بھائی ہر ہفتے اپنے شہر میں جمع ہو کر براہِ راست مَدَنی مذاکرے میں شرکت کریں۔ جن ملکوں کے اوقاتِ کار میں فرق ہے وہ اگلے دن نشرِ مکرّر (Repeat) یا ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ڈاؤن لوڈ کر کے

---

1 ...... راحت القلوب (فارسی)، ص50۔

دِکھائیں۔ ہفتہ وار مدنی مذاکرہ میں اگر امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی آمد سے لے کر کم از کم ایک گھنٹہ بارہ منٹ شرکت ہو جائے تو یہ دِینی کام شمار ہو جائے گا۔ جن کے لیے اِجتماعی طور پر مل کر مدنی مذاکرہ دیکھنا ممکن نہ ہو وہ اِنفرادی طور پر شرکت کر لیں، کسی صورت ناغہ نہ ہونے دیں۔ جہاں اُردو سمجھنے والے نہ ہوں وہاں Dubbed مدنی مذاکرہ دیکھا جاسکتا ہے یا Translator کی ترکیب بنائی جائے۔

عِلمِ دین سیکھنے کا حکم:

اللہ پاک کا فرمانِ عالیشان ہے:﴿فَسْــٴَـلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴾[1]

ترجمہ کنزالعرفان: اے لوگو! اگر تم نہیں جانتے تو علم والوں سے پوچھو۔

اِس آیتِ مُبارَکہ کے تحت تفسیر صِراطُ الجِنان میں بیان کیا گیا ہے کہ اس آیَت میں نہ جاننے والے کو جاننے والے سے پوچھنے کا حکم دیا گیا کیونکہ ناواقِف (نہ جاننے والے) کیلئے اس کے عِلاوہ اور کوئی چارہ ہی نہیں کہ وہ واقف (جاننے والے) سے دَرْیافت کرے اور جَہالَت کے مَرَض کا عِلاج بھی یہی ہے کہ عالِم سے سوال کرے اور اس کے حکم پر عمل کرے اور جو اپنے اس مَرَض کا عِلاج نہیں کرتا وہ دُنیا و آخرت میں بہُت نُقصان اُٹھاتا ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائی! یقیناً علماءِ کرام کی صحبت سے جہالت دور ہوتی ہے، یہی نہیں بلکہ یہ دُنیاو آخرت دونوں میں باعثِ برکت ہے۔ آیئے! علماءِ کرام کی صحبت کے فوائد ملاحظہ کرتے ہیں۔

---

1 ...... پ14، النحل:43۔

2 ...... تفسیر صراط الجنان، پ17، الانبیآء، تحت الآیۃ:7، 6/287۔

عالِم کی صحبت کے فوائد:

عالِم کی صحبت میں حاضِر ہونے میں کم از کم سات فائدے ہیں، چاہے عِلْم حاصِل کرے یا نہ کرے:

(1) وہ شخص طالِب علموں میں شُمار کیا جاتا ہے اور ان کا سا ثواب پاتا ہے۔

(2) جب تک اُس مَجْلِس میں بیٹھا رہے گا گناہوں سے بچا رہے گا۔

(3) جس وَقت یہ اپنے گھر سے طَلَبِ عِلْم کی نیّت سے نکلتا ہے ہر قدَم پر نیکی پاتا ہے۔

(4) عِلْم کے حَلقے میں رَحمتِ اِلٰہی نازِل ہوتی ہے جس میں یہ بھی شریک ہو جاتا ہے۔

(5) یہ عِلْم کا ذِکْر سنتا ہے جو کہ عِبادَت ہے۔

(6) وہاں جب کوئی مُشکِل مسئلہ سنتا ہے جو اس کی سمجھ میں نہیں آتا اور اس کا دل پریشان ہوتا ہے تو حق تعالیٰ کے نزدیک منکسرُ القُلُوب (یعنی عاجز و بے بس لوگوں) میں شُمار کیا جاتا ہے۔

(7) اس کے دِل میں عِلْم کی عزّت اور جَہالَت سے نَفْرت پیدا ہوتی ہے۔[1]

حضرت علّامہ برہانُ الدین زُرنُوجی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: عِلْم تو وہی ہے جو اَہلِ علم (یعنی اکابِر عُلَمائے کرام) کی زبانوں سے سُن کر حاصِل کیا گیا ہو کیونکہ وہ علم ان کی زِنْدَگی کا نچوڑ ہوتا ہے، وہ اس طرح کہ وہ جو کچھ سُنتے ہیں اس میں سے اَحْسَن اور عُمْدَہ مَحْفُوظ کر لیتے ہیں، لہٰذا ان کے منہ سے نکلے ہوئے اِرشادات سب کے سب عُمْدَہ اور بہتر باتوں پر ہی مشتمل ہوتے ہیں۔[2]

---

1 ...... تفسیر کبیر، پ ا، البقرۃ، تحت الآیۃ: 31، 1/ 403بتغیر قلیل و مفہوماً۔

2 ...... تعلیم المتعلم طریق التعلم، ص107۔

پیارے اِسْلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ بزرگوں کی صحبت و زِیارت کی برکتیں حاصل کریں۔ کیونکہ انسان کی شخصیت اور اس کے اَخلاق و کردار پر صحبت کا گہرا اَثَر پڑتا ہے لِہٰذا اللہ والوں کی صحبت سے اچھے اَخلاق ، اِیمان کی پختگی اور مَعْرِفَتِ اِلٰہی جیسی اعلیٰ صِفات حاصِل ہوتی ہیں اور بُرے اَخلاق سے نجات ملتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ہمارے بُزُرگانِ دِیْن رحمۃُ اللہِ علیہم نے ہمیشہ مشائخِ کرام کے ملفوظات یعنی ان کی باتوں اور نصیحتوں کے مَدَنی پھولوں کو اِنتہائی تَوَجُّہ سے سننے کی تلقین فرمائی۔

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: اَلْبَرَکَۃُ مَعَ اَکَابِرِکُمْ یعنی بَرَکت تمہارے بڑوں کے ساتھ ہے۔ (1)

اِس حدیثِ پاک کی شرح میں حضرت اِمام عبد الرؤوف مَناوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس حدیثِ پاک میں مُخْتَلِف اُمُور و حاجات میں تجربہ کار ہونے کی بِنا پر بڑوں سے رُجُوع کر کے بَرَکت حاصِل کرنے کی ترغیب دِلائی گئی ہے۔ بڑوں سے کون حضرات مُراد ہیں، مزید وَضاحَت کرتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں کہ بڑوں سے مُراد یا تو عمر رسیدہ حضرات ہیں تاکہ ان کے پاس بیٹھ کر ان کی زِنْدَگی بھر کے تجربات سے فائدہ اُٹھایا جاسکے یا پھر عُلَمائے کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم مُراد ہیں خواہ وہ کم عمر ہی ہوں کیونکہ اللہ پاک نے انہیں عِلْم کی عَظَمت عَطا فرمائی ہے، لِہٰذا ان کی عِزّت کرنا بھی سب پر لازِم ہے۔ (2)

---

1 ...... معجم اوسط، 6/342، حدیث: 8991۔
2 ...... فیض القدیر، 3/287، تحت الحدیث: 3205 مفہوماً۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہیے کہ ہم علماءِ کرام و مَشائخ عظام کا خوب ادب و اِحترام بجالائیں، جب ان کی بارگاہ میں حاضر ہوں تو اس وقت ان کی بارگاہ میں حاضری کے آداب کو بھی پیشِ نظر رکھیں تاکہ ان کی صحبت کی خوب برکتیں حاصل ہوں۔

اللہ والوں کی بارگاہ میں حاضری کے آداب:

حضرت شیخ شہابُ الدّین سہروردی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: شیخ کی خِدمَت میں حاضِری کے وَقت مرید کی مِثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص سمندر کے کنارے بیٹھا ہوا رِزق کا اِنتظار کر رہا ہو یعنی وہ شیخ کی آواز پر کان لگائے رکھے اور شیخ کی گفتگو کے ذریعے اپنے رُوحانی رِزق کا اِنتِظار کرتا ہے، اس طرح اس کی عقیدت اور طَلَبِ حق کا مقام مَضْبُوط ہوتا ہے اور وہ اللہ پاک کے فضل کا مستحق ٹھہرتا ہے۔[1]

اگر مشائخ کی باتیں سمجھ میں نہ آئیں تو بھی ان کی خِدمَت میں حاضِر ہونا نہ چھوڑیں کہ بُزرگانِ دِین رحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: اللہ والوں کی خِدمَت میں حاضر رہیں اور ان کے ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والوں سے بھی فیض حاصِل کرتے رہیں، خواہ کبھی اس مُعامَلے میں آپ کو طعن و تشنیع کا سامنا ہی کرنا پڑے۔ اس لئے کہ (کل بروز قیامت) جب یہ پوچھا جائے کہ آپ کون ہیں؟ تو کہہ سکیں کہ میں تو اللہ والوں کے ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والا اور ان کا دوست ہوں۔ نیز اگر کبھی آپ کو ان کی باتیں سمجھ میں نہ آئیں تو وہ جو بھی اِرشاد فرمائیں بس سر جھکا دیں تاکہ کل بروزِ قِیامَت یہ کہہ سکیں کہ میں تو اللہ والوں کی باتیں سُن کر گردن جُھکانے والا تھا۔ اگرچہ آپ حقیقی مجرم ہی ہوں گے تو

---

1 ...... عوارف المعارف، ص236 مفہوماً۔

www.dawateislami.net

اس سَبَب سے اُمّید ہے کہ آپ کی نجات کا سامان ہو ہی جائے گا۔ [1]

معلوم ہوا کہ اچھے اَخلاق، نفس کی اِصلاح، عقیدے اور ایمان کی پختگی جیسے اوصاف جو صِرف مُطالَعَہ کرنے اور بڑی بڑی کتابیں پڑھنے سے حاصل نہیں ہوتے، بلکہ کسی کی پیرَوی کرنے، ہم نشینی و صحبت سے حاصِل ہوتے ہیں۔ آیئے! اَمیرِ اَہلِسُنَّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے مدنی مذاکروں سے متعلق مفید معلومات حاصل کرتے ہیں۔

امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے مدنی مذاکرے:

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اَمیرِ اَہلِسُنَّت حضرت مولانا محمد اِلیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ دورِ حاضر کی وہ یادگار شخصیت ہیں کہ جن کے مَخْصُوص انداز میں سنّتوں بھرے بیانات اور علم و حکمت سے معمور مَدَنی مُذاکروں نے لاکھوں مسلمانوں کے دِلوں میں مَدَنی اِنقلاب برپا کر دیا ہے۔ آپ کی عِلْمی شَخْصِیَّت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے کثیر ذِمہ دار اِسلامی بھائی، اِسلامی بہنیں اور مختلِف شعبہ ہائے زِندَگی سے تَعَلُّق رکھنے والے عاشقانِ رسول ہفتہ وار مَدَنی مُذاکروں میں مُتَفَرِّق مَوضوعات پر سوالات پوچھتے ہیں اور آپ انہیں حِکمت آموز و عشقِ رسول میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے ہیں، ہفتہ وار مدنی مذاکرے کے علاوہ مختلف مواقع پر بھی مدنی مذاکروں کا اہتمام ہوتا ہے جیسے ربیع الاول میں بارھویں شریف تک، رجب المرجب کے اِبتدائی ایام میں، رَمَضانُ المبارک کے پورے مہینے اور محرم شریف میں عاشورہ یعنی 10 محرم شریف تک مدنی مذاکرے ہوتے ہیں۔

مدنی چینل کے علاوہ مذاکروں کو دیکھنے، سُننے اور تحریری صورت میں حاصل

---

[1] ...... نفحات الانس (فارسی)، ابو علی الشبوی المروزی، ص 294۔

www.dawateislami.net

کرنے کیلئے درجِ ذیل ذرائع اِستعمال کیے جاسکتے ہیں۔ مثلاً

☜ دَعوتِ اِسلامی کی ویب سائٹ www.ilyasqadri.com سے download کیا جاسکتا ہے۔

☜ دَعوتِ اِسلامی کی آئی ٹی مَجلِس کی پیش کردہ مَدَنی چینل اپلی کیشن کے ذَریعے بھی مَدَنی مذاکرے کے فُیوض وبرکات حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ مَدَنی چینل کی اپلی کیشن دَعوتِ اِسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔

ہفتہ وار مدنی مذاکرہ کے فوائد:

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً مُعاشرے میں تیزی سے بڑھتی ہوئی برائیوں کو روکنے کے لیے اِجتماعی مدنی مذاکرہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اگر اِجتماعی مدنی مذاکرے کے فیضان کو عام کیا جائے تو اس سے جہاں معاشرتی برائیوں کا خاتمہ ہو گا وہیں علم کا فیضان عام ہو گا۔ مزید بے شمار دِینی، دُنیوی اور تنظیمی فوائد بھی حاصل ہوں گے۔ جیسے

☜ ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ دیکھنے کی برکت سے عقائد و اَعمال کی دُرستی اور ظاہِر و باطِن کی اِصلاح ہوتی ہے نیز شَرعی، طبّی، تاریخی اور تنظیمی مَعلُومات کا لاجواب خزانہ بھی ہاتھ آتا ہے بلکہ مزید عِلمِ دین کے حصول کا جذبہ بھی بیدار ہوتا ہے۔

☜ مدنی مذاکرہ محبّتِ اِلٰہی و عشقِ رَسول کی لازوال دولت پانے کا بھی ذَریعہ ہے۔

☜ مدنی مذاکرے کی برکت سے اِنفرادی عبادت کرنے اور فرائض و واجبات کی اَدائیگی کا ذہن بنتا ہے۔ نیز والدین، رِشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق ادا کرنے، لین دین کے معاملات اور نجی زندگی کے بارے میں بھی راہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

☜ مدنی مذاکرے میں اَمِیرِ اَہلسُنَّت دامت برکاتہم العالیہ اپنی زندگی کے تجربات و مشاہدات بیان فرماتے ہیں، جس کی برکت سے آپ کے تقویٰ، اُمَّت کی خیر خواہی اور ملفوظات سے وہ باتیں سیکھنے کو ملتی ہیں جو کتابوں سے پڑھ کر حاصل نہیں کی جاسکتی۔

فرامینِ اَمِیرِ اَہلسُنَّت دامت برکاتہم العالیہ:

(1) مَدَنی مذاکرے میں ضَرور شرکت کیا کریں، میں ان میں اپنی زِنْدَگی کا نچوڑ اور خُلاصہ بیان کرتا ہوں۔

(2) مَدَنی مذاکروں میں کامیاب زِنْدَگی گزارنے کے طریقے بیان کئے جاتے ہیں لِہٰذا مدنی مذاکرے کی اَہَمِیَّت و اَفادِیَت کے پیشِ نَظَر خود بھی شرکت کیجئے اور دوسرے اِسلامی بھائیوں کو بھی ترغیب دِلایئے۔

☜ علمِ دین سیکھنے کیلئے اللہ پاک کے نیک بندوں اور علماءِ کرام کی صحبت بے حد ضروری ہے جس کو ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ میں شرکت کرکے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

☜ ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں پابندی کے ساتھ شرکت کرنے سے جہاں پیرو مرشد اور اللہ والوں سے محبت، مدنی مرکز کی اِطاعت اور تنظیمی اُصولوں کی پابندی کا ذہن بنتا ہے، وہیں دِینی کاموں کو کرنے کا جذبہ بھی بڑھتا ہے۔

آیئے! مدنی مذاکرہ دیکھنے کی محبت بڑھانے کیلئے ایک عاشقِ مَدَنی مذاکرہ کا واقعہ مُلاحظہ کرتے ہیں۔

عاشِقِ مدنی مذاکرہ:

مجلس المدینۃ العلمیۃ کے رُکن کا بیان ہے: جن دِنوں مَحْبُوبِ عطّار و رُکن مَرکَزی مَجلِسِ شوریٰ، حاجی ابو جنید زم زم رضا عطاری رحمۃ اللہ علیہ بیماری میں مبتلا تھے تو میری

کئی مرتبہ فون (Phone) پر بات ہوئی تو آپ فرماتے: دُعا کیجئے کہ طبیعت اتنی تو ٹھیک ہو جائے کہ میں اَمیرِ اَہلسُنَّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے مَدَنی مذاکرے میں شِرکت کے لئے پہنچ سکوں، کئی مرتبہ تو طبیعت ناساز ہونے کے باوُجود زَم زَم نگر حیدر آباد سے سفر (Travel) کرکے بابُ المدینہ کراچی مَدَنی مذاکرے میں پہنچ جایا کرتے تھے۔ ان کے ایک رِشتے دار کا بیان کچھ یوں ہے کہ کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ میں محبوب عطّار رحمۃُ اللہِ علیہ سے ملنے ان کے گھر پہنچا تو یہ دو زانو بیٹھے اَدَب سے ہاتھ باندھ کر مَدَنی چینل پر مَدَنی مُذاکرہ مُلاحظہ کر رہے ہوتے، اَلْغَرَض اس وَقت بھی ان کا انداز ایسا ہوتا تھا کہ گویا یہ اَمیرِ اَہلسُنَّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی بارگاہ میں حاضر ہیں۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار مدنی مذاکرہ دِینی کام کے لیے راہنما نکات:

(1) ذیلی حلقے (Sub-Unit) میں ذیلی سطح پر ہفتہ وار مدنی مذاکرہ اجتماع رکھا جائے، اگر ذیلی سطح پر ممکن نہ ہو تو چند ذیلی حلقے ملا کر مدنی مذاکرہ اجتماع کیا جائے یا شہر سطح پر ہونے والے مدنی مذاکرہ اجتماع میں شرکت کی کوشش کی جائے۔ ہفتہ وار مدنی مذاکرہ کے لیے مقام فکس ہونا چاہیے۔

(2) مدنی مذاکرہ اجتماع کے انتظامی اُمور (TV / led، ڈش / انٹرنیٹ کنکشن، لائٹ، ساؤنڈ، دریاں بچھانے، پینے کا پانی، پارکنگ وغیرہ) اجتماع شروع ہونے سے پہلے مکمل کر لیے جائیں اور اِجتماع کے اِختتام پر بکھری ہوئی چیزیں سمیٹنے اور صفائی وغیرہ کا بھی اِہتمام کیا جائے۔

---

1 ...... محبوب عطار کی 122 حکایات، ص 33۔

(3) ذیلی مشاورت روزانہ مدنی مذاکرہ دیکھنے اور اِجتماع میں شرکت کی دعوت کے لیے اِنفرادی کوشش کریں۔ جنہیں جاکر دعوت پیش کرنا ممکن نہ ہو ان سے انٹرنیٹ کال / فون کال / آڈیو / وڈیو یا ٹیکسٹ میسج کے ذریعے رابطہ رکھیں۔ جنہیں آڈیو / وڈیو یا ٹیکسٹ میسج کے ذَریعے دعوت دیں تو نام کے ساتھ میسج کریں۔ رپلائی نہ آنے کی صورت میں دوبارہ میسج یا کال کرلیں۔

(4) دَرس مسجد، ایریا (بارونق مقام، دُکان، مارکیٹ، تعلیمی اِدارے، دفتر وغیرہ) / گھر کے بعد روزانہ ہفتہ وار مدنی مذاکرہ کی دَعوت دیں، بالفرض اگر روزانہ سُننے والے وہی اِسلامی بھائی ہوں تو ہفتے میں 2 سے 3 بار دعوت دیں۔ اسی طرح دِیگر دِینی کاموں (مدرسۃ المدینہ بالغان (Adult)، ایک دن راہِ خدا میں / دیگر زبان میں حلقہ، علاقائی دورہ) میں بھی مدنی مذاکرہ اجتماع کی دعوت دی جائے۔

(5) تمام نگران و ذِمّہ داران، دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ تمام اسلامی بھائیوں سمیت دِیگر اَفراد اول تا آخر یا امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی آمد سے کم از کم ایک گھنٹہ 12 منٹ مدنی چینل پر یا جس کے پاس جیسی سہولت (مثلاً ڈش / کیبل / انٹرنیٹ وغیرہ) میسر ہو اِجتماعی یا اِنفرادی طور پر مدنی مذاکرہ میں شرکت کریں۔

(6) اسلامی بہنیں اپنے گھروں میں اِنفرادی طور پر مَدَنی مذاکرہ دیکھیں۔

(7) جن ملکوں کے اوقات کار میں پاکستان کے وقت کے لحاظ سے فرق ہے، اگر ان کی براہ راست مَدَنی مذاکرہ میں شرکت ممکن نہیں تو اتوار کے دن Repeat مَدَنی مذاکرہ دیکھیں۔ جہاں یہ بھی ممکن نہیں وہ پیر کے دن انٹرنیٹ لنک کے ذریعے یا اس ہفتے کا مَدَنی مذاکرہ ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ کرکے

اجتماعی طور پر دیکھنے اور دِکھانے کا اِہتمام کریں۔

(8) جہاں اُردو زبان سمجھنے والے موجود نہ ہوں وہاں 30 منٹ کا مقامی زبان میں (Dubbed) مدنی مذاکرہ چلایا جائے۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو مقامی زبان میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ترجمہ شدہ وہ کتب و رسائل (جن سے درس دینے کی اجازت ہے) یا فیضانِ سنّت کے ابواب سے درس دیا جائے جس کا دورانیہ 30 منٹ ہو۔

(9) مسجد یا فنائے مسجد میں مَدَنی مذاکرہ نہ چلایا جائے بلکہ خارجِ مسجد میں / جامعۃُ المدینہ یا مدرسۃُ المدینہ کی بلڈنگ میں یا کسی اسلامی بھائی کے گھر کی بیٹھک یا دُکان وغیرہ میں دِکھایا جائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(8)ایک دن راہِ خدا میں/دیگر زبان میں حلقہ

ھدف:(فی مقام کم از کم 4 اِسلامی بھائی)

دُرُود شریف کی فضیلت:

چوتھے خلیفہ حضرت علیُّ المرتضیٰ شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ وَجہَہُ الکَرِیم سے مَروی ہے کہ اللہ پاک نے جَنَّت میں ایک دَرَخْت پیدا فرمایا ہے جس کا پھل سیب سے بڑا، اَنار سے چھوٹا، مکھن سے نَرم، شہد سے بھی میٹھا اور مشک سے بھی زِیادہ خوشبودار ہے، اس دَرَخْت کی شاخیں تَر موتیوں کی، تنے سونے اور پتے زَبَرجَد کے ہیں، اس کا پھل وُہی کھا سکے گا جو کَثْرت سے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُود شریف پڑھے گا۔ (1)

وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جنّت کا
ہم مُفلِس کیا مول چُکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے (2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

"ایک دن راہِ خدا میں / دِیگر زبان میں حلقہ" کے دِینی کام کا تعارف:

ایک دن راہِ خدا میں ذیلی حلقے (Sub unit) کے لیے مقرر کی گئی سَمت (اطراف یا شہر کے علاقے جہاں دِینی کام کم ہو یا نیا شروع کرنا ہو) کے مطابق نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے چھٹی کے دِن کیا جائے۔ ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کیلئے موزوں وقت ظہر تا مغرب ہے، اسلامی بھائی اپنی سہولت کے اِعتبار سے ظہر تا عصر یا عصر تا مغرب بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن جن ممالک میں دِیگر اَقوام بڑی تعداد میں آباد ہیں جیسے خلیجی ممالک،

---

1 ...... الحاوی للفتاوٰی للسیوطی، ص48۔

2 ...... حدائقِ بخشش، ص186۔

یورپ اور امریکہ وہاں ایک دن راہِ خدا میں نہیں بلکہ دِیگر زبانوں میں حلقہ کا دِینی کام نافذ ہو گا۔ہفتہ وار دِیگر زبان میں حلقہ ہر شہر میں ہفتہ وار سنتوں بھرا اِجتماع مقامی زبان میں ہونا طے ہے۔ جبکہ وہاں بولی / سمجھی جانے والی دِیگر زبانوں میں الگ الگ ہفتہ وار حلقے لگائے جائیں۔

شیڈول: تلاوت 5 منٹ، نعت شریف 5منٹ ،بیان 26 منٹ، دُرُود و سلام مع اِختتامی دُعا5منٹ۔

اَطراف گاؤں میں جا کر نیکی کی دعوت دینے کی فضیلت:

پیارے اِسلامی بھائیو! دُنیا کی کثیر آبادی شہروں کے اَطراف(Around cities) میں رہتی ہے اور شہری لوگوں کو عِلْم حاصِل کرنے کے جو مواقع حاصل ہوتے ہیں وہ گاؤں میں بسنے والوں کو دَستیاب نہیں ہوتے۔ اَطراف گاؤں میں جا کر نیکی کی دعوت پیش کرنے سے متعلق اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا ایک فتویٰ پیشِ خدمت ہے:

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدمت میں سوال:

اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلِ سنّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں کچھ یوں عرض کی گئی: کچھ غریب مسلمان بغرضِ تبلیغ صلوٰۃ(یعنی نماز کی تبلیغ کیلئے) شہر سے باہر مواضعات (یعنی بعض دیہات) میں پیدل، دھوپ، پیاس کی تکلیف اور بلا کسی نفع ذاتی کے فی سبیل اللہ آدھی رات سے اُٹھ کر گئے اور دوسرے دن واپس آئے، بعض لوگ ان میں بھوکے پیاسے بھی شامل تھے،ان کی کوشش سے تقریباً ایک سو مسلمان مستعد نماز(یعنی نماز کیلئے تیار) ہو گئے، اُن کے واسطے کیا اجر ہے تاکہ آگے کو ہمت بڑھے؟ ہمارے اس نیک کام کرنے پر ایک شخص نے کہا: ”اس میں رکھا ہی کیا

ہے! کوئی اپنے لیے نماز پڑھے گا تم کیوں کوشش کرتے ہو" وہ شخص کیسا ہے جو لوگوں کا حوصلہ پست کرتا ہے؟

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا جواب:

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے کچھ اس طرح جواب ارشاد فرمایا: نَماز کی دَعوت دِینے والوں کے لیے اُن کی نیت پر اَجرِ عظیم ہے، نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: اگر اللہ پاک تمہارے ذَریعے کسی ایک شخص کو ہدایت عطا فرمائے تو یہ تمہارے لیے اس سے اچھا ہے کہ تمہارے پاس سُرخ اُونٹ ہوں۔[1]

ہدایت کو جانے کے لیے آتے جاتے جتنے قَدم اِن کے پڑے ہر قَدم پر دَس نیکیاں ہیں چنانچہ پارہ 22 سورۂ یٰسٓ کی آیت نمبر 12 میں اِرشاد فرماتا ہے: ﴿وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ؕ﴾ ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور ہم لکھ رہے ہیں جو (عمل) انہوں نے آگے بھیجا اور ان کے پیچھے چھوڑے ہوئے نشانات کو۔

یہ کہنا کہ "تم کیوں کوشش کرتے ہو؟" شیطانی قول ہے۔ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهْیٌ عَنِ الْمُنْكَرِ (یعنی نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا) فرض ہے، فرض سے روکنا شیطانی کام ہے۔

(شکار کی ممانعت کے باوجود) بنی اِسرائیل میں سے جنہوں نے (ہفتے کو) مچھلی کا شکار کیا تھا وہ بھی بندر کر دیئے گئے اور جنہوں نے انہیں نصیحت کرنے کو منع کیا تھا (وہ بھی تباہ ہوگئے) منع کرنے والوں کا قول پارہ 9 سورۃُ الاعراف کی آیت نمبر 164 میں بیان کیا گیا ہے: ﴿لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ﴾ ترجَمۂ کنزالعرفان: تم ان لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت

1 ...... معجم کبیر، 1/315، حدیث: 930۔

عذاب دینے والا ہے؟

(تو گناہ سے روکنے والوں کو گناہ سے روکنے کے کارِ خیر سے منع کرنے والے) بھی تباہ ہوئے اور نصیحت کرنے والوں نے نجات پائی۔ اور یہ کہنا کہ ”اس (یعنی نماز کی دعوت دینے کے کام) میں رکھا ہی کیا ہے!“ سب سے سخت کلمہ ہے، کہنے والے کو تجدیدِ اسلام و تجدید نکاح چاہیے۔ وَاللهُ تَعَالٰی اَعلَم۔ [1]

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی بارگاہ میں اَطراف گاؤں میں پیدل، دُھوپ اور پیاس کی تکلیف برداشت کرکے بِلا کسی ذاتی نفع کے جاکر نیکی کی دَعوت پیش کرنے سے مُتعلق واقعہ بیان کرکے پوچھا گیا کہ ایسا کرنے والوں کو کیا اَجر ملے گا؟ تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے یہ حدیثِ پاک بیان فرمائی کہ ”اگر اللہ پاک تمہارے ذَریعے کسی ایک شخص کو ہِدایت عطا فرمائے تو یہ تمہارے لیے اِس سے اچھا ہے کہ تمہارے پاس سُرخ اُونٹ ہوں۔“ [2]

حضرتِ علامہ یحیٰ بن شَرَف نَوَوِی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ نبوی کی شَرح میں لکھتے ہیں: سُرخ اُونٹ اہلِ عَرَب کا بیش قیمت مال سمجھا جاتا تھا، اس لئے ضَربُ الْمَثَل (یعنی کہاوت) کے طور پر سُرخ اُونٹوں کا ذکر کیا گیا۔ اُخرَوی اُمور (آخرت کے معاملات) کی دُنیوی چیزوں سے تَشْبِیہ صرف سمجھانے کے لیے ہے ورنہ حقیقت یہی ہے کہ ہمیشہ باقی رہنے والی آخرت کا ایک ذَرّہ بھی دنیا اور اِس جیسی جتنی دنیائیں تصوُّر کی جاسکیں، اُن سے بہتر ہے۔ [3]

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، 5/117 تسہیلاً وملتقطاً۔

2 ...... معجم کبیر، 1/315، حدیث:930۔ 3 ...... شرح مسلم للنووی، جزء:15، 8/178۔

حکیمُ الاُمت حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی ایک غیر مسلم کو مسلمان بنانا دُنیا کی بڑی دولت سے بھی بہتر ہے بلکہ غیر مسلم کو قتل کرنے سے بہتر ہے کہ اسے رَغبت دے کر مسلمان کرلیا جاوے کہ (اللہ نے چاہا تو) اس سے اس کی (آئندہ) ساری نسل مسلمان ہوگی۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک دن راہِ خدا کے فوائد:

پیارے اسلامی بھائیو! ہفتہ وار چھٹی کا دن سو کر یا دوستوں کے ساتھ گپ شپ میں گزارنے اور فُضُولیات میں صَرْف کرنے کی بجائے اس دِینی کام کو کر کے گزاریئے کہ اس دِینی کام کے کئی فضائل و فوائد ہیں مثلاً:

☜ ”ایک دِن راہِ خدا میں“ فروغِ علمِ دِین کا ایک ذَرِیْعَہ ہے کیونکہ اس میں وُضو، غسل اور نَماز کے فرائض و واجبات کے ساتھ ساتھ ڈھیروں سنّتیں اور آداب سیکھے سکھائے جاتے ہیں۔ جس کا فائدہ نہ صِرف اپنی ذات بلکہ دوسروں کو بھی حاصل ہوتا ہے۔

☜ چونکہ شہروں کی نسبت مضافات و اطراف گاؤں میں بنیادی عِلْمِ دین کے حصول کے مواقع جیسے دارالعلوم، مدارس اور دِینی اِجتماعات وغیرہ کم ہوتے ہیں جس کے اثرات مضافات و اطراف گاؤں میں بسنے والوں میں محسوس کیے جاسکتے ہیں، مثلاً نیک اعمال سے دوری، عقیدے کی خرابی، غیر مسلموں سے میل جول اور ان کے طور طریقے اپنائے ہونا وغیرہ، لہٰذا اس کمی کو دور کرنے کیلئے ”ایک دن راہِ خدا میں“ دِینی کام بہت مفید ثابت ہوگا۔

---

1 ...... مراٰۃ المناجیح، 8/416۔

☜ مساجد کی آباد کاری کا بھی ذَریعہ ہے اور اس دِینی کام سے نمازیوں کی تعداد میں اِضافہ ہو گا۔

☜ اس دِینی کام میں چونکہ علمِ دین سیکھنے سکھانے کی نیت سے مسجد میں ٹھہرنا ہوتا ہے لہٰذا جتنی دیر اِعتِکاف کی نِیَّت سے مَسْجِد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہو گا۔

☜ ایک دن راہِ خدا میں دورانِ نیکی کی دعوت بسا اَوقات ایسی باتیں بھی سننا پڑ جاتی ہیں جن سے غصہ آجاتا ہے، اس پر حُسْنِ اَخلاق کا مُظاہَرہ کرتے ہوئے صبر کرنے سے ثواب حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔ مزید خود چل کر دوسروں کے پاس جانے سے تکبُّر کی کاٹ ہوتی ہے اور عاجِزی پیدا ہوتی ہے۔

☜ ایک دن راہِ خدا میں دِینی کام کی برکت سے شہر کے اَطراف گاؤں اور دیہاتوں میں دِینی کام مَضْبُوط ہوں گے مثلاً:

- ○ نئے اسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش کا موقع ملے گا۔
- ○ نئے اسلامی بھائی مدنی قافلے میں سفر کے لیے تیار ہوں گے۔
- ○ نیکی کی دعوت دینے کے فضائل حاصل ہوں گے۔
- ○ نیک اَعمال کے عاملین میں اِضافہ ہو گا۔
- ○ وہاں کی مَساجِد میں دَرْس کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔
- ○ مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان شروع ہوں گے۔
- ○ مختلف دِینی کورسز کے لئے اسلامی بھائی تیّار ہوں گے۔
- ○ جامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ کے داخلوں کیلئے عاشقانِ رَسُول کی ایک اچھی تعداد ملے گی۔

☜ ہفتہ وار اِجتماع اور مدنی مذاکرے میں شِرکت کرنے والوں کی تعداد میں خوب اِضافہ ہو گا۔

☜ گاؤں / دیہات کے لوگ عام طور پر کھیتی باڑی کرتے اور مویشی پالتے ہیں، مگر عِلمِ دِین سے دُوری کے سَبَب انہیں عُشر کی اَدائیگی کے مُتَعَلِّق کچھ زیادہ مَعلُومات نہیں ہوتیں لِہٰذا ایک دن راہِ خدا کی برکت سے انہیں عُشر کی اَدائیگی اور اللہ پاک کی راہ میں خرچ کرنے کا ذِہن دیا جا سکتا ہے جس سے دَعْوتِ اسلامی کے جامعاتُ المدینہ و مدارسُ المدینہ اور جملہ دِینی کاموں کو کرنے کیلئے مدد حاصل ہو گی۔

☜ ایک دن راہِ خدا میں دِینی کام کے دَوران عُشر کی اَدائیگی کے فضائل اور نہ دینے کی وعیدوں پر مشتمل دَرْس و بیان اور مَکْتَبَۃُالْمَدِیْنَہ کا مَطْبُوعَہ رِسالَہ ”عُشر کے احکام“ کو گاؤں / دیہاتوں میں تقسیم کی ترکیب بنائی جاسکتی ہے۔

”ایک دن راہِ خدا“ کی برکت سے دِینی ماحول مل گیا:

ضلع قصور، پنجاب پاکستان کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ عاشقانِ رَسُول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں آنے سے قبل معاشرے کے عام نوجوانوں کی طرح غَفْلَت کی زندگی بَسَر کر رہے تھے اور میٹرک کے اِمتحان کے بعد پڑھائی چھوڑ کر کوئی خاص کام کاج بھی نہ کرتے تھے، بلکہ اسکول میں دورانِ تعلیم بُرے دوستوں کی صحبت کے سَبَب صُبح و شام گانے باجے سننا اس قدر محبوب مشغلہ بن چکا تھا کہ انہوں نے ایک ریڈیو بھی خرید لیا۔ پھر ان کی قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ ایک مرتبہ جُمعہ کے مبارک دن سفید لباس میں مَلْبُوس سر پر عمامہ شریف کا تاج سجائے ہوئے چند اِسلامی بھائی ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کے لئے ان کے گاؤں میں تشریف لائے،

ان میں سے ایک اِسلامی بھائی نے انہیں مَحبَّت بھرے انداز سے مسجد میں آکر اِعتکاف میں شامِل ہونے کی دعوت دی، لہٰذا وہ بھی اپنے چند دوستوں سمیت ان کے ساتھ شامِل ہوگئے اور خوب دِلی راحَت نصیب ہوئی۔ واپس جاتے ہوئے ایک اسلامی بھائی نے ہفتہ وار اِجتماع کی دعوت دی تو انہوں نے عَرض کی: اگر یاد رہا تو اِن شاءَ اللہ ضَرور شرکت کریں گے۔ جمعرات کو جب وہ نمازِ مغرب پڑھنے مسجد گئے تو قریبی دکان دار نے بتایا کہ کوئی عمامے والے اِسلامی بھائی آپ کو ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت کی یاد دِہانی کروانے آئے تھے، یہ سن کر ان کی حیرت کی اِنتہا نہ رہی کہ یہ اسلامی بھائی دو کلو میٹر دُور سے پیدل سَفَر کر کے صِرف یاد دِہانی کے لئے آئے تھے! اور خوشی بھی بہت ہوئی کہ دعوتِ اِسلامی والے کتنے اچھے لوگ ہیں کہ کسی دنیاوی مقصد کے لئے نہیں بلکہ فقط اِجتماع کی دعوت دینے آئے تھے۔ جب یہ چار دوست ہفتہ وار اِجتماع میں شریک ہوئے تو وہ اسلامی بھائی ایسے حُسنِ اَخلاق سے پیش آئے کہ وہ سب دعوتِ اِسلامی کے ہو کر رہ گئے۔ گویا ان کی زندگی کا انداز ہی بدل گیا، نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی، گانوں کی جگہ نعت شریف نے لے لی، بُرے دوستوں کی جگہ مبلّغینِ دعوتِ اِسلامی کی صحبت میسر آئی۔ رَبیعُ الاوّل شریف میں امیر اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے مکتوب کی ترغیب سے 12 دن کے لئے چہرے پر داڑھی شریف سجانے کی نیّت کی، پھر عیدِ میلادالنبی کے بعد پورے ماہ کے لئے رکھنے کا ذہن بنا اور جب ماہِ میلاد گزرا تو منڈوانے اور کٹوانے سے شرم آئی اور ہمیشہ کے لئے رکھ لی۔ اَلحمدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے پیارے پیارے دِینی ماحول کی برکت سے نہ صِرف ان کی زندگی میں اِنقلاب برپا ہوا بلکہ ان کا سارا گھرانہ دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے منسلک ہوگیا، نیز اللہ پاک کے فضل اور

مرشِدِ پاک کی نَظَرِ کرم سے سارا خاندان عطّاری ہو گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک دن راہِ خدا میں دِینی کام کے راہنما نکات:

پیارے اسلامی بھائیو! ایک دن راہ خدا میں دِینی کام کو اَحسن انداز سے سرانجام دینے کے لیے درج ذیل مدنی پھولوں پر عمل مفید ہو گا۔

☜ جہاں شرکاء حنفی کے علاوہ دِیگر (شافعی، مالکی اور حنبلی) بھی ہوں وہاں درس دینے والی کتب ورَسائل میں جہاں کوئی فقہی (حنفی) مسئلہ لکھا ہوا ہو وہ مسئلہ بیان نہ کیا جائے یا پھر وضاحت کر دی جائے کہ یہ مسئلہ حنفی کے لئے ہے۔

☜ شہر نگران کی مشاورت سے اپنے شہر کے ہر ذیلی حلقے یا دو سے تین ذیلی حلقوں کو ملا کر شہر کے اطراف کی آبادی (جہاں مسجد ہو وہاں) کی سمتیں بنائیے، جہاں مدنی مرکز کے طریقہ کار کے مطابق چھٹی والے دن (اگر چھٹی جمعہ والے دن ہو تو اسی اطراف میں جمعہ ادا کیا جائے۔) ظہر تا عصر یا عصر تا مغرب ایک دن راہِ خدا میں گزاریئے۔

☜ ایک دن راہِ خدا میں شرکت کرنے والے کم از کم 4 اِسلامی بھائی ہونے چاہئیں۔

☜ طے کردہ سمت پر مسلسل تین ماہ تک ہر ہفتے ایک دن راہِ خدا میں گزارا جائے۔ بار بار جانے سے لوگوں کی نفسیات کو سمجھنے اور انہیں دِینی ماحول سے قریب کرنے کا موقع ملے گا۔

☜ اس دوران جب کچھ لوگ دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے قریب ہو جائیں تو اب اس مسجد کو ذیلی حلقہ (Sub Unit) قرار دے کر ان میں سے کسی اہل

اسلامی بھائی کو ذیلی نگران بنادیجئے اور خود نئے مقام پر ایک دن راہِ خدا میں گزاریئے۔

☜ شہر کے اطراف کی آبادی (ٹاؤن / کالونیز وغیرہ) کے اندر ایک دن راہِ خدا میں اور اس سے دور کے علاقوں میں تین دن کے مدنی قافلے سفر کروائے جائیں۔

☜ ہر نگرانِ شہر مشاورت کے پاس اپنے یہاں شہر کے اطراف کی آبادی (ٹاؤن، کالونیز، گاؤں اور دیہاتوں وغیرہ) کی مکمل فہرست ہونی چاہیے، مثلاً مساجد، جائے نماز، شہر سے فاصلہ، اہلِ محبت اسلامی بھائی کا نام اور نمبر وغیرہ درج ہو۔ جن کے مطابق باقاعدہ سمتیں (ہر ذیلی حلقے یا چند ذیلی حلقے ملا کر) بنائی جائیں تاکہ کوئی علاقہ (Area) خالی نہ رہے۔

☜ اطراف کے علاقوں میں اگر مسجد / جائے نماز وغیرہ نہ ہو تب کسی اسلامی بھائی کے گھر کی بیٹھک یا دکان وغیرہ کا مقام طے کر کے وہاں ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کا شیڈول (دینی حلقہ و بیان اور اس کے اطراف میں علاقائی دورہ وغیرہ) چلایا جائے۔

☜ جہاں جامِعَۃُ المَدِیْنَہ ہے وہاں جامِعَۃُ المَدِیْنَہ کے طَلَبۂ کِرام کو بھی ایک دن راہِ خدا میں گزارنے والے اسلامی بھائیوں کے ساتھ بھیجا جائے اس طرح طَلَبۂ کِرام کی بھی تنظیمی تَربِیَّت ہوگی اور یہ ذیلی حلقے کے دینی کام کرنا سیکھیں گے۔

ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کا شیڈول اور طریقۂ کار: (ظہر تا مغرب)

☜ نماز سے قبل مسجد پہنچ کر طبعی حاجات (استنجاء، وضو) سے فارغ ہو کر تلاوت و نعت سے ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کا آغاز کیجئے، اس کے بعد شیڈول کی دہرائی، اِعلانات کی دُہرائی اور مدنی مشورے کا حلقہ لگایئے، جس میں ذِمّہ داریاں تقسیم کی جائیں (اسی دوران 72 نیک اعمال کے رسائل بھی تقسیم کئے جائیں) پھر نماز کی تیاری اور

جماعت سے نمازِ ظہر ادا کرنے کے بعد دیئے گئے شیڈول پر عمل کیجئے۔

☜ نگران شیڈول کی دُہرائی خود ہی کرے، شرکا سے صرف ایک ایک کام پر مشورہ کرے۔

شیڈول کی تفصیلات: (ظہر تا عصر شیڈول کا دورانیہ: 41منٹ)

(1) درس: (12 منٹ) بقیہ نماز کے بعد فیضانِ سنّت سے کسی بھی ایک موضوع پر درس دیا جائے، یا موقع کی مناسبت سے یعنی جو ایام چل رہے ہوں جیسے رجب المرجب، شعبانُ المعظم، رَمَضانُ المبارک، محرم الحرام اور صفر المظفر وغیرہ کے حساب سے رَسائل سے درس دیں۔

(2) نماز کے اَحکام: (12 منٹ) کتاب "نماز کے اَحکام" سے وُضو، غسل، نماز اور نمازِ جنازہ، سمجھانے والے انداز میں پڑھ کر سنائیں۔

(3) اَذکارِ نماز: (5 منٹ) ثنا، تعوذ، تسمیہ، سورۂ فاتحہ اور تشہد وغیرہ کی دُہرائی کروائی جائے۔

(4) سنّتیں و آداب: (7 منٹ) کتاب سنّتیں و آداب، رِسالہ 101 مدنی پھول یا 163 مدنی پھول سے کسی ایک موضوع پر سنّتیں سکھائی جائیں۔

(5) دُعا یاد کروانا: (5 منٹ) سونے، جاگنے، کھانے، پینے اور آئینہ دیکھنے وغیرہ کی دُعا یاد کروائیں۔

(6) ملاقات و اِنفرادی کوشش: (30 منٹ) عصر سے قبل ملاقات و اِنفرادی کوشش کیلئے مسجد سے باہر جائیں ہو سکے تو پہلے سے وقت طے کرلیں اور نئے نئے اسلامی بھائیوں یا جو پہلے آتے تھے اب نہیں آتے ان سے ملاقات کریں، اگر کسی کے یہاں

www.dawateislami.net

خوشی غمی کا موقع ہو تو ان کے یہاں مبارک باد یا تعزیت و فاتحہ خوانی کی ترکیب بنائیں۔

(7) تیاری و اَدائیگی نمازِ عصر: نمازِ عصر سے قبل مسجد پہنچ کر اگر وقت ہو تو آرام کر لیں نہیں تو نماز کی تیاری کریں اور جماعت سے نمازِ عصر ادا کریں۔

تفصیلات (عصر تا مغرب کا شیڈول)

(1) بیانِ عصر: (12 منٹ) نماز کے بعد اعلان اور دُعا کے بعد بیان کیا کریں۔

(2) درس و سنتیں آداب: (مغرب تک) فیضانِ سنّت یا بیاناتِ عطّاریہ وغیرہ سے درس دیا جائے۔ آخر میں چند منٹ سنتیں اور آداب سیکھنے سکھانے کا حلقہ لگایا جائے۔

(3) بیانِ مغرب (19 منٹ) نماز کے بعد اعلان اور بقیہ نماز کے بعد بیان کریں۔

(4) ملاقات و اِنفرادی کوشش: (12 منٹ) بیان کے بعد آگے بڑھ کر اسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش کریں، اِس دوران درس دینے اور مدنی قافلے میں سفر کی نیت کرنے والوں کے نام بھی لکھے جائیں۔

نوٹ: اسلامی بھائی ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کیلئے جس وقت مَسْجِد پہنچیں اس وَقْت کے مُطابِق شیڈول پر عمل کریں مثلاً ظہر سے عصر ایک دن راہ خدا میں کرنا ہو تو اوپر بیان کیے گئے شیڈول کے مطابق عمل کیجئے، جبکہ اعلان کے بعد بیانِ عصر 19 منٹ ہو پھر 12 منٹ اِنفرادی کوشش کر لیں، لیکن اگر عصر تا مغرب ایک دن راہِ خدا میں کرنا ہو تو عصر کے بعد والے شیڈول پر عمل کیجئے۔

دِیگر زبان بولنے والوں میں دِینی کام:

پیارے اِسلامی بھائیو! بڑے شہروں میں بسنے والے دِیگر اقوام، رنگ و نسل کے مسلمان جن کی زبان (Language) بھی مقامی زبان سے مختلف ہوتی ہے ان کو

دِینی ماحول سے قریب کرنا اور انہی کی زبان میں ان کو نیکی کی دعوت پیش کرنا بے حد ضروری ہے۔ کیونکہ اِسلام نے عِلمِ دین کا حُصُول ہر مسلمان مرد و عورت پر لازِم قرار دیا ہے، خواہ وہ کسی بھی قوم، رنگ و نسل سے تعلق رکھتا ہو، شہری ہو یا گاؤں، دیہات میں رہنے والا ہو اس میں کوئی فَرق بیان نہیں فرمایا۔ جیسا کہ

دو عالم کے سردار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ یعنی علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔[1]

ہر مسلمان پر ان اُمور کے متعلق دِینی معلومات حاصل کرنا فرض ہے جن سے اس کا واسطہ پڑتا ہے۔ کیونکہ قانون یہ ہے کہ وہ معلومات جو فرض کی اَدائیگی کا سبب بنیں انہیں حاصل کرنا فرض ہے اور وہ معلومات جو واجب کی ادائیگی کا ذَریعہ بنیں انہیں حاصل کرنا واجب ہے۔ اسی طرح روزے سے متعلق معلومات حاصل کرنے کا معاملہ ہے نیز اگر صاحبِ مال ہے تو زکوٰۃ کا بھی یہی ضابطہ ہے اور اگر کوئی تاجر ہے تو مسائلِ خرید و فروخت جاننے کے متعلق بھی یہی حکم ہے کہ اتنی معلومات کا جاننا فرض ہے جن سے فرض ادا ہو سکے اور اتنی معلومات کا حاصل کرنا واجب ہے کہ جن سے واجب ادا ہو سکے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اِصلاحِ اُمَّت کے جذبے کے تحت عِلمِ دین کی شمع فروزاں کرنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے جہاں مقامیوں (Native) میں دِینی کام کرنے کی ضرورت ہے وہیں دِیگر اَقوام کے لوگوں میں بھی نیکی کی دعوت کا دینی کام کرنے کی حاجت ہے۔ آپ دُنیا بھر میں کسی بھی ملک میں چلے جائیں جہاں کی مقامی یعنی بڑی

---

1 ...... ابنِ ماجہ، 1/146، حدیث: 224۔

Go To Index

زبان (Main language) جو بھی ہو وہاں اس ملک میں آپ کو دِیگر زبان (انگلش، سپینش، بنگلہ، عربی، سواحلی، ہندی اور بنگلہ زبان) بولنے والے بھی ملیں گے۔ عموماً بڑے شہروں میں دِیگر خطوں سے آئے ہوئے کئی کمیونٹی کے لوگ آباد ہوتے ہیں۔ بالفرض اگر کسی شہر یا ملک میں ایک ہی زبان بولی جاتی ہو تب بھی لہجوں میں فرق پایا جاتا ہے۔ مزید ایک کمیونٹی کے لوگ ایک ہی جگہ (علاقے / محلے میں) آباد ہوتے ہیں۔ ان میں مسلمان بھی ہوتے ہیں جو کہیں کم تو کہیں زیادہ ہوتے ہیں۔ مسلمانوں کی آبادی والے علاقوں میں مساجد / جائے نماز بھی ہوتی ہیں، مسلمانوں کا رہن سہن بھی غیر مسلموں سے مختلف ہوتا ہے۔ ہر کمیونٹی کے لوگوں میں نیکی کی دعوت کا دِینی کام کرنے کی ضرورت ہے، اس کے لیے اگر انہی میں سے ان کا رہن سہن اور زبان بولنے / سمجھنے والے مبلغین جب اپنے لوگوں میں دعوتِ اسلامی کا دِینی کام کریں گے تو اس کے اثرات بھی زیادہ مرتب ہوں گے اور فطرت کا تقاضا بھی یہی ہے۔ جیسے مقولہ ہے: ”اَلْجِنْسُ یَمِیْلُ اِلٰی جِنْسِہٖ ہر جِنس اپنی جِنس کی طرف مائل ہوتی ہے۔“

اس سے لوگ جلد ان کی طرف مائل ہوں گے جن پر تھوڑی سی اِنفرادی کوشش کر کے بآسانی دِینی ماحول سے وابستہ کیا جاسکتا ہے۔ مزید اس کمیونٹی کے لوگوں کو دعوتِ اسلامی کا مدنی مقصد ”مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِن شاءَ اللہ الکریم“ سمجھانا اور اس کے مطابق زندگی گزارنے کا ذہن دینا بھی آسان ہو گا۔

دِیگر زبان میں حلقہ کے فوائِد:

پیارے اسلامی بھائیو! دِیگر اَقوام کے لوگوں کو نیکی کی دعوت پیش کرنے اور

www.dawateislami.net

انہیں دِینی ماحول سے وابستہ کرنے کے لیے دِیگر زبانوں میں حلقے کا دِینی کام بہت مفید ہے جس کے کئی فوائد ہیں مثلاً:

☜ دِیگر زبان میں حلقے کا دِینی کام فروغِ علمِ دِین کا ایک ذَرِیْعَہ ہے۔اِس سے دِیگر اَقوام میں بے عملی اور بدعقیدگی دور ہو گی اور انہیں غیر شرعی معاملات سے آگاہی حاصل ہو گی، جس کی برکت سے یہ دِینی ماحول سے قریب ہوں گے۔

☜ دِینی ماحول سے وابستہ ہونے والوں پر مزید اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے اگر درس و بیان سکھا دیا جائے تو اس کی برکت سے وہاں ذیلی حلقے کے بقیہ دِینی کام جیسے درس، علاقائی دورہ، مدنی قافلہ اور نیک اَعمال وغیرہ شروع ہو سکتے ہیں۔

☜ یہ دِینی کام دَعْوَتِ اِسلامی کی شہرت کا بھی ذَریعہ ہے، ان میں نیکی کی دعوت سے نئے نئے علاقوں، خطوں اور اَقوام میں دعوتِ اسلامی کا دِینی پیغام عام ہو گا۔ جب یہ خود اپنی اَقوام میں دِینی کام کرنا شروع کر دیں گے تو اور زیادہ دِینی و تنظیمی فوائد حاصل ہوں گے۔

ہفتہ وار دِیگر زبان میں حلقہ کے دِینی کام کے راہنما نکات:

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! دِیگر زبان میں حلقہ لگانے کا طریقہ اور مدنی پھول ملاحظہ کرتے ہیں:

☜ ہر شہر میں مقام، دن اور وقت مقرر کر کے ہفتہ وار دِیگر زبان میں حلقہ لگایئے، لیکن جن بڑے شہروں میں ایک سے زائد قومیں (بنگالی، اُردو، پنجابی، انگلش، عربی اور تامل وغیرہ) آباد ہوں، وہاں مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں دِنوں کی تقسیم کے اِعتبار سے روزانہ ایک دِیگر زبان میں حلقہ لگایا جائے۔

☜ ہر کمیونٹی میں ہفتہ وار دِیگر زبان میں حلقہ لگانے کیلئے مبلغین انہیں میں سے ہوں، یا پھر ایسے مبلغین تلاش کیے جائیں جو ان میں انہیں کی زبان میں حلقہ لگا سکیں۔

☜ ہفتہ وار اِجتماع مقامی زبان(Native language) مثلاً عرب میں عربی، بنگلہ دیش میں بنگالی اور امریکہ میں انگلش وغیرہ میں ہونا چاہیے، جبکہ دِیگر زبان والوں کیلئے ہفتہ وار دِیگر زبان میں حلقہ کا دِینی کام کیا جائے۔ اس کے لیے مقامی و دِیگر زبان بولنے والے معلم و مبلغ تیار کیے جائیں، جنہیں تنظیمی کاموں کی ذِمَّہ داریاں دے کر آگے لایا جائے۔

☜ اگر مقامی یا دِیگر زبان بولنے والوں میں مبلغ نہ ہو تو اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ مقامی یا دیگر کمیونٹی کی زبان سیکھ لیجئے۔ مزید اگر شرعی تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کے طور طریقے بھی اپنائے جائیں تو یہ بہت جلد قریب ہوں گے جنہیں دِینی کاموں کے لیے بآسانی تیار کیا جاسکتا ہے۔

☜ ہفتہ وار دِیگر زبان میں حلقہ کا دِینی کام ہفتہ وار اِجتماع والے دن نہ کیا جائے، بلکہ اس کے علاوہ کسی بھی دن رکھ سکتے ہیں۔

☜ مقامی زبان اور دِیگر زبانوں میں امیرِ اہلسُنَّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ اور مکتبۃ المدینہ کی ٹرانسلیٹ کُتُب و رَسائل، مدنی چینل کے ڈَب آڈیو اور وِڈیو کلپ وغیرہ حاصل کر کے ان میں تقسیم کرنے سے بھی نیکی کی دعوت کا دِینی کام بآسانی کیا جاسکتا ہے۔

☜ سیکھنے سکھانے کے دِینی حلقوں میں جن کتب و رَسائل سے درس و بیان کیا جا رہا ہو ان میں اگر فقہی مسائل فقہِ حنفی کے اِعتبار سے لکھے ہوں اور دِینی حلقے میں شریک عاشقانِ رَسول شرکاء حنفی کے علاوہ دِیگر (شافعی، مالکی اور حنبلی) بھی ہوں تو وضاحت کر دی جائے کہ یہ مسئلہ فقہِ حنفی کے اِعتبار سے بیان کیا گیا ہے۔

دِیگر زبان میں حلقہ کا شیڈول اور طریقہ کار: (دورانیہ 50منٹ)

پیارے اسلامی بھائیو! دِیگر زبان میں حلقہ کا مناسب وقت نمازِ مغرب کے بعد کا ہے، لیکن اپنی سہولت کے مطابق وقت طے کر کے بھی رکھا جاسکتا ہے۔

شیڈول کی تفصیلات:

(1) تلاوتِ کلام پاک: (وقت 5منٹ) خوش الحان قاری سے تلاوت کروائیں جس کے مخارج بھی دُرُست ہوں۔

(2) نعت شریف: (وقت 5منٹ) اگر مقامی زبان میں کلام پڑھیں تو کسی صحیح العقیدہ ماہر سنی عالِم دین کو ضرور چیک کروالیں تاکہ شرعی غلطی سے بچا جاسکے۔

(3) سنتوں بھرا بیان: (وقت 30منٹ) ہفتہ وار اِجتماع کا تحریری بیان اگر مقامی زبان میں ٹرانسلیٹ شدہ مل جائے تو اس میں سے مواد چُن (Select) کر کے بیان کریں، یا امیرِ اہلسنّت کے کتب ورَسائل جن کا مطلوبہ زبان میں ترجمہ کیا جا چکا ہو اس سے کریں۔ لیکن موضوع بدل کر اور اہم مواقع جیسے جو ایام چل رہے ہوں، رَجب المرجب، شعبان المعظم، رَمَضانُ المبارک، محرم الحرام اور صفر المظفر وغیرہ اس حساب سے رَسائل سے کیا جائے۔

(4) اِختتامی دُعا: (وقت 5منٹ)

(5) دُرُود وسلام: (وقت 5منٹ)

(6) ملاقات واِنفرادی کوشش: (وقت 12منٹ)

بیان کے بعد آگے بڑھ کر اسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش کریں، اس دوران درس دینے اور مدنی قافلے میں سفر کی نیت کرنے والوں کے نام بھی لکھے جائیں۔

☜ اِختتام پر لنگرِ رضویہ کا بھی اِہتمام کیجئے۔

(9) ہفتہ وار رِسالہ مُطالعہ

ہدف:(فی ذیلی حلقہ (sub units) رسالہ پڑھنے / سننے والے کم از کم 12 اِسلامی بھائی)

دُرُود شریف کی فضیلت:

مصطفٰے جانِ رَحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ بابرکت ہے: جس کام سے پہلے اللہ پاک کی حمد نہ کی گئی اور مجھ پر دُرُود نہ پڑھا گیا اُس میں بَرَکت نہیں ہوتی۔ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”ہفتہ وار رِسالہ مُطالعہ“ کے دِینی کام کا تعارف:

ہفتہ وار رِسالہ کا مُطالعہ مسلمانوں میں دِینی مُطالعہ کا ذوق بڑھانے کے لیے اہم ترین دِینی کام ہے۔ ہر ہفتے شیخِ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلِسُنَّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کسی ایک رِسالہ کے پڑھنے / سننے کی ترغیب کے ساتھ آڈیو / وڈیو اور تحریری صورت میں رِسالے کا اِعلان اور دُعا بھی فرماتے ہیں، خود بھی رِسالہ پڑھیں / سنیں اور ذیلی حلقے میں دن اور وقت مقرر کرکے اسلامی بھائیوں کو اِجتماعی طور پر رِسالہ پڑھ کر سنانے کا اِہتمام بھی کریں، ہفتہ وار رِسالہ ہر ایک تک پہنچائیں اور پڑھنے / سننے کی کارکردگی بھی حاصل کریں۔ جن زبانوں میں متعلقہ رِسالہ موجود نہ ہو وہاں متعلقہ ملکی مشاورت کے نگران رُکنِ شوریٰ و ناظم الامور انٹر نیشنل افیئرز ڈیپارٹمنٹ سے مشاورت کرکے متبادل رِسالے / تحریر کے مطالعہ / سنانے کی ترکیب بنائیں۔

اپنے اندر ہفتہ وار مُطالعہ کے دِینی کام کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے دِینی کتب و

---

1 ...... جامع صغیر، ص 391، حدیث: 6285۔

رَسائل کے مُطالعہ کی اَہمیت، فضیلت اور بزرگانِ دین کے شوقِ مُطالعہ کے بارے میں جاننا ضَروری ہے۔

آیئے! اپنے اندر دِینی کتب و رَسائل کے مُطالعے کا شوق پیدا کرنے کیلئے اَحادیثِ مبارکہ اور بزرگانِ دین کے اَندازِ مطالعہ کے بارے میں مفید معلومات حاصل کرتے ہیں۔

اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ایک صَحابی رضی اللہُ عنہ سے گفتگو فرما رہے تھے کہ آپ پر وحی آئی کہ اِس صحابی کی زندگی کی ایک ساعت[1] باقی رہ گئی ہے۔ یہ وقت عَصر کا تھا۔ رَحمتِ عالم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے جب یہ بات ان کو بتائی تو اُنہوں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم! مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتایئے جو اس وقت میرے لئے سب سے بہتر ہو۔

تو آپ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: ”علمِ دین سیکھنے میں مشغول ہو جاؤ۔“ چنانچہ وہ صحابی رضی اللہُ عنہ علم سیکھنے میں مشغول ہو گئے اور مغرب سے پہلے ہی ان کا اِنتقال ہو گیا۔ راوی فرماتے ہیں کہ اگر عِلْم سے اَفضل کوئی شے ہوتی تو رَسولِ مقبول صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم اُسی کا حکم اِرشاد فرماتے۔[2]

---

1 ...... حضرتِ علامہ بدرُ الدین عینی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ساعت وقت کے ایک مخصوص حصے کا نام ہے البتہ اور معنٰی بھی مُراد ہو سکتے ہیں: (1) ڈبل بارہ گھنٹوں میں سے کوئی ایک گھنٹہ (2) مجازاً وقت کا غیرِ معین حصہ (3) موجودہ وقت۔ (شرح سنن ابی داؤد، 4/363 ملخصًا) حضرتِ علامہ علاؤالدِّین حَصکفِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: فقہا کے عرف میں ساعت سے مراد وقت کا ایک حصہ ہوتا ہے نہ کہ ڈبل بارہ گھنٹوں میں سے کوئی ایک گھنٹہ۔ (در مختار مع رد المحتار، 3/499)

2 ...... تفسیر کبیر، 1/410۔

حضرت ابو دَرْ داء اور ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں: علم کا ایک باب جسے آدمی سیکھتا ہے میرے نزدیک ہزار رَکعت نفل پڑھنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اور رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جب کسی طالبِ علم کو علم حاصل کرتے ہوئے موت آجائے تو وہ شہید ہے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! عِلْم کی روشنی سے جہالَت اور گمراہی کے اندھیروں سے نجات ملتی ہے۔ اَحادیثِ مبارکہ میں یہ مضامین موجود ہیں کہ جو شخص علمِ دین حاصل کرنے کے لیے سفر کرتا ہے تو اللہ پاک اُسے جنت کے راستوں میں سے ایک راستے پر چلا دیتا ہے، طالبِ علم کی خُوشنُودی حاصل کرنے کے لیے فِرِشتے اپنے پَروں کو بچھا دیتے ہیں اور ہر وہ چیز جو آسمان و زمین میں ہے یہاں تک کہ مچھلیاں پانی کے اندر عالِم کے لیے دُعائے مَغْفِرت کرتی ہیں اور عالم کی فضیلت عابِد پر ایسی ہے جیسی چودھویں رات کے چاند کی فضیلت ستاروں پر اور علما، اَنبیائے کرام علیہمُ السّلام کے وارِث و جانشین ہیں۔(2)

آیئے! بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے شوقِ مطالعہ سے متعلق واقعات ملاحظہ کرتے ہیں کہ جنہیں پڑھ کر دِینی کتب بینی کا شوق مزید بڑھ جاتا ہے۔

بزرگانِ دین کا شوقِ مطالعہ:

مُحَقِّق عَلَی الْاِطلاق حضرتِ علامہ شیخ عبدُ الحق مُحَدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی کُتُب بینی کا حال بتاتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں: مُطالعہ کرنا میرا شب و روز کا مشغلہ تھا۔

---

1 ...... الترغیب والترہیب، 1/54، حدیث:16۔
2 ...... عمدۃ القاری، 2/55۔

Go To Index

بچپن ہی سے میرا یہ حال تھا کہ میں نہیں جانتا تھا کہ کھیل کود کیا ہے؟ آرام و آسائش کے کیا معانی ہیں؟ سیر کیا ہوتی ہے؟ بارہا ایسا ہوا کہ مطالعہ کرتے کرتے آدھی رات ہو گئی تو والدِ محترم سمجھاتے: "بابا! کیا کرتے ہو؟" یہ سنتے ہی میں فوراً لیٹ جاتا اور جواب دیتا: سونے لگا ہوں۔ پھر جب کچھ دیر گزر جاتی تو اُٹھ بیٹھتا اور پھر سے مطالعے میں مصروف ہو جاتا۔ بسا اوقات یوں بھی ہوا کہ دورانِ مُطالعہ سر کے بال اور عمامہ وغیرہ چراغ سے چھو کر جھلس جاتے لیکن مُطالعہ میں مگن ہونے کی وجہ سے پتا نہ چلتا۔[1]

حضرت ضَحّاک بصری رحمۃُ اللہِ علیہ کا لقب "نَبِیل" ہے، اس لقب کی وجہ یہ ہوئی کہ ایک دن امام ابنِ جُرَیج رحمۃُ اللہِ علیہ کی درسگاہ میں اَحادیث کی سماعت اور کتابت کر رہے تھے کہ اِتنے میں سڑک پر ایک ہاتھی گزرا۔ تمام طلبہ درس چھوڑ کر ہاتھی دیکھنے چلے گئے مگر یہ اپنی جگہ پر بیٹھے رہے، امام ابنِ جریج رحمۃُ اللہِ علیہ نے پوچھا کہ ضحاک! تم ہاتھی دیکھنے کیوں نہیں گئے! آپ نے عرض کیا: حضور! ہاتھی آپ کی صحبت سے بڑھ کر نہیں، ہاتھی تو پھر بھی دیکھ لیں گے مگر حضور کا حلقہ درس پھر کہاں ملے گا! یہ جواب سن کر امام ابن جریج رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اَنْتَ النَّبِیل یعنی تم نبیل (بہت شاندار) ہو۔[2]

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے شوقِ مُطالعہ اور ذہانت کا بچپن ہی میں یہ عالَم تھا کہ اُستاذ سے کبھی چوتھائی کتاب سے زیادہ نہیں پڑھی بلکہ چوتھائی کتاب استاذ سے پڑھنے کے بعد بقیہ تمام کتاب کا خود مطالعہ کرتے اور یاد کر کے سنا دیا کرتے تھے۔ اسی طرح آپ نے دو جلدوں پر مشتمل "اَلعُقُودُ الدَّرِیَّہ" جیسی ضخیم کتاب فقط

---

1 ...... اشعۃ اللمعات مترجم، مقدمہ، 1/71-74 ماخوذاً۔

2 ...... تہذیب التہذیب، 4/79 بالاضافہ۔

www.dawateislami.net

ایک رات میں مطالعہ فرمالی۔[1]

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا اندازِ مُطالعہ :

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے شوقِ مُطالعہ کا یہ عالَم ہے کہ آپ اِس قدر توجہ کے ساتھ مُطالعہ فرماتے ہیں کہ بارہا ایسا ہوا کہ گھر کے اسلامی بھائیوں میں سے اگر کوئی اسلامی بھائی کسی مسئلے کے حل کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے لیکن مطالعے میں مصروف ہونے کی بنا پر آپ کو اس کی آمد کی خبر نہ ہوئی اور کچھ دیر بعد اِتفاقاً نگاہ اُٹھائی تو اس اسلامی بھائی نے اپنا مسئلہ عرض کیا۔ آپ نہ صرف خود مطالعے کا شوق رکھتے ہیں بلکہ اپنے مُریدین و مُتوَسِّلِین اور مُحِبِّین کو بھی دِینی کُتُب بالخصوص تفسیر صراطُ الجنان، فتاویٰ رضویہ، بہارِ شریعت، تمہیدُ الایمان، کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، منہاجُ العابدین اور اِحیاءُ العلوم وغیرہ کے مُطالعہ کی ترغیب دِلاتے رہتے ہیں۔ بلکہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں میں مُطالعہ کا شوق پیدا کرنے کیلئے ہر ہفتے ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں مکتبۃ المدینہ کے کسی ایک رِسالے کے پڑھنے کا اِعلان بھی فرماتے ہیں، یہی نہیں بلکہ تحریری صورت میں اور ویڈیو پیغام کے ذَریعے ہر ہفتے رِسالہ پڑھنے کیلئے دُعا بھی فرماتے ہیں تاکہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں میں رِسالہ مُطالعہ کرنے کی رَغبت بڑھے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رَکھیے! مُطالعہ کرنا اَوراق پلٹنے، صفحات گننے اور اس میں لکھی ہوئی سیاہ لکیروں پر نظر ڈال کر گزر جانے کا نام نہیں بلکہ دِلجمعی کے ساتھ مُطالعہ کیا جائے تو اس کے فوائد بھی زیادہ حاصل ہوتے ہیں۔ دورانِ مُطالعہ اَہم باتوں کو لکھ لینے

---

1 ...... حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1 / 213 ماخوذاً۔

یا ہائی لائٹ کرنے سے یاد رکھنا بھی آسان ہوتا ہے، مزید امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے مُطالعہ کرنے سے متعلق نکات میں ہمارے لیے زبردست راہنمائی ہے:

دینی مُطالَعَہ کرنے کے 18 نکات:

حدیثِ پاک: ”اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ مِنَ الْعِبَادَةِ“ کے 18 حُرُوف کی نسبت سے 18 نکات ملاحظہ کیجیے:

(1) اللہ پاک کی رضا اور حُصولِ ثواب کی نیّت سے مُطالَعَہ کیجئے۔

(2) مُطالَعَہ شروع کرنے سے قبل حمد و صلوٰۃ پڑھنے کی عادت بنائیے، فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جس نیک کام سے قبل اللہ پاک کی حمد اور مجھ پر دُرُود نہ پڑھا گیا اس میں بَرَکت نہیں ہوتی۔[1] ورنہ کم از کم بسم اللہ شریف تو پڑھ ہی لیجئے کہ ہر صاحِبِ شان کام کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔[2]

(3) دعوتِ اسلامی کے اشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کے 32 صفحات پر مشتمل رسالے، ”جنات کا بادشاہ“ کے صَفْحَہ 23 پر ہے: قبلہ رُو بیٹھئے کہ اِس کی بَرَکتیں بے شُمار ہیں چُنانچِہ امام بُرہانُ الدّین ابراہیم زَرنوجی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: دو طَلَبہ علمِ دین حاصِل کرنے کیلئے پردیس گئے، دو سال تک دونوں ہم سبق رہے، جب وطن لوٹے تو ان میں ایک فقِیہ (یعنی زبردست عالِم) بن چکے تھے جبکہ دوسرا علم سے خالی ہی رہا تھا۔ اُس شہر کے عُلَمائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم نے اِس اَمر پر خوب غَور و خَوض کیا، دونوں کے

---

1 ...... جامع صغیر، ص 391، حدیث: 6285۔

2 ...... جامع صغیر، ص 391، حدیث: 6285 ماخوذاً۔ اِس رسالے کے شروع میں دی ہوئی حمد و صلوٰۃ پڑھ لی جائے تو اِن شاءَ اللہ دونوں حدیثوں پر عمل ہو جائے گا۔

حُصولِ علم کے طریقہ کار، اَسباق یاد کرنے اور بیٹھنے کے اَطوار وغیرہ کے بارے میں تحقیق کی تو ایک بات جو کہ نُمایاں طور پر سامنے آئی وہ یہ تھی کہ جو فقِیہ بن کے پلٹے تھے اُن کا معمول یہ تھا کہ وہ سبق یاد کرتے وَقت قبلہ رُو بیٹھا کرتے تھے جبکہ دوسرا جو کہ کَورے کا کورا پلٹا تھا وہ قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھنے کا عادی تھا، چُنانچہ تمام عُلَما و فُقَہاءِ کرام رحمۃُ اللہِ علیہم اِس بات پر مُتَّفِق ہوئے کہ یہ خوش نصیب اِستِقبالِ قبلہ (یعنی قبلہ کی طرف رُخ کرنے) کے اِہتِمام کی بَرَکت سے فقِیہ بنے ہیں کیونکہ بیٹھتے وقت کَعبۃُاللہ شریف کی سَمت مُنہ رکھنا سنَّت ہے۔(1)

(4) صُبح کے وقت مُطالَعہ کرنا بَہُت مُفِید ہے کیونکہ عُموماً اِس وَقت نیند کا غَلَبَہ نہیں ہوتا اور ذِہن زیادہ کام کرتا ہے۔

(5) شوروغُل سے دُور پُر سکون جگہ پر بیٹھ کر مطالعہ کیجئے۔

(6) اگر جلد بازی یا ٹینشن (یعنی پریشانی) کی حالت میں پڑھیں گے مثلاً کوئی آپ کو پُکار رہا ہے اور آپ پڑھے جارہے ہیں یا اِستنجا کی حاجت ہے اور آپ مسلسل مُطالَعَہ کئے جارہے ہیں، ایسے وقت میں آپ کا ذہن کام نہیں کرے گا اور غلط فہمی کا اِمکان بڑھ جائے گا۔

(7) کسی بھی ایسے انداز پر جس سے آنکھوں پر زور پڑے مثلاً بَہُت مدھم یا زیادہ تیز روشنی میں یا چلتے چلتے یا چلتی گاڑی میں یا لیٹے لیٹے یا کتاب پر جُھک کر مُطالَعَہ کرنا آنکھوں کے لیے مُضِر (یعنی نقصان دہ) ہے۔ بلکہ کتاب پر خوب جھک کر مُطالعہ کرنے یا لکھنے سے آنکھوں کے نقصان کے ساتھ ساتھ کمر اور پھیپھڑے کی بیماریاں بھی ہوتی ہیں۔

---

1 ...... تعلیم المتعلّم طریق العلم، ص 114۔

(8) کوشش کیجئے کہ روشنی اُوپر کی جانب سے آرہی ہو، پچھلی طرف سے آنے میں بھی حرج نہیں جبکہ تحریر پر سایہ نہ پڑتا ہو مگر سامنے سے آنا آنکھوں کے لئے نقصان دہ ہے۔

(9) مُطالَعہ کرتے وقت ذِہن حاضِر اور طبیعت تَروتازہ ہونی چاہئے۔

(10) وقتِ مُطالَعہ ضَرورتاً قلم ہاتھ میں رکھنا چاہئے کہ جہاں آپ کو کوئی بات پسند آئے یا کوئی ایسا جملہ یا مسئلہ جس کی آپ کو بعد میں ضَرورت پڑ سکتی ہو، ذاتی کتاب ہونے کی صورت میں اسے انڈر لائن کر سکیں۔

(11) کتاب کے شروع میں عُموماً ایک دو خالی کاغذ ہوتے ہیں، ان پر یادداشت لکھتے رہئے یعنی اِشارۃً چند الفاظ لکھ کر اس کے سامنے صَفْحہ نمبر لکھ لیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مکتبۃ المدینہ کی اکثر کتابوں کے شروع میں یادداشت کے صفحات لگائے جاتے ہیں۔

(12) مشکِل الفاظ پر بھی نشانات لگالیجئے اور کسی جاننے والے سے دریافت کر لیجئے۔

(13) صرف آنکھوں سے نہیں زبان سے بھی پڑھئے کہ اس طرح یاد رکھنا زیادہ آسان ہے۔

(14) وَقفے وَقفے سے آنکھوں اور گردن کی ورزش کر لیجئے کیونکہ کافی دیر تک مسلسل ایک ہی جگہ دیکھتے رہنے سے آنکھیں تھک جاتی ہیں اور بعض اوقات گردن بھی دُکھ جاتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آنکھوں کو دائیں بائیں اور اوپر نیچے گھمایئے۔ اسی طرح گردن کو بھی آہستہ آہستہ حرکت دیجئے۔

(15) اسی طرح کچھ دیر مُطالَعہ کرکے دُرود شریف پڑھنا شروع کر دیجئے اور جب آنکھوں وغیرہ کو کچھ آرام مل جائے تو پھر مُطالَعہ شروع کر دیجئے۔

(16) ایک بار کے مُطالعے سے سارا مضمون یاد رہ جانا بہت دُشوار ہے کہ فی زمانہ ہاضمے بھی کمزور ہیں اور حافظے بھی کمزور ہیں! لہٰذا دِینی کتب و رَسائل کا بار بار مُطالَعہ کیجئے۔

(17) مقولہ ہے: اَلسَّبَقُ حَرْفٌ وَالتَّکْرَارُ اَلْفٌ یعنی سبق ایک حرف ہو اور تکرار (یعنی دُہرائی) ایک ہزار بار ہونی چاہئے۔

(18) جو بھلائی کی باتیں پڑھی ہیں ثواب کی نیّت سے دوسروں کو بتاتے رہیے، اس طرح اِن شاءَ اللہ آپ کو یاد ہو جائیں گی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار رِسالہ مُطالعہ کے دِینی کام کے فوائد:

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری اُمت کو گناہوں سے بچا کر راہِ سُنَّت پر لانے، نیکی کی دعوت کو عام کرنے، عِلمِ دین سیکھنے، سکھانے اور خوب خوب نیکیاں کمانے کیلئے ہفتہ وار رِسالہ مُطالعہ کے دِینی کام کرنے کیلئے کمر بستہ ہو جائیے کہ اس دِینی کام کو کرنے کے کئی فضائل و فوائد ہیں:

☜ ہفتہ وار رِسالہ پڑھنے / پڑھوانے، سننے / سنوانے سے عِلمِ دین حاصل ہوتا ہے جو اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رضا و خوشنودی پانے کا بہترین ذَریعہ ہے۔

☜ ذیلی حلقے میں اِجتماعی طور پر رِسالہ پڑھ کر / بولتا رِسالہ سنوا کر یا اِنفرادی طور پر رِسالہ پڑھنے کی برکت سے نہ صرف معلومات میں اِضافہ ہوتا ہے بلکہ نئے نئے اسلامی بھائیوں میں بھی مُطالعہ کا ذوق پیدا ہوتا ہے۔

☜ ہفتہ وار رِسالہ کے مُطالعہ کا دِینی کام نیکی کی دعوت عام کرنے کا بھی ذَریعہ

Go To Index

ہے، کہ اس کی برکت سے نئے اسلامی بھائی دِینی ماحول سے قریب ہوں گے، ہو سکتا ہے کئی اسلامی بھائی رِسالہ پڑھ کر گناہوں سے تائب ہو کر سنتوں بھری زندگی گزارنے کیلئے کمربستہ ہو جائیں۔

☜ اس دِینی کام سے دِینی کتب کے مُطالعے کا ذوق پیدا ہو گا، جس سے بدعقیدگی، دین سے دوری اور جہالت کا خاتمہ ہو گا۔

رِسالہ مُطالعہ کی مدنی بہار:

کلکتہ (ھند) کے ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ وہ سنتوں بھری زندگی سے بہت دُور ایک فیشن ایبل نوجوان تھے، ایک رات گھر کی طرف آتے ہوئے راستے میں عماموں کی بہاریں نظر آئیں، قریب گیا تو پتا چلا کہ بمبئ سے دعوتِ اسلامی کے عاشِقانِ رسول کا مدنی قافلہ آیا ہوا ہے جس کے سبب یہاں سنتوں بھرا اِجتماع ہو رہا ہے۔ ان کے دل میں آیا کہ یہ لوگ طویل سفر کرکے ہمارے شہر کلکتہ آئے ہیں، ان کو سننا چاہیے، لہٰذا وہ اجتماع میں شریک ہوگئے۔ اِختتام پر ان حضرات نے مکتبۃ المدینہ کے رسالے بانٹنے شروع کئے، خوش قسمتی سے ایک رِسالہ ان کے ہاتھ میں بھی آگیا، جس پر لکھا تھا "بھیانک اُونٹ" گھر آکر انہوں نے سوچا کہ اس رِسالے کو کل پڑھوں گا اور رِسالہ رکھ کر سونے کی تیاری کرنے لگے، سونے سے قبل یونہی رِسالہ "بھیانک اونٹ" کا جب ورق پلٹا تو ان کی نظر اِس عبارت پر پڑی کہ "شیطان لاکھ سُستی دِلائے مگر یہ رِسالہ ضَرور پڑھ لیجئے اِن شاءَ اللہ آپ کے اندر مَدَنی انقلاب برپا ہو جائے گا۔" اِس جملے نے ان کی زبردست راہ نمائی کی، انہوں نے سوچا "واقعی شیطان مجھے یہ رِسالہ کہاں پڑھنے دے گا! کل کس نے دیکھی ہے! نیکی میں دیر نہیں کرنی

www.dawateislami.net

چاہیے، اِس کو ابھی پڑھ لینا چاہیے" یہ سوچ کر رِسالہ پڑھنا شروع کر دیا، جب انہوں نے رِسالہ "بھیانک اُونٹ" پڑھا تو اُس میں کفّار کی جانِب سے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر کئے جانے والے مظالم کا پُرسوز بیان پڑھ کر آنکھیں اشک بار ہو گئیں، نیند بھی اُچٹ گئی اور کافی دیر تک یوں ہی روتے رہے۔ پھر راتوں رات یہ اِرادہ کیا کہ صُبح ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قافلے میں سفر کرنا ہے۔ جب صُبح والِدین کی خدمت میں مدنی قافلے میں جانے کی اِجازت چاہی تو انہوں نے بخوشی اِجازت مرحمت فرمادی اور وہ تین دن کے لئے عاشقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافلے کے مسافِر بن گئے۔ مدنی قافلے نے انہیں بدل کر رکھ دیا کہ جب وہ قافلے سے لوٹے تو نمازی بن کر، سر پر عمامہ شریف کا تاج سجا کر، تَن کو مدنی لباس سے آراستہ کر کے لوٹے۔ ان کی والدہ نے جب انہیں تبدیل ہوتا دیکھا تو بے حد خوش ہوئیں اور خوب دُعاؤں سے نوازا، عزیز و رِشتہ دار بھی ان سے خوش ہوئے اور اب وہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں سنتوں کی دھومیں مچانے کی سعادت پا رہے ہیں۔

ہفتہ وار رِسالہ کا مُطالعہ دِینی کام کے لیے راہنما نکات:

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! ہفتہ وار رِسالہ مُطالعہ کے دِینی کام کا طریقۂ کار ملاحظہ کرتے ہیں۔ ذیلی حلقے کے دِینی کاموں کو اگر مدنی مرکز کے طریقۂ کار کے مطابق کیا جائے تو اس کی برکت سے کم کوشش سے زیادہ فیوض و برکات حاصل ہونے کی اُمید ہے۔

☜ مدنی مرکز کی طرف سے ہر اسلامی بھائی کو ہفتہ وار رِسالہ پڑھنے / سننے کی ترغیب ہے۔

☜ اس کے علاوہ ہر ذیلی حلقے میں ہر ہفتے اِجتماعی طور پر مقام طے کر کے اسلامی بھائیوں کو رِسالہ پڑھ کر یا آڈیو رِسالہ سُنائیے، ہر اسلامی بھائی اپنے گھر میں گھر کے محارم اَفراد کو جمع کر کے بھی ہر ہفتے رِسالہ سُنائے۔

☜ باقاعدگی کے ساتھ ہر ہفتے ذیلی حلقے کے تمام اسلامی بھائیوں کو رِسالہ فارورڈ کیجئے اور پچھلے ہفتے کے رِسالہ پڑھنے/سننے کی کارکردگی بھی سب اسلامی بھائیوں (چاہے وہ اسلامی بھائی اِنفرادی طور پر رِسالہ پڑھتے ہوں یا اِجتماعی طور پر ہفتہ وار رِسالہ مُطالعہ کے دِینی کام میں شرکت کرتے ہوں ان) سے حاصل کیجئے اور ذِمّہ دار کو جمع کروایئے۔

☜ ہفتہ وار اِجتماع میں بھی آئندہ ہفتے کے رِسالے کا اِعلان ہوتا ہے لہٰذا اِجتماع کے بعد مکتبۃ المدینہ کے بستے سے خود بھی رِسالہ حاصل کیجئے اور اپنے اسلامی بھائیوں کو بھی رِسالہ حاصل کرنے کی ترغیب دِلائیں، جن سے بن پڑے ہدیۃً رسائل خرید کر کے تقسیم کرنے/کروانے کی کوشش کریں۔

☜ اِجتماعی طور پر رِسالہ سُنانے کی صورت میں پیشگی مقام اور وقت طے کریں اور سب کو آنے کی دعوت دیں کہ فُلاں وَقت میں (مثلاً عصر یا مغرب کی نماز کے بعد مدینہ مسجد/جائے نماز یا فلاں اسلامی بھائی کی بیٹھک میں امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا رِسالہ پڑھ کر/آڈیو سنایا جائے گا۔ اب اِنتظار کیے بغیر خواہ ایک ہی اسلامی بھائی ہو، مقررہ وقت پر رِسالہ پڑھنے/سُننے کا اِنتظام کیجئے۔

☜ رِسالہ پڑھنے/سنانے سے پہلے مختصر تلاوت و نعت بھی ہونی چاہیے۔

☜ مسجد/جائے نماز کے علاوہ (یعنی کسی اسلامی بھائی کے گھر کی بیٹھک میں) مقام بدل بدل کر بھی رِسالہ سنوایا جا سکتا ہے، اس طرح نئے نئے اسلامی بھائی اس سے

مستفیض ہوں گے۔

☜ رِسالہ مکمل سُن لینے کے بعد آگے بڑھ کر سلام و مصافحہ کیجئے اور نئے نئے اسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں ہفتہ وار اِجتماع، مدنی قافلہ وغیرہ دِینی کاموں کے لیے تیار کیجئے۔

☜ اِختتام پر خیر خواہی (چائے، بسکٹ وغیرہ) بھی ہونی چاہیے، اگر اِس دوران مکتبۃُ المدینہ کے جیبی (پاکٹ) سائز یا بڑے سائز میں رسائل موجود ہوں تو پڑھنے کی ترغیب کے ساتھ تحفۃً پیش کیے جاسکتے ہیں۔

☜ اِجتماعی صورت میں رِسالہ سُننے کے بعد صلوٰۃ وسلام کے تین اَشعار اور مجلس کے اِختتام کی دُعا بھی کروائیں۔

☜ اِجتماعی طور پر بولتا (آڈیو) رِسالہ سُنانے کیلئے مناسب ساؤنڈ کا بھی اِنتظام کیجئے۔ تاکہ جتنے اَفراد موجود ہوں ان تک بآسانی آواز پہنچ جائے۔

☜ دِیگر دِینی کاموں جیسے مدرسۃ المدینہ بالغان قائم کرنے کے بعد بھی (اس دِینی کام کے شیڈول میں حرج نہ ہو اور اسلامی بھائی بآسانی شرکت بھی کر سکیں) رِسالہ پڑھ کر سُنوایا جاسکتا ہے اسی طرح مَدَنی قافلے میں بھی اِہتمام کے ساتھ دعوت دے کر رِسالہ پڑھ کر سنائیے۔

☜ اِجتماعی رِسالہ سنانے کی صورت میں وقت کی پابندی کا خاص خیال رکھیے، شرکت کرنے والوں کو وقت پر پہنچنے کا ذہن دیجئے، جب سب آجائیں تب رِسالہ پڑھ کر / آڈیو سنادیجئے۔

☜ بڑے اِجتماع (جیسے جمعۃ المبارک وغیرہ کا اِجتماع اس) میں رِسالہ پڑھ کر سنوانے کی صورت میں کارکردگی شمار نہیں ہوگی، کیونکہ ایسے اِجتماعات میں دُرُست کارکردگی

حاصل کرنا ممکن نہیں کیونکہ شروع میں تعداد کم ہوتی ہے جبکہ بیان کے آخر میں بڑھ جاتی ہے اس صورت میں کس نے کتنا سنا شمار کرنا ممکن نہیں ہے۔

☜ اِجتماعی طور پر رِسالہ سننے والوں کو اپنے مَرحومین کے ایصالِ ثواب کی نیت سے کتب و رَسائل (فیضانِ سنَّت، نماز کے اَحکام و دِیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رِسالے اور پمفلٹ وغیرہ) مکتبۃ المدینہ سے خرید کر تقسیم کرنے کا ذہن دیجئے۔

☜ ہفتہ وار اِجتماع میں نئے رِسالہ کا اِعلان ہونے کے فوراً بعد مکتبۃُ المدینہ سے رِسالہ حاصل کرکے تقسیم کرنے کی ترکیب بنائیے۔

☜ اگر مکتبۃُ المدینہ کے بستے پر رِسالہ موجود نہ ہو تو بِلا تاخیر آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی پیش کردہ ایپRead & liten Islamic bookسے(جو گوگل کے play store سے ڈاؤن لوڈ کرکے انسٹال کی جاسکتی ہے) یا دعوت اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مطلوبہ زبان میں رِسالہ ڈاؤن لوڈ کرکے اپنے موبائل میں موجود تمام نمبرز (واٹس اپ، ٹیلی گرام اور انسٹاگرام وغیرہ) کے گروپس میں فارورڈ کردیجئے۔

☜ مطلوبہ زبان میں رِسالہ موجود نہ ہونے کی صورت میں اپنے یہاں ملک کے نگران سے رابطہ کرکے مطلوبہ / متبادل رِسالہ حاصل کرکے پڑھنے / سننے کے لیے عام کریں۔

☜ ہر بدھ سے موجودہ ہفتے کے رِسالہ پڑھنے / سُننے کی کارکردگی حاصل کرنے کیلئے فالو اپ کریں اور جمعرات مغرب تک کارکردگی مکمل تیار کرکے اپنے نگران کو بھیج دیجئے۔

(10) ہفتہ وار علاقائی دورہ

ہدف: (ہر ہفتے فی ذیلی حلقہ (sub unit) علاقائی دورہ کرنے والے کم از کم 4 اسلامی بھائی)

دُرُود شریف کی فضیلت:

حضرت عبدُ الرَّحمٰن بن عَوف رضی اللہ عنہ سے مَروی ہے کہ پیارے آقا، محمدٌ رَّسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ایک مرتبہ باہَر تشریف لائے تو میں بھی پیچھے ہولیا۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ایک باغ میں داخِل ہوئے اور سجدہ ریز ہو گئے۔ سجدے کو اِتنا طویل کر دیا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہیں اللہ پاک نے رُوحِ مُبارَک قبض نہ فرمالی ہو۔ چُنانچہ میں قریب ہو کر غور سے دیکھنے لگا۔ جب سَرِ اَقدَس اُٹھایا تو فرمایا: اے عبدُ الرَّحمٰن! کیا ہوا؟ میں نے اپنا خَدشہ ظاہِر کیا تو اِرشاد فرمایا: جِبرِیلِ اَمین نے مجھ سے کہا: کیا آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو یہ بات خوش نہیں کرتی کہ اللہ پاک فرماتا ہے کہ جو تم پر دُرُودِ پاک پڑھے گا میں اس پر رَحمت نازِل فرماؤں گا اور جو تم پر سَلام بھیجے گا میں اُس پر سَلامَتی اُتاروں گا۔[1]

نبی کا نام ہے ہر جا خدا کے نام کے بعد
کہیں دُرُود کے پہلے کہیں سلام کے بعد

نبی ہیں سارے نبی پر شہِ اَنام کے بعد
کہ دانہ دانہ ہے تسبیح کا اِمام کے بعد[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

"ہفتہ وار علاقائی دورہ" دِینی کام کا تعارف:

روزانہ یا ہفتے میں دو دِن یا ایک دن مسجد کے اَطراف میں گھر گھر، دُکان دُکان جا

---

1 ...... مسند امام احمد، مسند عبد الرحمٰن بن عوف، 1/406، حدیث: 1662۔

2 ...... فرش پر عرش از محدثِ اعظم ہند، ص 62۔

کر گھروں، دُکانوں میں موجود اور راہ میں کھڑے ہوئے اور آنے جانے والے عاشقانِ رسول کو نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے، اسے ''علاقائی دورہ'' کہا جاتا ہے۔ علاقائی دورہ دن مخصوص کرکے عصر تا مغرب یا مغرب تاعشا اور کاروباری مراکز میں ظہر یا عصر سے پہلے کرنا مفید ہوتا ہے۔

شیڈول: عصر کا بیان 12 منٹ اور پھر علاقائی دورہ کیلئے ذِمہ داریوں کی تقسیم، باہر جاکر علاقائی دورہ (اِس دوران مسجد میں بھی درس جاری رکھیں)، مغرب کی نماز کے بعد بیان 19 منٹ، پھر اِنفرادی کوشش 12 منٹ۔

نیکی کی دعوت کی فضیلت:

سورۂ آلِ عمران پارہ 4 کی آیت نمبر 104 میں اِرشاد ہوتا ہے:

﴿وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِؕ وَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ(۱۰۴)﴾ ترجَمۂ کنزالعرفان: اور تم میں سے ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے جو بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بُری بات سے منع کریں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

حکیمُ الْاُمَّت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہِ علیہ ''تفسیرِ نعیمی'' میں اِس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: اے مسلمانو! تم سب کو ایسا گروہ ہونا چاہیے یا ایسی تنظیم بنو یا ایسی تنظیم بن کر رہو جو تمام ٹیڑھے (یعنی بگڑے ہوئے) لوگوں کو خَیر (یعنی نیکی) کی دعوت دے، کافروں کو ایمان کی، فاسِقوں کو تقوے کی، غافلوں کو بیداری کی، جاہِلوں کو علم و معرِفت کی، خشک مزاجوں کو لَذّتِ عشق کی، سَونے والوں کو بیداری کی اور اچھی باتوں، اچھے عَقیدوں، اچھے عَمَلوں کا زَبانی، قَلَمی، عَمَلی، قُوت سے، نَرمی سے (اور حاکم

اپنے محکوم وماتحت کو) گرمی سے حکم دے اور بُری باتوں، بُرے عقیدے، بُرے کاموں، بُرے خیالات سے لوگوں کو (اپنے اپنے مَنصَب کے مطابق) زَبان، دِل، عمل، قَلَم، تلوار سے رَوکے۔ مزید فرماتے ہیں:

ہر مسلمان مبلغ ہے:

سارے مُسلمان مُبلّغ ہیں، سب پر ہی فرض ہے کہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیں اور بُری باتوں سے روکیں۔[1] کچھ آگے چل کر حضرتِ قبلہ مفتی صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنی تفسیرِ نعیمی میں بخاری شریف کی یہ حدیثِ پاک نَقل کی ہے کہ مُحسنِ اِنسانیّت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً یعنی میری طرف سے پہنچادو اگرچِہ ایک ہی آیت ہو۔[2]

کرم سے ”نیکی کی دعوت“ کا خوب جذبہ دے
دوں دھوم سنّتِ محبوب کی مچا یا ربّ[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

نیکی کی دعوت کا فائدہ:

حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ مزید فرماتے ہیں: اِسلام میں تبلیغ بڑی اَہَم عبادت ہے کہ تمام عبادتوں کا فائدہ خود اپنے کو (یعنی اپنی ذات کو) ہوتا ہے مگر تبلیغ کا فائدہ دوسروں کو بھی۔ ”لازِم“ (یعنی صرف اپنی ذات کو فائدہ پہنچانے والے

---

1 ...... تفسیرِ نعیمی، 4/72۔
2 ...... بُخاری، 2/462، حدیث: 3461۔
3 ...... وسائِلِ بخشش (مُرمَّم)، ص 77۔

عمل)سے ''متعدی'' (یعنی ایسا عمل جو دوسروں کو بھی فائدہ دے وہ)افضل ہے۔جیسا کہ رَحمتِ عالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان ہے:کیا میں تمہیں ایسے لوگوں کے بارے میں خَبَر نہ دوں جو اَنبِیا علیہمُ السّلام میں سے ہیں نہ شُہَدا میں سے، لیکن بروزِ قِیامَت اَنبیا علیہمُ السّلام اور شُہَدا اُن کے مَقام کو دیکھ کر رَشک کریں گے اللہ پاک کی طرف سے انہیں عطا کردہ منازل کی وجہ سے،وہ لوگ نُور کے منبروں پر بُلَند ہوں گے۔ صحابہ نے عرض کیا: وہ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ پاک کے بندوں کو اللہ پاک کا مَحبُوب (پیارا) بندہ بنا دیتے ہیں اور اللہ کی محبت اللہ کے بندوں (کے دلوں) میں ڈال دیتے ہیں۔اور وہ زمین پر (لوگوں کو) نصیحتیں کرتے چلتے ہیں۔ عَرض کی گئ:وہ کِس طرح لوگوں کو اللہ پاک کا مَحبُوب بنادیتے ہیں؟ فرمایا:وہ لوگوں کو اللہ پاک کی پسندیدہ باتوں کا حکم دیتے اور ناپسندیدہ باتوں سے مَنْع کرتے ہیں،پس جب لوگ ان کی اِطاعَت کریں گے تو اللہ پاک اِنہیں اپنا مَحبُوب بنالے گا۔ (1)

بازار میں نیکی کی دعوت:

ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ بازار میں تشریف لے گئے اور بازار کے لوگوں سے کہا کہ تم یہاں پر ہو اور مَسْجِد میں تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی میراث تقسیم ہورہی ہے یہ سُن کر لوگ بازار چھوڑ کر مَسْجِد کی طرف گئے اور واپس آکر حضرت ابوہُریرہ رضی اللہُ عنہ سے کہا کہ ہم نے تو میراث تقسیم ہوتے نہیں دیکھی۔ آپ رضی اللہُ عنہ نے پوچھا: پھر تم لوگوں نے کیا دیکھا؟ انہوں نے بتایا کہ ہم نے تو کچھ لوگوں کو دیکھا ہے جو نَماز،تِلاوَتِ کلامِ پاک اور عِلْمِ دین کی تعلیم میں مَصرُوف تھے۔

---

1 ...... شعب الایمان،1/ 367،حدیث:409۔

اِرشاد فرمایا: حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی میراث یہی تو ہے۔[1]

پیارے اِسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے حضرت ابوہُریرہ رضی اللہُ عنہ نے بازار میں مَوجُود لوگوں کو نہ صِرف نیکی کی دَعْوَت پیش کی بلکہ انہیں مَسْجِد میں جاری دَرْس وبیان کی رَغْبَت دِلائی کہ وہ مَسْجِدوں کی طرف آئیں اور عِلْمِ دِین حاصِل کریں۔ چُنانچہ وہ لوگ کتنے خوش نصیب ہیں جو بازاروں میں لوگوں کو نیکی کی دَعْوَت دے کر مَساجِد میں لاتے ہیں کہ وہ ایک صحابی کی ادا پر عَمَل کرتے ہیں، ہمیں بھی ایسے مبلغین میں شامِل ہو جانا چاہیے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سُنّتوں کی مہکتی خوشبوؤں اور نیکی کی دعوت کو دُنیا بھر میں عام کرنے کے مُقَدَّس جذبے کے تحت دَربارِ اِلٰہی میں خاکِ مدینہ کا واسِطہ پیش کرتے ہوئے یوں دُعا کرتے ہیں:

میں مُبَلِّغ بنوں سُنّتوں کا، خوب چرچا کروں سُنّتوں کا
یاخُدا! دَرْس دوں سُنّتوں کا، ہو کرم! بہرِ خاکِ مدینہ[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

علاقائی دورے کا بنیادی مقصد:

پیارے اسلامی بھائیو! فی زمانہ حالات بڑی تیزی کے ساتھ تنزلی کی طرف بڑھتے ہی چلے جارہے ہیں، ایک طرف بے عملی کا سیلاب اپنی تباہی مچارہا ہے تو دوسری طرف بدعقیدگی کے خوفناک طوفان کی ہولناکیاں بربادی کے بھیانک مناظر پیش کر رہی ہیں۔

---

1 ...... معجم اوسط، 1/390، حدیث: 1429 مفھوماً وملتقطاً۔

2 ...... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص 189۔

ایسے حالات میں نیکی کی دعوت کی اہمیت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے، دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں ایک دِینی کام علاقائی دورہ ہے جس کا مقصد نیکی کی دعوت کو عام کرنا اور برائی سے منع کرنا ہے تاکہ پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری اُمَّت کو گناہوں کی دَلدل سے نکال کر نیکیوں کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔ یقیناً جن علاقوں / سوسائٹیز میں نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے کا سلسلہ ہوتا رہتا ہے وہاں نیکیوں کی طرف رُجحان بڑھتا جاتا ہے، مسجدوں میں نمازیوں کی تعداد میں اِضافہ اور مُعاشرے سے بُرائیوں میں کمی ہوتی چلی جاتی ہے۔

"ہفتہ وار علاقائی دورہ" کے فوائد:

پیارے اِسلامی بھائیو! علاقائی دورہ ایسا پیارا دِینی کام ہے جس کا مقصد ہی نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے منع کرنا ہے، پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدّیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے لوگو! بھلائی کا حکم دو اور بُرائی سے مَنْع کرو تمہاری زندگی بخیر گزرے گی۔ (1)

آیئے! علاقائی دورہ کے ذَریعے نیکی کی دعوت دینے کے فضائل و فوائد جانتے ہیں:

☜ ہفتہ وار علاقائی دورہ کے دِینی کام سے اَحادیثِ مبارکہ میں بیان کیے گئے اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَر (یعنی نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے) کے فضائل پانے کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔

☜ علاقائی دورہ علمِ دین عام کرنے کا بھی ذَریعہ ہے، وہ یوں کہ جو لوگ نیکی کی دَعْوَت سُن کر خیر خواہ اِسلامی بھائی کے ساتھ مَسْجِد میں آجاتے ہیں تو اُنہیں مَسْجِد میں

---

1 ...... تفسیر کبیر، 3/316۔

جاری مَدَنی حلقے میں سنّتیں اور آداب سیکھنے اور نمازِ مغرب کے بعد ہونے والے سُنّتوں بھرے بیان سے عِلْمِ دِین سیکھنے کی سَعادَت ملتی ہے۔

☜ دَعوتِ اِسلامی مَسْجِد بھرو تحریک ہے، جس کی ایک کڑی ہفتہ وار علاقائی دورہ بھی ہے کہ اس کی برکت سے نہ صِرف ہماری مَسْجِدوں میں نمازیوں کی تعداد میں اِضافہ ہو گا بلکہ مَساجِد آباد ہوں گی اور ان کی رونقیں بھی لوٹ آئیں گی۔

☜ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کی سلام والی پیاری پیاری سنّت کو عام کرنے کا بھی خوب مَوقَع ملتا ہے، یقیناً سلام کی برکت سے سامنے والے کے دل میں دَعوتِ اِسلامی والوں کی مَحبَّت پیدا ہو گی۔

☜ بسا اَوقات دوران ہفتہ وار علاقائی دورہ لوگوں کی طرف سے ایسے جملے بھی سُننا پڑ جاتے ہیں جو بُرے لگتے ہیں اس وقت صبر و نرمی سے کام لیتے ہوئے حُسنِ اَخلاق کا مُظاہرہ کرنے سے ثواب کمانے کا موقع بھی ملے گا۔

☜ یہ دِینی کام دعوتِ اسلامی کو عام کرنے کا بھی ذریعہ ہے جس کی برکت سے کئی لوگ دَعوتِ اِسلامی کے دِینی ماحول سے مُتَعارِف ہوتے ہیں۔

☜ ہفتہ وار علاقائی دورہ سے نہ صِرف مَدَنی مقْصَد (یعنی مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔) کے حُصُول میں کامیابی ملے گی بلکہ اس سے ذیلی حلقے میں دِیگر دِینی کام بھی مضبوط ہوں گے۔

☜ دیئے گئے طریقۂ کار کے مُطابِق ہر ہفتے باقاعدگی کے ساتھ علاقائی دورہ کرنے سے مَدَنی قافِلوں کی تیاری میں مدد ملے گی۔

جیسے اَمیرِ اَہلِسنّت دامت برکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: دَعوتِ اِسلامی کی بقا مَدَنی قافلوں

www.dawateislami.net

میں ہے اور مَدَنی قافلوں کی بقاہفتہ وار علاقائی دورہ میں ہے بلکہ آپ نے یوں بھی اِرشاد فرمایا: علاقائی دورہ مَدَنی قافِلوں کو چلانے کی مشین ہے۔[1]

علاقائی دورہ کی برکت سے ایک غیر مسلم کا قبولِ اسلام:

کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے مکتوب (letter) کا خلاصہ ہے کہ ان کا مدنی قافلہ سنتوں کی خدمت کے لئے کیماڑی پہنچا، مدنی قافلے کا آخری دن تھا اور عاشقانِ رسول نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے لئے علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں مشغول تھے، علاقائی دورہ کے دوران ایک پان والے کو نیکی کی دعوت دی، نیکی کی دعوت دے کر عاشقانِ رسول واپس جانے لگے، ابھی چند ہی قدم چلے تھے کہ اتنے میں پان والے نے آواز دے کر عاشقانِ رسول کو واپس بلایا، مدنی قافلے کے شرکا حیران وپریشان تھے کہ نہ جانے ایسا کیا ہو گیا ہے کہ پان والا آواز دے کر بلا رہا ہے؟ عاشقانِ رسول کے واپس پہنچنے پر پان والے نے اس بات کا اِظہار کیا کہ جب آپ لوگ نیکی کی دعوت دے رہے تھے تو پاس میں ایک غیر مسلم بھی کھڑا تھا، وہ نیکی کی دعوت سے متأثر ہو کر دینِ اسلام میں داخل ہونا چاہتا ہے۔ یہ سن کر مدنی قافلے کے اسلامی بھائیوں نے اسے کلمہ پڑھا کر اسلام کے مہکتے ہوئے گلشن میں داخل کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ علاقائی دورہ کی برکت سے ایک غیر مسلم ایمان کی دولت سے مالا مال ہو کر دینِ اسلام کی اِبتدائی معلومات اور اَحکام سیکھنے کے لئے 30 دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔

---

1 ...... نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص320 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

مدنی مرکز کے دیئے گئے طریقہ کار پر عمل کی برکت:

ایک مرتبہ ایک اِسلامی بھائی کسی علاقے میں ہفتہ وار علاقائی دورہ کے لیے تشریف لے گئے۔ اس علاقے کے ذِمّہ دار اِسلامی بھائی نے کہا کہ یہاں سے مَدَنی قافلے تیّار ہوتے ہیں نہ ہفتہ وار علاقائی دورہ کامیاب ہوتا ہے۔ مگر جب اِسلامی بھائی نے وہاں جاکر مَدَنی مَرکَز کے طریقۂ کار کے مُطابِق ہفتہ وار علاقائی دورہ کا سِلْسِلہ شروع کیا تو اَلحمدُ لِلّٰہ! مَدَنی مَرکَز کے دیئے گئے طریقۂ کار کی بَرَکت سے عَصْر سے مَغْرِب تک کافی اسلامی بھائی ہاتھوں ہاتھ مَسْجِد میں تشریف لائے۔ نَمازِ مَغْرِب کے بعد بیان ہوا اور اَلحمدُ لِلّٰہ ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قافِلہ تیّار ہو کر راہِ خدا میں سَفَر پر روانہ ہو گیا۔[1]

”علاقائی دورہ“ کے راہنما نکات:

پیارے اِسلامی بھائیو! آیئے! ہفتہ وار علاقائی دورہ کا طریقۂ کار مُلاحَظہ کرتے ہیں:

☜ ذیلی حلقے میں تنظیمی طریقہ کار کے مطابق ہفتے میں کم از کم ایک دن اور امیرِ قافلہ مَدَنی قافِلوں میں روزانہ علاقائی دورہ کریں۔

☜ ہفتہ وار علاقائی دورہ کا بہترین وَقت عَصْر تا مَغْرِب اور رَمَضانُ الْمُبارَک میں نَمازِ ظُہر سے قبل ہے۔ بہر حال وہ نَماز منتخب کی جائے جس میں لوگ اِطمینان سے بیان سُن سکیں۔

☜ ہفتہ وار علاقائی دورہ میں تمام اِسلامی بھائی اوّل تا آخر شرکت فرمائیں۔ اس کا آغاز، جَماعتِ عَصْر سے 26 منٹ قَبْل اور اِخْتِتام، مَغْرِب کے بیان کے بعد اِنفرادی کوشش پر کریں۔

---

1 ...... نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص 320 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

☜ علاقائی دورہ کا ذِمّہ دار اذانِ عَصر سے قبل جمع ہونے والے اِسلامی بھائیوں میں مدنی مرکز کے طریقۂ کار کے مطابق یعنی داعی، خیر خواہ اور مسجد میں درس وغیرہ کی ذِمّہ داریاں تقسیم کرے۔

☜ علاقائی دورہ میں کم از کم 4 اور زیادہ سے زیادہ 7 اِسلامی بھائی ہوں۔ مَسْجِد میں رہنے والوں کی تعداد کم از کم دو اور باہَر جانے والے اِسلامی بھائیوں کی تعداد کم از کم دو ہو۔

☜ دورانِ علاقائی دورہ مسجد میں درسِ فیضانِ سُنَّت محراب سے ہٹ کر ایک جانب بیٹھ کر دیں تاکہ بعد میں آنے والے نمازیوں کو تکلیف نہ ہو، درس سمجھانے والے انداز میں کیا جائے۔

☜ جہاں مسجد کے چاروں اَطراف میں زیادہ آبادی ہے، وہاں ہر ہفتے الگ الگ سمت میں جاکر ہفتہ وار علاقائی دورہ کریں۔

☜ جہاں مسلمانوں کی آبادی تو ہو لیکن مسجد نہ ہو وہاں کسی اسلامی بھائی کے گھر میں لوگوں کو جمع کریں اور گھر کے اَطراف میں ہفتہ وار علاقائی دورہ کرکے گھر گھر، دکان دکان نیکی کی دعوت دیں۔

☜ جاب کرنے والے اپنی رہائش گاہ کے اَطراف میں اور اسٹوڈنٹ ہیں تو ہاسٹل میں ہفتہ وار علاقائی دورہ کریں۔ علاقائی دورہ کے بعد بیان بھی کریں۔

☜ جن علاقوں میں بیان کیے گئے طریقہ کار کے مطابق علاقائی دورہ ممکن نہ ہو وہاں دو، دو اسلامی بھائی مل کر گھر گھر، دکان دکان جاکر نیز راہ چلتے مسلمانوں کو نیکی کی دعوت پیش کریں۔

☜ جن علاقوں میں مسلم و غیر مسلم اکٹھے رہتے ہوں وہاں پہلے مسلمانوں کے

گھروں اور دکانوں کی معلومات حاصل کریں، پھر ان کے پاس جا کر نیکی کی دعوت پیش کریں۔

☜ علاقائی دورہ میں کسی بھی قسم کی تخصیص نہ کریں بلکہ جو جس کمیونٹی (عربی، افریقن، بنگالی، پاکستانی یا انڈین وغیرہ) سے ہو سب مسلمانوں کو نیکی کی دعوت پیش کریں۔

☜ نیکی کی دعوت کا کام اس اَنداز سے کیجئے کہ ہمارے علاقوں / شہروں میں گھر گھر دعوتِ اسلامی کا دِینی پیغام پہنچ جائے۔اس کے لیے اپنے ذیلی حلقے میں ہفتہ وار علاقائی دورہ، اَطراف کے ذیلی حلقوں میں ایک دن راہِ خدا میں اور دور کے شہروں / علاقوں میں مدنی قافلے سفر کروائیے۔

ہفتہ وار علاقائی دورہ میں ذِمّہ داریوں کی تقسیم اور کام:

ہفتہ وار علاقائی دورہ میں ایک اِسلامی بھائی نگران، ایک راہ نُما، ایک داعی اور ایک یا دو خیر خواہ ہوں گے۔

☜ نگران کا کام یہ ہے کہ ہفتہ وار علاقائی دورہ سے قَبْل مَسْجِد کے دروازے کے باہَر کھڑے ہو کر دُعا کروائے اور راہ نُما مَدَنی قافلے والوں کو مَسْجِد کے قریب قریب گھروں، دُکانوں وغیرہ پر علاقے کے مقامی اسلامی بھائیوں کے پاس لے جائے اور سلام و مُصافَحہ کے بعد نرمی سے عَرض کرے کہ ہم......... مَسْجِد سے حاضِر ہوئے ہیں، ہم کچھ عَرض کرنا چاہتے ہیں، آپ ثواب کی نِیَّت سے سُن لیجئے۔

☜ اگر وہ بیٹھے ہوں یا کام میں مَصرُوف ہوں تو کھڑے ہو کر سننے کی دَرخواست کریں، اس طرح ان کی توَجُّہ رہے گی۔

☜ راہ نُما کے لوگوں کو مُتوجّہ کرنے کے فوراً بعد داعی نَرمی کے ساتھ نیکی کی

دَعوت پیش کرے، اِس دَوران داعی اپنی بے بسی اور دِلوں کو پھیرنے والے اللہ پاک کی رَحمَت کی طرف مُتَوجِّہ رہے کہ یہ کامیابی کی کُنجی ہے۔

☜ خَیر خَواہ کا کام یہ ہے کہ جو اِسلامی بھائی کچھ فاصلے پر ہوں انہیں قریب قریب کرے اور داعی کی دَعوت سُن کر ہاتھوں ہاتھ مَسجِد میں چلنے کے لیے تیّار ہونے والوں کو اپنے ساتھ مَسجِد میں پہنچا کر، بیان میں بٹھا کر واپس ہفتہ وار علاقائی دورہ میں شامِل ہو جائے۔[1]

ہفتہ وار علاقائی دورہ کا طریقہ کار:

ہفتہ وار علاقائی دورہ کا ذِمَّہ دار اَذانِ عَصر سے 26 منٹ قَبل جَمع ہونے والے اِسلامی بھائیوں میں ذِمّہ داریاں تقسیم کرے۔(مَدَنی قافلے میں یہ ذِمّہ داریاں صُبح مَدَنی مشورے کے حلقے میں ہی تقسیم کرلی جائیں۔)

اِن ذِمّہ داریوں میں:

☜ عَصر کا اِعلان ☜ عَصر کے بعد کا بیان (12 منٹ)

☜ مسجد کا خَیر خَواہ ☜ عَصر تا مَغرِب دَرس

☜ عَصر تا مَغرِب مَسجِد میں ہونے والے دَرس میں شرکت کرنے والے اسلامی بھائی

☜ مَسجِد کے باہَر جانے والے اِسلامی بھائی

☜ مَغرِب کا اِعلان ☜ مَغرِب کا بیان (25 منٹ،مَدَنی قافلے کے شیڈول میں پہلے اور دوسرے دن تقریباً 12 منٹ اور آخری دن 26 منٹ)شامِل ہیں۔

ذِمَّہ داریاں تقسیم ہو جانے کے بعد طَبعی حاجات (اِستنجا،وضو وغیرہ) سے فارِغ ہو

---

1 ...... نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص322 بتغیر قلیل۔

کر تمام اِسلامی بھائی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت نمازِ عَصر ادا کریں۔

عَصر کا اِعلان اور عَصر کا بیان کرنے والے اِسلامی بھائی اِقامَت کہنے والے کے برابر میں نَماز ادا کریں۔ جیسے ہی اِمام صاحِب سلام پھیریں مُقرَّر کردہ اِسلامی بھائی فوراً اِمام صاحِب کے قریب کھڑے ہو کر اس طرح اِعلان کرے۔

نوٹ: (اِعلانِ عَصر میں اپنی طرف سے کوئی کمی بیشی نہ کریں)

اعلانِ عصر:

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ الله

آپ کے علاقے میں نیکی کی دَعوت عام کرنے کیلئے آپ کی مَدد دَرکار ہے براہِ کَرَم! دُعا کے بعد تشریف رکھئے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔

دُعا کے بعد مُقرَّر کردہ اسلامی بھائی 12 منٹ کا بیان کرے، جس میں نیکی کی دَعوت کے فضائل بیان کئے جائیں۔ اس کے بعد (ذَیل میں دیئے گئے طریقہ کے مُطابِق) ہفتہ وار علاقائی دورہ میں شرکت کی تَرغیب دِلائیں۔ (1)

علاقائی دورہ کی ترغیب:

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! ابھی دُعا کے بعد اِن شاءَالله الکریم مَسجِد سے باہَر جاکر دُکانوں، گھروں وغیرہ پر نیکی کی دَعوت پیش کی جائے گی اگر آپ بھی ہمارے ساتھ شرکت فرمائیں گے تو اِن شاءَالله الکریم آپ کو بھی ڈھیروں نیکیاں ملیں گی۔ حدیثِ پاک کا مفہوم ہے: جو قَدَم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں گے ان کو جہنّم کی آگ

1 ...... نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص326 تا327 بالاضافہ۔

نہیں چُھوئے گی۔[1] چُونکہ نیکی کی دَعوت دینے والوں کا ساتھ دینا بھی عظیم نیکی ہے لہٰذا آپ بھی ہمارے ساتھ اس نیک کام میں تعاوُن فرمائیں اور علاقائی دورے میں شرکت فرمائیں۔

پھر اِس طرح کہیں: علاقائی دورے میں شرکت کی سَعادَت پانے والے اِسلامی بھائی میری سیدھی جانِب تشریف لے آئیں۔ جب کچھ اِسلامی بھائی سیدھی جانِب آجائیں تو بیان کرنے والا اِسلامی بھائی بقیہ اِسلامی بھائیوں سے اس طرح کہے: پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! قریب قریب تشریف لے آیئے، اِن شاءَ اللہ الکریم یہاں مَسْجِد میں بھی بیان جاری رہے گا۔ مَسْجِد میں بیٹھنے سے ڈھیروں نیکیاں حاصِل ہوتی ہیں۔ چُنانچہ اللہ پاک کے پیارے حَبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو قوم کِتابُ اللہ کی تِلاوَت کے لیے اللہ پاک کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو اور ایک دوسرے کے ساتھ دَرْس کی تکرار کرے تو ان پر سکینہ (اطمینان و سکون) نازِل ہوتا ہے، رَحمَتِ الٰہی انہیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ پاک ان کا ذِکر فرشتوں کے سامنے فرماتا ہے۔[2]

پھر دُعا کے فوراً بعد عَصْر تا مَغرِب مَسْجِد میں بیان کرنے کیلئے مُقَرَّر کردہ اِسلامی بھائی بیٹھ کر اِسلامی بھائیوں کو مزید قریب کرکے بیان شروع کر دے۔ اگر پہلے سے ذِمّہ داریاں تقسیم نہ ہوں تو جس اِسلامی بھائی کی علاقائی دورہ کروانے کی ذِمّہ داری ہے وہ سیدھی جانِب آنے والے اِسلامی بھائیوں میں ذِمّہ داریاں تقسیم کرے اور

---

1 ...... بخاری، 2/257، حدیث: 2811۔
2 ...... مسلم، ص1110، حدیث: 6853۔

علاقائی دورے کے فضائل و آداب بتائے۔[1]

پھر علاقائی دورے میں شرکت کرنے والے اِسلامی بھائیوں کو نگران، علاقائی دورے کے آداب سمجھائے اور مَسْجِد کے دَروازے پر دُعا مانگ کر نگاہیں نیچی کئے راستے کے کنارے دو، دو اِسلامی بھائی قطار میں چلیں، راہ نُما آگے بڑھ کر سلام کرے اور یوں کہے: ہم مَسْجِد سے حاضِر ہوئے ہیں کچھ عَرض کریں گے آپ سُن لیجیے۔ اب داعی (ممکن ہو تو رورو کر) نیکی کی دَعوت پیش کرے۔

علاقائی دورے کے آداب:

☜ مَسْجِد سے باہَر دُعا کے بعد اِسلامی بھائی دو، دو کی قطار میں چلیں۔
☜ داعی اور راہ نُما آگے آگے رہیں۔
☜ آپس میں بات چیت نہ کریں۔
☜ کوشِش کر کے راستے کے ایک طرف چلیں۔
☜ حَتَّی الْاِمْکان نگاہیں نیچی کر کے چلیں اور اِدھر اُدھر دیکھنے سے اِجْتِناب کریں۔
☜ منتشر ہونے کے بجائے سارے اِسلامی بھائی اکٹھے ہی رہیں۔
☜ ہاتھوں میں تسبیح اور لبوں پر دُرُود و سلام جاری رکھیں، دُرُودِ پاک کی بَرَکت سے اِن شاءَ اللہ الکریم نیکی کی دَعوت میں تاثیر پیدا ہو جائے گی۔
☜ اگر کسی کو اس کا جاننے والا مل جائے تو وہ اِسلامی بھائی اس سے سلام و مُصافَحہ کر کے چل پڑے یا اسے بھی اپنے ساتھ لے لے۔
☜ جب کسی کے مکان پر دَستک دیں تو گھر کے مَردوں کو بُلا کر ایک طرف کھڑے

---

1 ...... نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص327 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

ہو کر نیکی کی دَعوت دیں۔

☜ جب کسی کو نیکی کی دَعوت پیش کی جائے تو کوئی اِسلامی بھائی درمیان میں نہ بولے بلکہ تمام اِسلامی بھائی خاموشی کے ساتھ نگاہیں نیچی کئے سنیں۔

☜ واپسی پر اِستِغفار پڑھتے ہوئے آئیں۔

☜ مَغرِب کی اَذان سے 10 منٹ قَبْل واپس آ کر مَسجِد میں جاری درس میں شرکت کریں۔(1)

نیکی کی دعوت سے پہلے کی دُعا:

آداب بیان کرنے کے بعد تمام اِسلامی بھائی علاقائی دورے کے لیے روانہ ہو جائیں۔ نیکی کی دَعوَت کے لیے جاتے ہوئے نگران اِسلامی بھائی مَسجِد سے باہَر دروازے کے پاس یہ دُعا مانگے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ربِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

یاربِّ مصطفٰے! ہماری اور اُمَّتِ مَحْبُوب کی مَغفِرَت فرما۔ یااللہ! ہم نیکی کی دَعوَت دینے کیلئے علاقائی دورے پر رَوانہ ہو رہے ہیں اِس دِین کے کام میں تُو ہماری مَدَد فرما اور ہمارا دل لگا دے۔ یااللہ! ہمارے دل میں اِخلاص پیدا کر اور زبان میں اَثَر دے۔ یااللہ! اس علاقے کے مسلمان بھائیوں کو بھی ہمارے ساتھ چل پڑنے کی سَعادَت نصیب فرما۔ یااللہ! ہمیں اور اس علاقے کے بچے بچے کو نَمازی مخلص عاشِقِ رَسول بنا۔ یااللہ! ہر طرف سُنّتوں کی مَدَنی بہار آ جائے۔ یااللہ! تجھے تیرے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

---

(1) ...... نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص323 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

کاواسِطہ ہماری یہ ٹُوٹی پُھوٹی دُعائیں قبول فرما۔ [1] اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

نیکی کی دعوت (مختصر):

ہم اللہ پاک کے گناہ گار بندے اور اُس کے آخری نبی محمد عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے غلام ہیں، یقیناً زِندَگی بے حد مختصر ہے، ہم ہر وَقْت موت کے قریب ہوتے جا رہے ہیں۔ ہمیں جلد ہی اندھیری قَبْر میں اُتار دیا جائے گا۔ نَجات اللہ پاک کا حکم ماننے اور رَسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سُنّتوں پر عَمَل کرنے میں ہے۔

عاشِقانِ رسول کی سنّتوں بھری دینی تحریک دَعْوَتِ اِسْلامی کا ایک مَدَنی قافِلہ......... شہر سے آپ کے علاقے کی......... مَسْجِد میں آیا ہوا ہے۔ ہم نیکی کی دَعْوَت دینے کے لئے حاضِر ہوئے ہیں، مَسْجِد میں ابھی دَرْس جاری ہے، دَرْس میں شِرکَت کے لئے مہربانی فرما کر ابھی تشریف لے چلئے، ہم آپ کو لینے کے لئے آئے ہیں، آیئے! تشریف لے چلئے......... (اگر وہ تیّار نہ ہوں تو کہیں کہ) اگر ابھی نہیں آسکتے تو نَمازِ مَغْرِب وَہیں اَدا فرما لیجئے۔ نَماز کے بعد اِن شاءَ اللہ الکریم سُنّتوں بھرا بیان ہو گا۔ آپ سے درخواست ہے کہ بیان ضَرور سنئے گا۔ اللہ پاک ہمیں اور آپ کو دونوں جہانوں کی بھلائیاں نصیب فرمائے، اٰمین۔

داعی (یعنی نیکی کی دعوت دینے والا) اِس دوران اپنی بے بسی اور دِلوں کے پھیرنے والے پَرْوَردگار عَزَّوَجَلَّ کی طرف تَوَجُّہ رکھے، تمام اِسْلامی بھائی خاموشی سے سنیں۔ ہاتھوں ہاتھ مَسْجِد میں آنے کے لیے تیّار ہونے والے اِسْلامی بھائی کو خیر خواہ (مَحبَّت بھرے انداز میں گفتگو کرتے ہوئے) مَسْجِد تک چھوڑنے کے لیے آئیں۔

---

1 ...... نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص 323 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

اگر کوئی بھی تیّار نہ ہو تو لوگوں پر بدگمانی کرنے کے بجائے اسے اپنے اِخلاص کی کمی تَصَوُّر کرتے ہوئے اِسْتِغْفار کریں اور اپنی کوشش تیز کردیں۔ اگر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آگیا مثلاً کسی نے جھاڑ دیا وغیرہ تو صِرف صَبْر اور صَبْر کریں۔ علاقائی دورہ میں کہیں بیٹھیں نہ چائے وغیرہ کی دَعْوَت قبول کریں۔ اَذانِ مَغْرِب سے کچھ دیر قبل ہی مَسْجِد میں پہنچ جائیں اور عَصْر تا مَغْرِب ہونے والے درس میں شامِل ہوں، واپسی پر مَسْجِد کے دروازے پر نگران پھر دُعا کروائے۔

نیکی کی دعوت سے واپسی کے بعد کی دُعا:

نیکی کی دَعْوَت سے واپَسی پر نگران اِسلامی بھائی مَسْجِد سے باہَر دروازے کے قریب یہ دُعا مانگے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

یا ربِّ مصطفٰے! ہماری اور اُمَّتِ مَحْبوب کی مَغْفِرَت فرما۔ اے مولائے کریم تیری عَطا کی ہوئی توفیق سے ہم نے علاقائی دورہ کرکے یہاں کے مسلمان بھائیوں کو نیکی کی دَعْوَت پیش کی، اے اللہ پاک! ہماری یہ حقیر کوشش قبول فرما۔ اِس میں ہم سے جو کچھ کوتاہیاں ہوئیں اپنے کرم سے مُعاف فرما۔ یا اللہ! ہم اِعْتِراف کرتے ہیں کہ ہم نیکی کی دَعْوَت دینے کا حق ادا نہ کرسکے۔ یا اللہ! ہمیں آئندہ دِل جَمْعی اور اِخْلاص کے ساتھ نیکی کی دَعْوَت دینے کی توفیق عَطا فرما۔ یا اللہ! ہمیں باعَمَل بنا اور ہمارے جو مسلمان بھائی اَچھے عَمَل سے دُور ہیں ان کی اِصْلاح کے لیے ہمیں کُڑھنا اور کوشش کرنا نصیب فرما۔ یا اللہ! ہمیں اور اس علاقے کے بچے بچے کو نَمازِی اور مخلص عاشِقِ رَسول بنا۔ یا اللہ! ہر طرف سُنّتوں کی مَدَنی بہار آجائے، یا اللہ! تجھے تیرے

پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا واسِطہ ہماری یہ ٹُوٹی پُھوٹی دُعائیں قبول فرما۔[1]
اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

اعلانِ مَغرب:

(نمازِ مَغرِب کے) فرائض کے بعد ایک اِسلامی بھائی اس طرح اِعلان فرمائے:

بِسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ الله

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! بقیہ نَماز کے فوراً بعد اِن شاءَاللہ الکریم سُنّتوں بھرا بیان ہوگا تشریف رکھیے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔

دُعائے ثانی کے بعد ایک اِسلامی بھائی بیان فرمائے (دورانیہ 25 منٹ)۔

مُبلِّغ اِن چار اُصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے معاشرے کی ضرورت کے مُطابِق ہی بیان فرمائے:

(1) اَرکانِ اسلام (2) اِتّباعِ سُنّت (3) نیکی کی دَعوت (4) حُسنِ اَخلاق

☜ آخر میں مَدَنی قافِلوں کی بَرَکتیں بیان کر کے بھرپور ترغیب دلائیں، تیّار ہونے والوں کے نام بھی لکھیں، خیر خواہ جانے والوں کو نَرمی سے بیان سننے کے لیے آمادہ کریں۔ بیان کے بعد اِنفرادی کوشش کریں (12 منٹ)۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

1 ...... نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص325 بتغیر قلیل۔

(11) مدنی قافلہ

ھدف: (ہر ماہ فی ذیلی حلقہ 3 دِن کا 1 مَدَنی قافلہ سفر کرے، سفر کرنے والے کم از کم 7 اِسلامی بھائی)

دُرُود شریف کی فضیلت:

اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت عائشہ صِدّیقہ رضی اللہُ عنہا فرماتی ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: مَنْ سَرَّہُ اَنْ یَّلْقَی اللہَ عَزَّوَجَلَّ غَدًا رَاضِیًا فَلْیُکْثِرِ الصَّلَاۃَ عَلَیَّ یعنی جسے یہ بات پسند ہو کہ وہ کل (بروزِ قیامت) اللہ پاک سے اِس حال میں ملے کہ وہ اُس سے راضی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ مجھ پر کَثرت سے دُرُود شریف پڑھے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ دُرُود و سلام! مَعْلُوم ہوا کہ اگر ہم روزِ قِیامت اللہ پاک کی رِضا حاصل کرنا اور اس کی بارگاہ میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو مَحبّت و شوق کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ذاتِ مُبارَکہ پر دُرُود و سلام پڑھنا اپنے شب و روز کا وَظیفہ بنالیں۔

وہ سَلامَت رہا قِیامَت میں — پڑھ لئے دل سے جس نے چار سلام
اس جوابِ سَلام کے صَدْقے — تا قیامت ہوں بے شُمار سلام[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

”مدنی قافلہ“ دِینی کام کا تعارف:

ہر ماہ اپنے ذیلی حلقہ (Sub unit) سے 3 دن کا مدنی قافلہ سفر کروانے کیلئے روزانہ

---

1 ...... مسند الفردوس، باب المیم، 2/284، حدیث: 6083۔

2 ...... ذوقِ نعت، ص 171۔

کم از کم ایک اسلامی بھائی کو مدنی قافلے کی دعوت دی جائے اور نیت کرنے والوں کے نام ورابطہ نمبر بھی حاصل کیے جائیں۔ کم از کم 7 اِسلامی بھائیوں کو راہِ خدا میں سنّتوں کی تربیت کے مدنی قافلے میں سفر کے لئے تیار کریں۔

دُعائے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ:

اے اللہ پاک ہر ماہ 3 دن، ہر 12 ماہ میں ایک ماہ اور عمر بھر میں یکمشت 12 ماہ کے لئے اپنی راہ میں سفر کرنے کی تڑپ رکھنے والوں کو اور ان کے صدقے مجھے بھی بے حساب بخش دے، اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم۔

راہِ خدا میں سفر کرنے کا حکم:

اللہ پاک پارہ 11 سورۃُ التوبہ آیت 122 میں اِرشاد فرماتا ہے:

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِیَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآىٕفَةٌ لِّیَتَفَقَّهُوْا فِی الدِّیْنِ وَ لِیُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَیْهِمْ لَعَلَّهُمْ یَحْذَرُوْنَ۠ (۱۲۲)

ترجمہ کنزالعرفان: اور مسلمانوں سے یہ تو ہو نہیں سکتا کہ سب کے سب نکل جائیں تو ان میں ہر گروہ میں سے ایک جماعت کیوں نہیں نکل جاتی تاکہ وہ دِین میں سمجھ بوجھ حاصل کریں اور جب اِن کی طرف واپس آئیں تو وہ اِنہیں ڈرائیں تاکہ یہ ڈر جائیں۔

اِس آیتِ مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ﴿وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ﴾ ”اور مسلمانوں سے یہ تو ہو نہیں سکتا“ یعنی علم حاصل کرنے کے لئے سب مسلمانوں کا اپنے وطن سے نکل جانا دُرُست نہیں کہ اس طرح شدید حَرَج ہو گا تو جب سارے نہیں جاسکتے تو ہر بڑی جماعت سے ایک چھوٹی جماعت جس کا نکلنا اُنہیں کافی ہو کیوں نہیں نکل جاتی تاکہ وہ دین میں فقاہت حاصل کریں اور اس کے حصول میں مشقتیں

جھیلیں اور اس سے ان کا مقصود واپس آکر اپنی قوم کو وعظ و نصیحت کرنا ہو تاکہ ان کی قوم کے لوگ اس چیز سے بچیں جس سے بچنا انہیں ضروری ہے۔[1]

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قبائلِ عرب میں سے ہر ہر قبیلہ سے جماعتیں تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوتیں اور وہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم سے دین کے مسائل سیکھتے اور فقاہت حاصل کرتے اور اپنے لئے اور اپنی قوم کے لئے اَحکام دریافت کرتے۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم انہیں اللہ پاک اور رسول صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی فرماں برداری کا حکم دیتے اور نماز زکوٰۃ وغیرہ کی تعلیم کے لئے انہیں اُن کی قوم پر مامور فرماتے۔ جب وہ لوگ اپنی قوم میں پہنچتے تو اعلان کر دیتے کہ جو اسلام لائے وہ ہم میں سے ہے اور لوگوں کو خدا کا خوف دِلاتے اور دین کی مخالفت سے ڈراتے۔[2] یہ رَسولِ کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا معجزۂ عظیمہ ہے کہ بالکل بے پڑھے لوگوں کو بہت تھوڑے عرصے میں دین کے اَحکام کا عالِم اور قوم کا ہادی بنادیا۔

آیت: ﴿وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً﴾ سے معلوم ہونے والے مسائل:

اس آیت سے 3 مسائل معلوم ہوئے:

(1) علمِ دین حاصل کرنا فرض ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ جو چیزیں بندے پر فرض و واجب ہیں اور جو اس کے لئے ممنوع و حرام ہیں اور اسے دَرپیش ہیں ان کا سیکھنا فرضِ عین ہے اور اس سے زائد علم حاصل کرنا فرضِ کفایہ۔

---

1 ...... مدارک، پ 11، التوبۃ، تحت الآیۃ: 122، ص 459۔
2 ...... تفسیر خازن، پ 11، التوبۃ، تحت الآیۃ: 122، 2/295۔

حضرت انس رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: علم سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔(1)

امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: علم سیکھنا نفل نماز سے افضل ہے۔(2)

(2) علم حاصل کرنے کے لئے سفر کی ضرورت پڑے تو سفر کیا جائے۔ طلبِ علم کے لئے سفر کا حکم حدیث شریف میں ہے: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو شخص طلبِ علم کے لئے راہ چلے اللہ پاک اس کے لئے جنت کی راہ آسان کرتا ہے۔(3)

(3) فقہ افضل ترین علوم میں سے ہے۔ حدیث شریف میں ہے: حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے لئے بہتری چاہتا ہے اس کو دین میں فقیہ بناتا ہے۔ میں تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ دینے والا ہے۔(4)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہُ عنہما سے روایت ہے، رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ سخت ہے۔(5)

فقہ اَحکامِ دین کے علم کو کہتے ہیں اور اِصطلاحی فقہ بھی اس کا عظیم مِصداق ہے۔

نیکی کی طرف راہنمائی کی ضرورت:

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں میں "نیکی کی دعوت" عام کرنے کی بہت ضرورت

---

1 ...... ابن ماجہ، 1/146، حدیث:224۔

2 ...... تفسیر خازن، 2/297۔

3 ...... ترمذی، 4/294، حدیث:2655۔

4 ...... بخاری، 1/43، حدیث:71۔

5 ...... ترمذی، 4/312، حدیث:2690۔

ہے۔ افسوس صد کروڑ افسوس! آج مسلمانوں کی بھاری اکثریَّت بے عملی کا شکار ہے، نیکیاں کرنا نفس کیلئے بہت مشکل اور گناہ کرنا بَہُت آسان ہو چکا ہے، مسجدوں کی وِیرانی اور تفریح گاہوں کی رونق، دین کا دَرد رکھنے والوں کو آٹھ آٹھ آنسو رُلاتی ہے۔ انٹرنیٹ کا غَلَط اِستعمال کرنے والوں نے گویا اپنی آنکھوں سے حیا دھو ڈالی ہے، تکمیلِ ضَروریات و حُصولِ سَہولیات کی حد سے زیادہ جِدّ و جَہد نے مسلمانوں کی بھاری تعداد کو فکرِ آخرت سے یکسر غافل کر دیا ہے۔ گالی دینا، تہمت لگانا، بدگمانی کرنا، غیبت کرنا، چغلی کھانا، لوگوں کے عیب جاننے کی جستجو میں رہنا، لوگوں کے عیب اُچھالنا، جھوٹ بولنا، جھوٹے وعدے کرنا، کسی کا مال ناحق کھانا، خون بہانا، کسی کو بِلا اجازتِ شَرعی تکلیف دینا، قرض دبا لینا، کسی کی چیز عارِیتاً (یعنی وقتی طور پر) لے کر واپس نہ کرنا، مسلمانوں کو بُرے اَلقاب سے پکارنا، کسی کی چیز اُسے ناگوار گزرنے کے باوُجُود بِلا اجازت اِستعمال کرنا، شراب پینا، جُوا کھیلنا، چوری کرنا، زِنا کرنا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا، سُود و رِشوت کا لین دین کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور انہیں ستانا، امانت میں خِیانت کرنا، بدنگاہی کرنا، عورَتوں کا مَردوں کی اور مَردوں کا عورَتوں کی مُشابہَت (یعنی نقّالی) کرنا، بے پردگی، غُرور، تکبر، حَسَد، رِیاکاری، اپنے دل میں کسی مسلمان کا بُغض و کینہ رکھنا، شُماتَت (یعنی کسی مسلمان کو مرض، تکلیف یا نقصان پہنچنے پر خوش ہونا)، غصّہ آجانے پر شریعت کی حد توڑ ڈالنا، گناہوں کی حرص، حُبِّ جاہ، بُخل، خود پسندی وغیرہ مُعاملات ہمارے مُعاشرے میں بڑی بے باکی کے ساتھ کئے جاتے ہیں۔

اے سنّتوں کا دَرد رکھنے والے عاشِقانِ رسول! ذرا سوچئے!! گناہوں کی دَلدل میں پھنسنے والوں کو کون نکالے گا؟ اَخلاقی پستیوں کی طرف گرتے چلے جانے والوں کو

کِردار کی بُلندیوں کی جانب کون اُبھارے گا ؟ جہنم میں لے جانے والے اَعمال میں مصروف رہنے والوں کو جنّت میں لے جانے والے اَعمال پر کون لگائے گا؟ یقیناً ہمیں خود ہی ایک دوسرے کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہوگی۔

مدنی قافلوں میں سفر کے فوائد:

پیارے اسلامی بھائیو! مدنی قافلے میں سفر کو اپنی زندگی کا معمول بنالیجئے خوب خوب نیکی کی دعوت کو عام کیجئے، گناہوں میں گھرے ہوؤں کو سنتوں کی راہ پر چلایئے اور اَمیرِ اَہلسنّت بانیٔ دَعوتِ اِسلامی حضرت علّامہ محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہم العالیہ نے جو ہمیں مدنی مقصد دیا ہے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے، اِن شاءَاللہ“ اس کی تکمیل کے لیے کمربستہ ہوجایئے یقیناً اپنی اِصلاح ”72 نیک اَعمال“ پر عمل کرکے اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح مدنی قافلوں کا مسافر بن کر ہوسکے گی۔ آیئے! مدنی قافلوں میں سفر کے فوائد ملاحظہ کرتے ہیں:

☜ الحمد للہ! مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی برکت سے فرائض و واجبات اور سنن و مستحبات کا علم سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

☜ مدنی قافلے میں سفر کرنے والے اسلامی بھائیوں کو تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پنج وَقتہ فَرض نَمازوں کی اَدائیگی اور نَفل نمازیں مثلاً تَہَجُّد، اِشْراق، چاشت اور اَوَّابِین پڑھنے کی بھی سَعادَت نصیب ہوتی ہے۔

☜ مَدَنی قافلوں میں سَفَر سے نہ صرف نیکیوں پر اِستقامَت نصیب ہوتی ہے بلکہ ان میں اِضافہ ہوتا چلا جاتا ہے، مزید مدنی قافلے کے مسافر جب دوسروں کو نیکی کی دَعوت پیش کرتے ہیں تو جتنے لوگ اس دَعوت پر لَبَّیک کہتے ہوئے عَمَل شروع کریں

گے تو ان سب کے عَمَل کے برابر دَعوت دینے والے کو بھی ثواب حاصِل ہوگا۔

☜ الحمد للہ الکریم راہِ خدا میں سفر کرنے والوں کی دُعائیں بھی قبول ہوتی ہیں۔ جیسا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا فرمان ہے: تین دُعائیں ایسی ہیں جن کی قبولِیَّت میں کوئی شک نہیں: (1) مَظْلُوم کی دُعا (2) مُسافِر کی دُعا اور (3) اَولاد کے حق میں باپ کی دُعا۔[1]

☜ مدنی قافلے میں اسلامی بھائیوں کو اچھی صحبت مُیَسَّر آتی، ظاہِر و باطن کی اِصلاح ہوتی اور دِل گناہوں سے بچ کر نیکیوں کی طرف مائل رہتا ہے۔

☜ مَدَنی مَرکَز کے عَطا کردہ شیڈول (Schedule) کے مُطابِق ہر اسلامی بھائی کو زِنْدَگی میں یکمشت 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں ایک ماہ اور عمر بھر ہر ماہ میں کم از کم 3 دن کے مدنی قافلے میں سَفَر کو اپنا مَعْمُول بنالینا چاہئے، اِن شاءَ اللہ اس کی بَرَکت سے پابندِ سنَّت بننے، گناہوں سے نَفْرَت کرنے اور اِیمان کی حِفاظَت کے لئے کُڑھنے کا ذِہْن بنے گا۔

☜ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مَدَنی قافلوں میں اَعمال کا جائزہ لینے کا بھی موقع ملتا ہے جس سے گناہوں پر شرمندگی اور نیکیاں کرنے کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔ نیز فُحش کلامی، فضول گوئی، غُصّہ، تکبر اور بے صبری کی عادَت رُخْصَت ہوتی ہے جس سے دل میں نَرْمی پیدا ہوتی ہے۔

☜ مَدَنی قافلہ مَساجِد کی آبادکاری کا بھی ذَرِیْعَہ ہے کیونکہ جو لوگ مَسْجِد میں نہیں آتے جب ان تک مدنی قافلوں کے ذَرِیعے نیکی کی دَعْوَت پہنچے گی تو اُمّید ہے وہ مَسْجِد میں آنے اور نماز پڑھنے لگیں گے جس سے مَسْجِد میں نمازیوں کی تعداد بڑھے گی اور

1 ...... ترمذی، 3/362، حدیث: 1912۔

مَسجِدیں بھی آباد ہوں گی۔

☜ مَدَنی قافلے میں سفر کرنے والے اسلامی بھائیوں کو عملی طور پر ذیلی حلقے کے دِینی کام کرنے کا موقع ملتا ہے جس سے ذیلی حلقے کے دِینی کاموں میں مضبوطی آتی ہے۔ مثلاً اگر کسی عَلاقے میں تسلسل کے ساتھ مدنی قافلے سفر کرتے ہیں تو وہاں فجر کیلئے جگانے والے، دَرْس، مدرسۃ المدینہ بالغان، بعدِ فجر تفسیر سننے سنانے کا حلقہ، علاقائی دورہ، ہفتہ وار اِجتماع، ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ و دِیگر دِینی کام مضبوط ہوتے چلے جائیں گے۔

☜ مدنی قافلے میں سفر کرنے والوں کو علاقائی دورہ اور اِنفرادی کوشش کے آداب سیکھنے کے ساتھ ساتھ عملی طور پر کرنے کا بھی موقع ہاتھ آتا ہے۔

☜ مدنی قافلوں میں سَفَر کرنے والے اسلامی بھائیوں سے خوش ہوتے ہوئے شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلِسُنَّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں: مَدَنی قافلے میں سَفر کرنے والے میرے لاڈلے ہیں اور میرے دل میں ان کا بَہُت مَقام ہے۔[1] میں مَدَنی قافلے والا ہوں، مجھے مَدَنی قافلے سے پیار ہے۔[2] نیز مدنی قافلوں میں سَفَر کرنے والے اِسلامی بھائیوں کو دُعائے مدینہ و دُعائے جنَّت سے نوازتے ہیں:

سفر جو کرے قافِلوں میں مسلسل
میں دیتا ہوں اُس کو دُعائے مدینہ[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...... مدنی مذاکرہ، 13 رمضان 1436ھ بمطابق 30 جون 2015ء۔
2 ...... مدنی مذاکرہ، 8 ذوالحجۃ الحرام 1435ھ بمطابق 3 اکتوبر 2014ء۔
3 ...... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص369۔

مَسْجِد آباد ہو گئی:

ایک اِسلامی بھائی کا بیان ہے: سُنّتوں کی مدنی تَرْبِیَت کے لئے دَعوتِ اِسلامی والے عاشِقانِ رَسُول کا 12 دن کا مَدَنی قافِلہ کراچی سے پنجاب کے ایک شہر میں پہنچا۔ مسجد کے دَروازے پر تالا تھا، جُوں تُوں چابی حاصِل کی، دَروازہ کھولا تو ہر چیز مِٹّی سے اَٹی ہوئی تھی، ایسا مَعْلُوم ہوتا تھا کہ کافی عَرْصَہ سے مَسْجِد بند پڑی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہم نے مل جُل کر صفائی کی، علاقائی دورہ کر کے شہر کے لوگوں کو نیکی کی دَعوت پیش کر کے مَسْجِد میں آنے کی گزارش کی۔ اَفْسوس! ہمارے اِخلاص کی کمی کے باعِث ایک شخص بھی ساتھ نہ آیا، مگر ہم نے ہِمَّت نہ ہاری، اللہ پاک کا نام لے کر قریبی کھیل کے میدان میں داخِل ہو گئے اور ڈرتے ڈرتے کھیلنے میں مَشْغُول نوجوانوں کی خِدْمَت میں نیکی کی دَعوت پیش کی۔ اُن کے دل پَسیج گئے، کئی نوجوان ہاتھوں ہاتھ ہمارے ساتھ چل پڑے، مَسْجِد میں آ کر ہمارے ساتھ نمازیں پڑھنے اور سُنّتوں بھرے بیانات سُننے کی سَعادَت حاصِل کی، ہماری درخواست پر انہوں نے اس مَسْجِد کو آباد کرنے کی نِیَّت کی۔ یہ مَنْظَر دیکھ کر وہاں مَوجُود تقریباً 70 سالہ ایک بزرگ آبدیدہ ہو کر فرمانے لگے: میں تو لوگوں سے مَسْجِد آباد کرنے کیلئے کہتا رہتا تھا مگر میری سُنے کون؟ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافلے کی بَرَکت سے ہماری مَسْجِد آباد ہو گئی ہے۔[1]

ذیلی حلقے (Sub unit) سے مدنی قافلہ تیار کرنے کا طریقہ کار:

مَدَنی قافلوں کی تیّاری میں دَرج ذیل نکات کو پیشِ نظر رکھیں تو کم وقت میں زِیادہ

---

1 ...... رسائلِ دعوتِ اسلامی، وقفِ مدینہ، ص 261 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

اسلامی بھائی مدنی قافلے کیلئے تیار ہوں گے۔

☜ ہر ایک کو چاہیے کہ حِکْمَتِ عملی سے ہر ایک تک مَدَنی قافلے میں سفر کی دَعوت پہنچانے کی کوشِش کرے۔ درس، بیان، علاقائی دورہ اور ہفتہ وار اِجتماع وغیرہ دِینی کام کے بعد آگے بڑھ کر اسلامی بھائیوں سے سلام و مصافحہ کر کے اِنفرادی کوشش کرے اور نیت کرنے والوں کے نام بھی لکھیں۔

☜ جب، جہاں اور جس سے بھی مُلاقات ہو اسے مَدَنی قافلے کی دَعوت ضَرور دیں۔ مَشْہُور مقولہ ہے: "اِذَا کَرَّرَ تَقَرَّرَ یعنی جب کوئی بات بار بار کہی جائے تو وہ دل میں قرار پکڑ لیتی ہے۔" مدنی قافلوں کی بار بار دعوت بھی دوسروں کو یہ اِحساس دِلائے گی کہ مجھے بھی مَدَنی قافلوں کا مُسافِر بننا چاہیے۔

☜ جب کسی نئے اِسلامی بھائی کو دَعوت دیں تو اوّلاً مَدَنی قافلوں کا تعارف کروائیں اور راہِ خُدا میں سَفَر کے فَضائِل بتائیں، کچھ نہ کچھ ترغیبات اگر زبانی یاد ہوں گی تو مدنی قافلے کی دعوت دینا آسان ہو گا۔ (کتاب "نیک بننے اور بنانے کے طریقے" سے مدد لی جاسکتی ہے۔)

☜ مدنی قافلہ تیّار کرنے کے دوران ہِمَّت ہارے بغیر اِنفرادی کوشش مسلسل جاری رکھیں۔

☜ مَدَنی قافلے کی تیاری کے لئے عملی اقدامات کے ساتھ ساتھ صِدْقِ دل سے اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا بھی کرتے رہیں۔ نیز جب گھر سے مَدَنی قافلے کے لیے چلیں تو والدین سے دُعا کروائیں اور باوضو بھی رہیں کہ خود اِعتمادی پیدا ہو گی۔

☜ دَعوت دیتے ہوئے اگر کوئی اسلامی بھائی اپنی پریشانی بتائے تو اس سے

www.dawateislami.net

ہمدردی کا اِظہار کریں اور ممکن ہو تو اس کی پریشانی کا حل بھی پیش کریں مثلاً روحانی علاج کروانے یا دُعا کی ترغیب دِلائیں۔ اس کے بعد مَدَنی قافلوں کی بَرَکت سے مصیبتوں سے چھٹکارا پانے والوں کے واقعات سناتے ہوئے راہِ خُدا میں سَفَر کی ترغیب دِلائیں۔

☜ اگر کسی کو مدنی قافلے میں سفر کی اِجازَت کا مسئلہ دَرپیش ہو تو اس کے گھر جا کر یا بذریعہ فون والد صاحب / بڑے بھائی / سرپرست سے اِجازَت طَلَب کریں۔ ضرورتاً نگران و تنظیمی ذمہ دار یا کسی شخصیت مثلاً اِمام و خطیب صاحب وغیرہ سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

☜ مدنی قافلے کی روانگی سے کم و بیش 7 دن قبل اس کی خوب تشہیر کی جائے۔ ہر اسلامی بھائی بطورِ ترغیب دوسروں کو بتائے کہ میں اِن شاءَ اللہ الکریم فُلاں تاریخ کو مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کر رہا ہوں، آپ کو بھی دعوت ہے، آپ بھی ہمّت کیجئے۔

☜ مَدَنی قافلے میں سَفَر کی دعوت دیتے ہوئے اَنبیائے کِرام، صحابۂ کِرام اور بزرگانِ دِین کی قربانیوں کے واقعات سنائیں اور راہِ خُدا کے سفر میں آنے والی رکاوٹوں کو دور کرنے کا طریقہ بھی بتائیں۔ (اگر دِینی ماحول والے ہوں تو ضرورتاً امیرِ اہلسنّت کی قُربانیوں کے واقعات بھی سُنائے جاسکتے ہیں۔)

☜ مَدَنی قافلے کی تاریخ مُقرَّر ہونی چاہیے، ذیلی حلقے کے اِسلامی بھائیوں کے پاس جا جا کر اِنفرادی کوشش کریں، ان کی نیتیں (مدنی قافلہ پیڈ پر) لکھیں، ذیلی مدنی قافلہ ذِمَّہ دار کے پاس ذیلی حلقے میں (تمام ذمہ داران و اہلِ محبَّت) اِسلامی بھائیوں کی فہرست مَوجُود ہو، جس کے مطابق اِنفرادی کوشش کریں، نیت کرنے والوں کو یاد دِہانی بھی

www.dawateislami.net

کرواتے رہیں۔

☜ یاد رہے! مَدَنی قافلہ 7 سے 12 اِسلامی بھائیوں پر مشتمل ہونا چاہیے، جس میں سفر کرنے والوں کی عمر کم از کم 22 سال ہو۔

مدنی قافلے میں سفر کا طریقہ کار:

☜ سفر سے پہلے کی نیتیں: (1) اگر شَرْعی مِقدار کا سفر ہوا تو گھر میں روانگیِ سفر کی غیر مکروہ وَقت میں دو رَکعت نَفل ادا کروں گا (2) ہر بار سب کے ساتھ مل کر سُواری کی دُعاء، اِحتیاطی توبہ و تجدیدِ ایمان اور گناہوں سے توبہ کروں گا (3) امیرِ قافلہ کی اِطاعت اور مَدَنی قافلے کے جدول (Schedule) کی پابندی کروں گا (4) زبان، آنکھوں اور پیٹ کا قُفلِ مدینہ لگاؤں گا (5) ہر مَوْقَع پر نیک اَعمال پر عَمَل جاری رکھوں گا (6) وُضُو، نَماز اور قرآنِ کریم پڑھنے میں جو غَلَطیاں ہیں وہ عاشِقانِ رَسُول کی صحبت میں رہ کر دُرُست کروں گا۔ (جو جانتا ہو وہ یہ نیّت کرے کہ سکھاؤں گا) (7) سُنّتیں اور دُعائیں سیکھوں اور سکھاؤں گا (8) تمام فَرض نَمازیں مسجِد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کروں گا (9) تَہجُّد، اِشراق، چاشت اور اَوّابین کے نوافِل اور صلوٰۃُ التَّوبہ پڑھوں گا (10) نَمازِ فجر کے لئے مسلمانوں کو جگاؤں گا (11) مَوْقَع ملا تو درس دوں گا اور سنتوں بھرا بیان کروں گا (12) مسلمانوں سے پُر تپاک طریقے پر مُلاقات کر کے ان پر خوب اِنفرادی کوشش کروں گا اور مَدَنی قافلے میں ہاتھوں ہاتھ سفر کیلئے تیّار کروں گا (13) اپنے لئے، گھر والوں کیلئے اور اُمَّتِ مسلمہ کیلئے دُعائے خیر کروں گا (14) ہر وَقت ساتھ رہنے میں حق تلفیوں کا اِمکان بڑھ جاتا ہے لٰہذا واپسی پر فرداً فرداً اِنتہائی لَجاجَت کے ساتھ مُعافی مانگوں گا (15) (شرعی) سفر سے واپسی پر گھر والوں کیلئے تحفہ لے جانے کی سنَّت ادا کروں گا (16) (سفر

اگر شَرعی ہوا تو) مسجِد میں آکر غیر مکروہ وَقت میں واپسیِ سفر کے دو نَفْل پڑھوں گا اور حسبِ حال مزید اچھی اچھی نیتیں کرتا رہوں گا۔

مَدَنی قافلے کا مختصر جدول(Schedule):

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں میں سَفَر کے فوائد مکمل طور پر ہم اسی صورت میں حاصل کر سکتے ہیں جب گھر سے نکلنے سے لے کر واپَس لوٹنے تک (یعنی مدنی تربیت کے تمام تر معاملات، دَرْس و بیان، کھانے پینے، سونے جاگنے کی سُنّتیں اور آداب وغیرہ) ہمارا سفر مدنی مرکز کے طریقۂ کار اور مدنی قافلے کے جدول کے مطابق ہو۔

مدنی قافلے میں سفر کا مختصر جدول پیشِ خِدمَت ہے:

(1) جدول، اِعلانات کی دُہرائی اور مدنی مشورے کا حلقہ (9:30تا9:56)

اس حلقے میں تلاوت و نعت 5 منٹ اور 21 منٹ میں جدول اور اِعلانات کی دُہرائی اور مشورے کا حلقہ لگایا جائے۔(اگر 3 دن کا مدنی قافلہ ہے تو جدول کی دُہرائی امیرِ قافلہ خود کرے، شرکا سے صرف ایک ایک کام پر مشورہ کیا جائے۔)

(2) مدنی مقصد کا بیان (9:56تا10:37)(41منٹ)

اس حلقے میں ابتدائی 26 منٹ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے رسائل سے بیان اور آخری 15 منٹ میں ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے کسی ایک مدنی کام کی ترغیب دِلا کر ذہن بنایا جائے۔

(3) اِنفرادی عبادت کا حلقہ (10:37 تا 10:56)(19منٹ)

اس حلقے میں تلاوتِ قرآن، ذِکرُ اللّٰہ، دُرُود شریف، "40 روحانی عِلاج، بیمار عابد،

www.dawateislami.net

مینڈک سوار بچھو" رسائل سے وَظائف کا اِہتمام کیا جائے، اس میں مُطالَعَہ بھی کر سکتے ہیں۔

(4) مختصر نیکی کی دعوت (10:56 تا 11:08) (12 منٹ)

اس میں مختصر نیکی کی دَعوت یاد کروائی جائے، اگر یہ کسی کو یاد ہو تو اسے اِنفرادی کوشش کے لئے ترغیبات یاد کروائی جائیں۔

(5) اِنفرادی کوشش کا طریقہ کار (11:08 تا 11:20) (12 منٹ)

امیرِ قافلہ، اِنفرادی کوشش کا طریقہ کار سکھائے اور عملی طریقہ کر کے دِکھائے اور جن اسلامی بھائیوں کو ترغیبات پچھلے حلقے میں یاد نہ ہوئی ہوں تو اُن کو اِس حلقے میں بھی یاد کروائی جائیں۔

(6) اِنفرادی کوشش کا حلقہ (11:20 تا 12:00) (40 منٹ)

اس میں اسلامی بھائی باہَر جا کر مختلف جگہوں پر اِنفرادی کوشش فرمائیں اور اسلامی بھائیوں کو ہاتھوں ہاتھ مَسْجِد میں لانے کا اِہتمام کریں، اِسی دوران کچھ اسلامی بھائی مَسْجِد میں ذیلی حلقے کے دینی کاموں پر ایک دوسرے پر اِنفرادی کوشش کر کے ذِہن بنائیں۔ اسی وَقْت میں بااَثَر شخصیات مثلاً عُلَما، مَشائخ وغیرہ سے ملاقات کر کے دعوتِ اسلامی اور اس کے شعبہ جات کا تَعارُف کر کے مدنی قافلے میں سفر کی دعوت پیش کی جائے۔

(7) سنتیں اور آداب سیکھنے کا حلقہ (12:00 تا 12:30) (30 منٹ)

اس حلقے میں امیر قافلہ شرکا کو سنتیں و آداب سکھائے، 3 دن، 12 دن اور ایک ماہ کے مدنی قافلوں میں سنتیں اور آداب سیکھنے کی ترتیب الگ الگ ہو گی۔ [1]

---

1 ...... اس کی تفصیلات کتاب "نیک بننے اور بنانے کے طریقے" صفحہ 154 تا 157 پر مُلاحَظہ فرمائیے۔

(8) وقفۂ طعام و چوک درس (12:30)

کھانا کھائیں اور اَذانِ ظہر سے 12 منٹ قبل (7 منٹ) فیضانِ سنّت سے چوک درس دیں۔ بعدِ دَرْس نمازِ ظہر کی دَعْوَت دے کر شُرَکا کو اپنے ساتھ مَسْجِد میں لانے کی کوشش کریں۔ جو اسلامی بھائی قریب کی مسجدوں میں ظہر کے دَرْس کیلئے جائیں گے وہ چوک دَرْس کے بعد روانہ ہو جائیں۔

(9) بعدِ ظہر درس (7 منٹ) فیضانِ سُنّت سے دَرْس دیا جائے۔

(10) نماز کے اَحکام (30 منٹ)

اس حلقے میں 3 دن، 12 دن اور 1 ماہ کے مدنی قافلوں میں سیکھنے کی ترتیب الگ الگ ہو گی۔ [1]

(11) درس و بیان سیکھنے کا حلقہ (19 منٹ)

اِس حلقے میں امیرِ قافلہ، شرکا میں سے جو دَرْس نہیں دے سکتے، اُن کو دَرْس اور جن کو بیان کرنا نہیں آتا، اُن کو بیان کرنا سکھائے۔

(12) دُعاؤں کا حلقہ (19 منٹ)

گرمیوں میں یہ حلقہ اسی وَقت اور سردیوں میں عشا کے بعد ہو گا۔

(13) وقفۂ آرام: حلقوں کے بعد عَصْر تک وقفۂ آرام۔

(14) بعدِ عصر اعلان و بیان (12 منٹ) نیکی کی دَعْوَت کے فضائل پر بیان ہو۔ [2]

(15) علاقائی دورہ: علاقائی دورہ عَصْر کے بعد ہی کیا جائے۔

---

1 ...... اس کی تفصیلات کتاب "نیک بننے اور بنانے کے طریقے" صفحہ 160 تا 171 پر مُلاحَظہ فرمائیے۔

2 ...... عَصْر کے بیانات کتاب "نیک بننے اور بنانے کے طریقے" صفحہ 328 پر مُلاحَظہ کیجئے۔

(16) عصر تا مغرب کا درس:

اِس دوران فیضانِ سنّت (جلد اوّل) اور بیاناتِ عطاریہ وغیرہ سے دَرْس دیا جائے۔ آخر میں چند منٹ سنّتیں اور آداب سیکھنے سکھانے کا حلقہ لگایا جائے۔

(17) بعدِ مغرب اعلان و بیان:

مَغرِب کے بعد کسی اَچھے مُبَلِّغ سے بیان کروایا جائے، اس کے بعد اِنفرادی کوشش (12 منٹ) کی جائے۔ پہلے دن مدنی قافلوں کی نِیَّت اور راہِ خُدا میں سَفَر کی اَہَمِیَّت اور نِیَّت کے فضائل پر بیان ہو۔ دوسرے دن نام لکھوانے کی ترغیب دلائیں اور نام لکھے جائیں اور تیسرے دن بُزُرگانِ دِین رحمۃُ اللہِ علیہم کی دِین کی خاطِر قُربانیاں بتا کر سَفَر کی ترغیب دِلائیں اور فوری سَفَر کا اہتمام کریں۔[1]

(18) وقفۂ طعام: بعدِ بیان و ملاقات کھانا کھائیں۔

(19) بعدِ عشا درس (7 منٹ)

فیضانِ سنّت (تخریج شدہ) / امیرِ اہلسنّت کی دِیگر کتب ورَسائل سے درس دیا جائے۔ (تفصیل جاننے کے لئے رِسالہ درس کا مطالعہ کیجئے)

(20) دُہرائی کا حلقہ

پورے دن میں جو کچھ سیکھا ہو، امیرِ قافلہ خود ہی اس کی دُہرائی کرے اور اگر کوئی بخوشی بتانا چاہے تو پوچھا جائے اور ضرور تاً حوصلہ افزائی بھی کی جائے۔

(21) سونے سے قبل اور بیدار ہونے کے بعد کے معمولات

اِجتماعی طور پر نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے، صلوٰۃُ التَّوبہ پڑھنے، سورۂ ملک سننے

---

1 ...... مغرب کے بیانات کتاب "نیک بننے اور بنانے کے طریقے" صفحہ 379 پر ملاحظہ کیجئے۔

کے بعد وقفۂ آرام ہو اور صبحِ صادق سے (19 منٹ) قبل بیدار ہو کر نمازِ تہجد ادا کی جائے۔ جو اسلامی بھائی قریب کی مسجدوں میں درسِ فیضانِ سُنَّت کیلئے جائیں گے اَذانِ فَجر سے قبل روانہ ہو جائیں۔

(22) فجر کیلئے جگانا: اَذانِ فجر کے بعد لوگوں کو نماز کیلئے جگایا جائے۔

(23) بعدِ فجر اعلان و بیان (7 منٹ سے 12 منٹ)

ان موضوعات ذِکْرُ اللہ، بِسْمِ اللہ شریف، تِلاوَتِ قرآن اور دُرُود شریف کے فضائل میں سے کسی ایک پر بیان کیا جائے۔

(24) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ:

امیرِ قافلہ فجر کے بیان کے بعد شرکا کو حلقے کی صُورت میں بٹھا کر 3 آیات کی تِلاوَت مع ترجمۂ کنزالایمان و تفسیر صِراطُ الْجِنان، خزائنُ الْعِرفان، نُورُ الْعِرفان اور فیضانِ سنَّت سے ترتیب وار چار صفحات سنانے کے بعد شُرَکا کے ساتھ مل کر منظوم شجرہ شریف پڑھے۔

(25) اِشراق و چاشت: طلوعِ شمس کے بعد اشراق و چاشت کا اِہتمام کیا جائے۔

(26) آخری 10 سورتیں یاد کرنے یا مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان کا حلقہ:

3 دن کے مدنی قافلے میں شُرَکا کو آخری 10 سورتوں میں سے کوئی ایک سُورت یاد کروائی جائے، 12 دن اور 1 ماہ کے مدنی قافلے میں مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان لگایا جائے، جس میں مدنی قاعدہ مُکَمَّل پڑھایا جائے۔

(27) بعدِ اشراق و چاشت وقفۂ آرام، ناشتہ:

9:00 بجے ناشتہ 9:30 دوبارہ مدنی حلقے کا آغاز کیا جائے۔

www.dawateislami.net

مدنی قافلے میں جدول کی دوہرائی کا طریقہ:

اَلْحَمْدُلِلّٰہ مدنی مشورے کا حلقہ جاری ہے، اِن شاءَ اللہ ساڑھے 12 بجے تک سیکھنے سکھانے کا عمل جاری رہے گا۔ اِس کے بعد سنت کے مطابق بیٹھ کر کھانا کھایا جائے گا، (ماہِ رَمَضانُ المبارک میں اس جگہ کھانے کا تذکرہ نہ کریں) اس کے بعد نگاہیں جھکائے، مسلمانوں کو سلام کرتے ہوئے کسی بارونق مقام پر حقوقِ عامّہ کا خیال رکھتے ہوئے چوک درس دیا جائے گا۔

نمازِ ظہر کے لئے جلدی سے تیار ہو کر مسجد کی پہلی صف میں تکبیر اُولیٰ کے ساتھ باجماعت نمازِ ظہر ادا کی جائے گی۔ نمازِ ظہر کے بعد درس دینے یا سننے کی سعادت حاصل کی جائے گی۔ پھر اِن شاءَ اللہ سیکھنے سکھانے کا عمل جاری رہے گا، اس کے بعد کچھ دیر وقفہ ٔ آرام ہو گا، پھر اذانِ عصر سے قبل تیار ہو کر مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت نمازِ عصر ادا کی جائے گی۔ نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی اعلان فرمائیں گے پھر اِن شاءَ اللہ بیان ہو گا۔ بیان کے بعد علاقائی دورہ (مسجد سے باہر جاکر لوگوں کو نیکی کی دعوت دینے) کی سعادت حاصل کرنے کیلئے باہر جائیں گے۔ اس دوران مسجد میں بھی درس کا سلسلہ جاری رہے گا، اذانِ مغرب سے تقریباً دس منٹ قبل دوبارہ مسجد میں آجائیں گے اور اِستنجا وضو سے فارغ ہو کر اذان و اقامت کے وقت خاموش رہ کر جواب دیں گے اور تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت نمازِ مغرب ادا کریں گے۔ (جمعرات کے دن مغرب تا اشراق چاشت مدنی قافلے کا شیڈول بھی ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت اور رات اعتکاف کا ہو گا) نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی اعلان کریں گے پھر اِن شاءَ اللہ بیان ہو گا۔ بیان کے بعد (12 منٹ) اِنفرادی کوشش کرنے کی سعادت حاصل کی جائے گی،

www.dawateislami.net

اس کے بعد سنت کے مطابق بیٹھ کر کھانا کھایا جائے گا، پھر اذانِ عشا سے قبل نماز کی تیاری کر کے مسجد کی پہلی صف میں سنتِ قبلیہ، مع تکبیر اُولیٰ نمازِ عشا باجماعت ادا کی جائے گی، نماز کے بعد درس ہو گا، درس کے بعد سورۂ ملک کی تلاوت ہو گی، پھر کچھ اسلامی بھائی (12 منٹ) کے لئے باہر جا کر اسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش کرنے کی سعادت حاصل کریں گے اور پھر اِن شاءَ اللہ مدنی حلقہ ہو گا۔ اِس کے بعد دُہرائی کا حلقہ ہو گا پھر صلاۃُ التَّوبۃ کے نوافل ادا کئے جائیں گے، اِس کے بعد تمام اسلامی بھائی جائزہ کرنے کی سعادت پا کر سُنَّت بکس سرہانے رکھ کر سوتے وقت کے اَوراد پڑھ کر سو جائیں گے۔

وقتِ مُناسب پر خواہشمند اسلامی بھائیوں کو تہجد کی نماز کے لئے جگایا جائے گا، خوش نصیب اسلامی بھائی تہجد کی نماز پڑھنے کی سعادت حاصل کریں گے پھر ذِکر و دُرُود میں مشغول ہو جائیں گے۔ اذانِ فجر کے بعد تمام اسلامی بھائی صدائے مدینہ کی سعادت پانے کے لئے مسجد سے باہر تشریف لے جائیں گے۔ جماعتِ فجر سے تقریباً دس منٹ قبل واپس آکر سنَّتِ قَبلیہ ادا کرنے کے بعد مسجد کی پہلی صف میں تکبیر اولیٰ کے ساتھ نمازِ فجر باجماعت ادا کریں گے، نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی اعلان فرمائیں گے پھر بیان ہو گا، اس کے بعد اِن شاءَ اللہ سیکھنے سکھانے کا عمل جاری رہے گا۔ پھر تمام اسلامی بھائی اِشراق و چاشت کے نوافل ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ پھر وقفۂ آرام ہو گا۔ 8:45 پر تمام اسلامی بھائیوں کو نیند سے بیدار کیا جائے گا۔ تمام اسلامی بھائی اِستنجا وضو سے فارغ ہو کر 9:00 بجے ناشتہ کریں گے اور اِن شاءَ اللہ ساڑھے نو بجے دوبارہ اسی طرح مدنی مشورے کا حلقہ شروع ہو جائے گا۔

جدول کی دہرائی سے متعلق اہم مدنی پھول:

امیر قافلہ کو چاہیے کہ جس دن کا جو جدول ہو اسی کے مطابق جدول کی دُہرائی کرے، ایسا نہ ہو کہ جدول شروع ہو رہا ہو ظہر سے اور دُہرائی 9:30 بجے سے شروع کی جائے اور اگر واپسی مغرب میں ہے یا عشا میں یا کسی بھی وقت ہو وہیں تک جدول دُہرائے آگے نہ دُہرائے۔ بالخصوص آخری دن امیر قافلہ کو چاہیے کہ جدول کی دہرائی کرنے کے بعد شرکا کو واپسی کا جدول بھی اس انداز میں بتا دے: آہ! آج ہمارے، مدنی قافلے کا آخری دن ہے اور اِن شاءَ اللہ ہمارے مدنی قافلے کی واپسی دَارُ السُّنَّہ میں ہو گی، جہاں ہم اپنے مدنی قافلے کی کارکردگی پیش کریں گے اور پھر اِن شاءَ اللہ اپنے اپنے گھروں کو جائیں گے۔

قافلے سے قافلہ تیار کرنے کا طریقہ:

☜ مدنی قافلے کی کامیابی کا اِنْحِصار تین باتوں پر ہے:

(1) جہاں پر مدنی قافلہ جائے وہاں سے دوسرا مدنی قافلہ سَفَر بھی کروائے۔

(2) مدنی قافلے میں سفر کرنے والوں میں سے ہر ایک کا ذِہن یہ بن جائے کہ مجھے کم از کم ہر ماہ 3 دن مدنی قافلے میں سَفَر کرنا ہے۔

(3) مدنی قافلے والے جب واپس جائیں تو دینی کاموں کی دھوم مچا دیں۔

☜ دَعْوَتِ اِسلامی کے دِینی کام کی جان مدنی قافلہ اور مدنی قافلے کی جان ملاقات یعنی اِنفرادی کوشش اور اِنفرادی کوشش کی جان خوش اخلاقی (مِلنساری) کو ہر وَقْت پیشِ نَظَر رکھا جائے۔

☜ 3 دن کے مدنی قافلے میں پہلے دن مختلف اسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش

Go To Index

کر کے انہیں مدنی قافلے کا مُسافِر بننے کی بھرپور ترغیب اور نیّت کروانے کے بعد ان کے نام بھی لکھ لئے جائیں۔ پھر دوسرے دن گھروں پر مُلاقات کر کے اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلے میں سفر کیلئے تیار کیا جائے۔ اسی دوران مدنی قافلے کے شرکا میں سے کوئی مُبلّغ ذہنی طور پر سفر کیلئے تیار رہے پھر جیسے ہی دوسرے مدنی قافلے کا بندوبست ہو وہ اس مدنی قافلے کو لے کر وہاں سے روانہ ہو جائے اور اگر مُبلّغ کا بندوبست نہ ہو پائے تو نئے تیّار ہونے والے اسلامی بھائیوں کو ہاتھوں ہاتھ دارُ السُّنّہ میں یا قریبی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں بھیج دیا جائے۔

☜ پہلے دن سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سُنّتوں کے مَوضُوع پر بیان کیا جائے تاکہ لوگوں کے ذہنوں میں سُنّتوں کی اَہمِیَّت بیٹھ جائے۔ دوسرے دن حُسنِ اَخلاق پر بیان ہو اور تیسرے دن خوفِ الٰہی اور عشقِ رسول پر بیان ہو۔ حُسنِ اَخلاق کے بیان سے اَخلاقی تربیت ہو گی، خوفِ الٰہی کے بیان سے دل نرم ہوں گے، عشقِ رسول کے بیان میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی محبت پیدا ہو گی تو راہِ خُدا میں سَفَر کروانے میں آسانی ہو گی۔

☜ جس مَسجِد میں مَدَنی قافلہ ٹھہرے، اس کے ذِمہ دار (نگرانِ ذیلی حلقہ مشاورت) سے مل کر نمازی حضرات یا دیگر اسلامی بھائیوں کی مصروفیات کے مُتعَلِّق مَعلُومات حاصل کر لیں اور اس مسجد سے مدنی قافلہ سَفَر کروانے کے سلسلے میں بھرپور تعاوُن کی درخواست بھی کریں۔

☜ اِنفرادی کوشش کے شیڈول (Schedule) میں 2 اسلامی بھائی مَساجِد کے ائمہ کرام اور علماو مشائخ کی خدمات میں حاضِر ہوں اور ان سے دعوتِ اسلامی کے

www.dawateislami.net

مدنی کاموں اور مدنی قافلوں میں برکت کے لئے دُعا کی دَرخواست کے ساتھ اَحسَن انداز میں مدنی قافلے میں سَفَر کی درخواست بھی کریں۔

☜ اگر مدنی قافلہ کسی گاؤں / دیہات / شہر میں جائے تو اِنفرادی کوشش کے جدول میں وہاں کی با اثر شخصیات کے گھروں / دفاتر وغیرہ پر جاکر بھی نیکی کی دعوت دی جائے اگر یہ سَفَر کیلئے تیار ہو گئے تو اِن شاءَ اللہ وہاں سے مدنی قافلہ بھی آسانی کے ساتھ تیار ہو جائے گا، ان شخصیات کو اِنتہائی مَحبَّت سے پہلے مَسْجِد میں آنے کی دَعوت دیں پھر انہیں مدنی قافلے کی اَہمِیَّت بتا کر مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنے کیلئے تیّار کریں۔

☜ نئے اسلامی بھائیوں کو عِلْمِ دین، سُنّتیں سیکھنے / سکھانے کی اہمیت اُجاگر کرنے کے ساتھ راہِ خُدا میں سَفَر کے فضائل و برکات اور دَعوتِ اِسلامی کی مدنی بہاریں سنا کر ترغیب دلائیں۔ جبکہ پُرانے اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلے کی قَدر و قیمت کا اِحساس دِلا کر سَفَر کے لیے تیار کریں۔

☜ دعوت دینے والا جتنا باعمل ہو گا، اُس کی نیکی کی دعوت بھی اُسی قدر مؤثر ہو گی۔

☜ جو سَفَر کے لئے تیّار ہو چکے ہوں، اچھی اچھی نیتوں سے ان کے لیے خیر خواہی کا اِہتمام کیا جائے مثلاً نمکو، بسکٹ یا فروٹ پیش کیجئے کہ اس سے ان کے دل میں دینی ماحَول کی مَحبَّت میں اِضافہ ہو گا اور شیطان انہیں سَفَر سے روکنے میں اِن شاءَ اللہ ناکام ہو گا۔

☜ کسی اسلامی بھائی کا مدنی قافلے میں سفر کی نیّت کر لینے پر اِکتفا نہ کریں بلکہ مسلسل رابطہ رکھیں، جب تک راہِ خدا میں سنتوں بھرا سفر اِختیار نہ کر لے بلکہ بعد میں بھی مسلسل رابطہ رکھا جائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(12) نیک اَعمال

ھدف:(فی ذیلی حلقہ 5 رسائل تقسیم و وصول کا ہدف ہے)

دُرُود شریف کی فضیلت:

ایک مرتبہ اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: میں نے آج رات عجیب مَنظَر دیکھا، میں نے دیکھا کہ میرا ایک اُمّتی پُل صِراط پر سے گزرتے ہوئے کبھی چلتا ہے تو کبھی گِرتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے، پھر اچانک اس کے پاس مجھ پر پڑھا ہوا دُرُودِ پاک آیا، جس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے پُل صِراط پر سیدھا کھڑا کر دیا یہاں تک کہ وہ پُل صِرَاط پار کر گیا۔[1]

مُشکِل جو سَر پہ آپڑی، تیرے ہی نام سے ٹلی
مُشکِل کُشا ہے تیرا نام، تجھ پر دُرُود اور سَلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”نیک اَعمال“ دِینی کام کا تعارف:

ماہانہ ”نیک اَعمال“ کا دِینی کام ذیلی حلقے کے اسلامی بھائیوں کو نیک بنانے کا نسخہ ہے۔ شَیخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہلِسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے اِس فتنوں کے دور میں نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مشتمل شریعت و طریقت کا جامع مجموعہ اسلامی بھائیوں کے لیے ”72 نیک اَعمال“ اور اسلامی بہنوں کے لیے ”63 نیک اَعمال“ سُوالات کی صورت میں عطا فرمائے ہیں۔ ہر اسلامی بھائی روزانہ

1 ...... نوادر الاصول، 6/53۔

اپنے اَعمال کا جائزہ لینے کے لئے ”72 نیک اَعمال“ کا رسالہ پُر کرے یا نیک اعمال کی Application کے ذَریعے جائزہ لے اور ہر عیسوی مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذِمَّہ دار کو جمع کروائے نیز ہر ماہ کچھ نہ کچھ ”72 نیک اَعمال“ کے رِسالے خرید کر دوسروں کو اس پر عمل کی ترغیب دِلا کر تحفۃً پیش کرے۔(تفصیلی معلومات کیلئے ”جنّت کے طلبگاروں کیلئے مَدَنی گلدستہ“ کتاب کا مطالعہ کیجئے۔)

اپنے اَعمال کا جائزہ لینے کا حکم:

اللہ پاک پارہ 28 سورۃُ الحشر کی آیت نمبر 18 میں ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۝۱۸	ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ کل کے لئے کیا آگے بھیجا اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

مَشْہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللهِ علیہ فرماتے ہیں: ایک ساعت کی فِکْر بَہُت سے ذِکْر سے بہتر ہے مگر فِکْر سے مراد سوچنا ہے۔رب کی عَظَمَت، حُضُور کے مَحامِد (یعنی اوصاف)، اپنے گناہ سوچنا، سب اس میں داخِل ہیں، یہ ہی مُراقَبہ کی اَصْل ہے۔

چوتھے خلیفہ حضرت علی شیرِ خُدا رضی اللهُ عنہ فرماتے ہیں: جو دُنیا میں اپنا حِساب کرتا رہے گا اس کے لئے آخرت کا حِساب آسان ہو گا لہٰذا جب گناہ کرنے لگو تو سوچ لو کہ رب ہمارے اس گناہ کو دیکھ رہا ہے۔[1]

اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: کسی کو بھی حَسرَت و

---

1 ...... نور العرفان، پ28، الحشر، تحت الآیۃ: 18، ص874 تا 875۔

نَدامَت کے بغیر موت نہ آئے گی، اگر گناہ گار ہو گا تو اس کی حَسرَت اس وجہ سے ہو گی کہ اَچھے اَعمال کیوں نہ کئے؟ اور اگر نیکو کار ہو گا تو اَفسوس کرے گا کہ زِیادہ نیک اَعمال کیوں نہ کئے؟ (1)

بروزِ قیامت اَعمال کا حساب:

منہاجُ القاصِدین میں ہے: دن رات میں 24 گھنٹے ہوتے ہیں اور بروزِ قیامت ہر بندے کے سامنے ہر دن کے بدلے ایک ساتھ 24 الماریاں رکھی جائیں گی۔ جب ان میں سے ایک ایسی الماری کھولی جائے گی جو بندے کی نیکیوں کے نور سے بھری ہو گی جو اس نے اس وقت میں کی ہوں گی تو وہ اس قَدر خوش ہو گا کہ اگر اس کی یہ خوشی تمام جہنمیوں پر تقسیم کر دی جائے تو حیرانی کی وجہ سے انہیں اپنی تکلیف کا اِحساس نہ رہے گا اور اگر بندہ کسی ساعَت میں نیکیوں کے بجائے گناہوں میں مبتلا رہا تو جب وہ الماری کھولی جائے گی تو نور کی جگہ اس قَدر اندھیرا اور بدبُو پھیلے گی جسے دیکھ کر بندہ اس قَدر گھبراہٹ و ذِلّت مَحسُوس کرے گا کہ اگر وہ تمام جنتیوں پر تقسیم کر دی جائے تو ان کی نعمتیں مُکدَّر (خراب) ہو جائیں۔ اسی طرح جب کوئی ایسی الماری کھولی جائے گی جو خالی ہو گی اور اس میں کوئی ایسی شے نہ ہو گی جو بندے کیلئے خوشی یا غمی کا باعِث ہوتی تو حقیقت میں یہ وہ ساعَت ہو گی جس میں وہ دنیا میں سویا رہا ہو گا یا (یادِ الٰہی سے) غَفلَت کا شِکار رہا ہو گا یا کوئی بھی نیک کام نہ کر سکا، لِہٰذا اس الماری کے خالی ہونے پر وہ بہت اَفسوس کرے گا اور اسے اس شخص کی طرح دُکھ ہو گا جسے بہت زیادہ مُنافَع کمانے کا مَوقَع ملے مگر وہ اسے ضائع کر کے اس کثیر مُنافَع سے

---

1 ...... تفسیر قرطبی، پ28، التغابن، تحت الآیۃ:9، جزء:2، 9/105۔

مَحرُوم ہو جائے۔ (1)

غافِل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے مُنادی
قدرت نے گھڑی عُمر کی اِک اور گھٹا دی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہماری کوشش ہونی چاہیے کہ ہمارے 24 گھنٹوں (Hours) میں کوئی بھی لمحہ ایسا نہ گزرے کہ جو نیک اَعمال سے خالی ہو۔ ہر دَم گناہوں سے بچنے اور نیک اعمال کرنے کے لیے تیار رہیں تاکہ بروزِ قِیامَت رُسوائی کا سامنا کرنا پڑے نہ حَسرَت کا شِکار ہوں۔ اگر ہم نے ایسا نہ کیا تو جہاں اعلیٰ دَرَجات سے محرومی ہو سکتی ہے وَہیں دوسروں کو ان مقامات پر فائز ہوتا دیکھ کر پچھتانا بھی پڑ سکتا ہے۔ اس لیے بندے کو چاہیے کہ وہ دنیا کے اندر ہی وقتاً فوقتاً اپنے اعمال کا جائزہ لیتا رہے جیسا کہ اَمیرُ الْمُؤمِنِین حضرت عُمَر فارُوقِ اَعْظَم رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے کہ اے لوگو! اپنے اَعمال کا حِساب کر لو اس سے پہلے کہ (قِیامَت آجائے اور) ان کا حِساب لیا جائے۔ (2)

تُو بے حساب بخش دے عطّارِ زار کو
تجھ کو نبی کا واسطہ یا ربّ مُصطفیٰ (3)

ایک رِوایَت میں ہے کہ حضرت عُمَر فارُوقِ اَعْظَم رضی اللہ عنہ روزانہ اپنا اِحتِساب فرمایا کرتے اور جب رات آتی تو اپنے پاؤں پر دُرّہ (کَوڑا) مار کر فرماتے: بتا! آج تُو

1 ...... مختصر منهاج القاصدين، ص433۔
2 ...... احیاء علوم الدین، 5/128۔
3 ...... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص133۔

نے ”کیا کیا“ کِیا ہے ؟[1] یہی نہیں بلکہ ایک رِوایت میں تو یہاں تک بھی ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک رجسٹر تھا، جس میں آپ اپنے ہفتہ وار اَعمال لکھا کرتے، پھر ہر جُمُعَہ کے دِن اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے اور جس عَمَل کو (اپنے گمان میں) رِضائے اِلٰہی کے لئے نہ پاتے تو اپنے آپ کو دُرّہ مارتے اور فرماتے: تم نے یہ کام کیوں کیا؟[2]

اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری بے حِساب مَغْفِرَت ہو۔

اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

”اَعمال کا جائزہ“ کیا ہے ؟

اپنے سابقہ اَعمال کا جائزہ لینے سے مُراد یہ ہے کہ اِنسان اُخْرَوِی اِعتبار سے اپنے مَعمولاتِ زِنْدَگی کا حساب کرے، پھر جو کام اس کی آخرت کے لئے نُقْصان دِہ ثابِت ہو سکتے ہوں انہیں دُرُست کرنے کی کوشش میں لگ جائے اور جو معاملات اُخْرَوِی اِعتبار سے نَفْع بخش نظر آئیں ان میں بہتری کیلئے اَقدامات کرے۔

پیارے اِسلامی بھائیو! ہر شخص پر لازِم ہے کہ جب وہ کسی کام کا اِرادہ یا عملی طور پر کوشش کرنا چاہے تو اپنے اِرادے اور کوشش سے پہلے اس میں غور و فِکْر کرے اور کچھ دیر ٹھہر جائے یہاں تک کہ نُورِ عِلْم کے ذَرِیعے واضِح ہو جائے کہ یہ کام اللہ پاک کے لئے ہے تاکہ اسے کرلیا جائے یا نفسانی خواہش کو پورا کرنے کے لئے ہے تو اس سے بچا جائے اور دل کو اس میں غور و فِکْر کرنے سے بھی روکا جائے کیونکہ باطِل کام میں مبتلا ہونے سے پہلے نَفْس کا اِحْتِساب نہ کیا جائے تو اس میں رَغْبَت بڑھ جاتی ہے اور رغبت اِرادے

---

1 ...... احیاء علوم الدین، 5 / 137

2 ...... درۃ الناصحین، ص 253۔

کو جَنَم دیتی ہے اور اِرادہ عَمَل کا سَبَب بنتا ہے اور باطِل عَمَل بربادی اور اللہ پاک سے دُوری کا سَبَب ہوتا ہے۔ اس لئے دل میں آنے والے وَسوسوں کو شروع ہی میں جڑ سے اُکھاڑ پھینکنا چاہئے کیونکہ دِیگر معاملات اسی کی پَیرَوی میں رُونُما ہوتے ہیں۔

یاد رَکھئے! اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے وقت تین طرح کے کاموں پر غور و فکر کرنا چاہیے: (1) جو ہم پہلے کر چکے ہیں (2) جو کر رہے ہیں اور (3) جو آئندہ کرنا چاہتے ہیں۔ پھر ان میں سے ہر کام نیکی اور گناہ پر مَبْنی ہو گا یا وہ کام مُباح (جائز) ہو گا لِہٰذا ہر کام کے بارے میں ہم اپنے نَفْس کا دو طرح سے مُحاسَبہ کر سکتے ہیں:

(1) یہ کام کیوں کیا یا کیوں کر رہے ہیں؟ (2) یہ کام کس طرح کیا یا کس طرح کریں گے؟

مذکورہ تقسیم کے نتیجے میں چونکہ ہمیں بیک وَقْت بہُت سے اَعمال کا جائزہ کرنا ہو گا جو کہ بے حد مُشکِل ہے۔ چُنانچہ اس بارے میں حضرت اِمام محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہر شخص کے پاس ایک کاپی ہونی چاہیے جس پر ہَلاکَت میں ڈالنے والے کام اور نجات دینے والی تمام صِفات مَذکور ہوں، نیز گناہوں اور نیک اَعمال کا بھی تَذکِرہ ہو اور روزانہ اس کی مَدَد سے اپنا مُحاسَبہ کرے۔ لِہٰذا ہمیں اپنے مَطلوبہ اَعمال کی فہرست روز مرہ، ہفتہ وار، ماہانہ اور سالانہ اِعتبار سے بنا لینی چاہیے پھر اس پر اِمام محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مشورے کے مُطابِق نشانات بھی لگانے چاہئیں۔

امیر اہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے عطا کردہ نیک اَعمال کے رَسائل:

پیارے اِسلامی بھائیو! یہ حقیقت ہے کہ ہر کوئی ایسی فہرست بنانے کی صَلاحِیَّت نہیں رکھتا جو اس کی دُنیا و آخرت کو بہتر بنانے کے اُمور پر مشتمل ہو لِہٰذا ہمیں چاہیے

کہ ہم دورِ حاضر کی عظیم علمی وروحانی شَخصِیَّت اَمیرِ اَہلِسُنَّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کے عَطا کردہ "نیک اَعمال" کے مطابق عمل کریں۔ "نیک اعمال" ہر طبقے کے لوگوں کی اِصلاح کے لیے مفید ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نیک اَعمال کے رَسائل کا تعارف:

❁ اسلامی بھائیوں کیلئے 72 نیک اَعمال کا رِسالہ ❁ اسلامی بہنوں کیلئے 63 نیک اَعمال کا رِسالہ ❁ مدرسۃ المدینہ (بوائز/گرلز) کیلئے 40 نیک اَعمال کا رِسالہ ❁ جامعۃ المدینہ (بوائز) کیلئے 92 نیک اَعمال کا رِسالہ ❁ جامعۃ المدینہ (گرلز) کیلئے 83 نیک اَعمال کا رِسالہ ❁ اسپیشل پرسنز کیلئے 27 نیک اَعمال کا رِسالہ ❁ اِصلاح برائے قیدیان کیلئے 52 نیک اَعمال کا رِسالہ ❁ عمرہ پر جانے والوں کیلئے 19 نیک اَعمال کا رِسالہ ❁ حج پر جانے والوں کیلئے 19 نیک اَعمال کا رِسالہ۔

دُعائے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ:

نیک اعمال کے عامِل کو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ دُعائیں دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

(1) یاربِّ مصطفےٰ! جو تیری رِضا کے لئے ان نیک اعمال کے مُطابِق عَمَل کرے، اسے اس سے پہلے موت نہ دے جب تک وہ مدینہ نہ دیکھ لے۔

(2) یااللہ! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عَمَل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رِسالَہ پُر کرے اور ہر عیسوی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذِمّہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اس کو اس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

”نیک اَعمال“ دِینی کام کا مقصد:

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے ایک اہم ترین دِینی کام ”72 نیک اعمال“ کا رسالہ بصورت سوالات ہے۔ جس کا مقصد گناہوں کا اِحْتِساب کرنے، قَبْر و حشر کے بارے میں غور و فکر کرنے اور اپنے اَچھے بُرے کاموں کا جائزہ لے کر روزانہ وقت مقرر کرکے نیک اعمال کے رسالے میں دیئے گئے سوالات کے خانے پُر کرنا ہے۔ اس کی بَرَکت سے پابندِ سنَّت بننے، گناہوں سے نَفْرَت کرنے اور اِیمان کی حِفاظَت کے لئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا، اِن شاءَ اللہ۔

”نیک اَعمال“ دِینی کام کے فوائد:

پیارے اسلامی بھائیو! روزانہ پابندیٔ وقت کے ساتھ اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اَعمال کا رِسالہ بھرنے اور مہینے کی آخری تاریخ کو اپنے نگران کو جمع کروانے کے بہت سارے فوائد ہیں، جن میں سے چند فوائد پیشِ خدمت ہیں:

☜ نیک اَعمال کے رِسالہ پر عمل اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رضا پانے کا ذَریعہ ہے کیونکہ اس کی برکت سے شرعی اَحکام پر عمل کرنے اور سنَّتوں کے مطابق زندگی گزارنے کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔

☜ روزانہ نیک اَعمال کا رِسالہ پُر کرنے کی برکت سے فرائض و واجبات، سُنَن و مستحبات کی پابندی نصیب ہوتی ہے نیز ہر مباح کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے سے ڈھیروں ڈھیر ثواب کا خزانہ حاصل ہوتا ہے۔

☜ اِسلام کی بنیادی باتیں سیکھنے / سکھانے کا ذہن بنتا ہے اور اَخلاقیات میں بھی نکھار پیدا ہوتا ہے، لہٰذا بندہ فُضُول باتوں اور فُضُول کاموں سے بچ جاتا ہے۔

www.dawateislami.net

☜ نیک اعمال پر عمل کرنے سے آنکھ، کان اور زبان بلکہ ہر عضو کا قفلِ مدینہ نصیب ہوتا ہے جس سے کم گوئی، نگاہیں نیچی رکھنے اور بھوک سے کم کھانے کی عادت بنتی ہے۔(”قفلِ مدینہ“ دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں بولی جانے والی ایک اِصطلاح ہے۔ کسی بھی عضو کو گناہ اور فضولیات سے بچانے کو ”قفلِ مدینہ“ لگانا کہتے ہیں۔)

☜ نیک اَعمال کے رِسالے میں بعض سوالات ایسے ہیں کہ جن کی برکت سے ان گناہوں سے خود کو بچانے کا ذہن ملتا ہے جن کی طرف عموماً ہماری تَوَجُّہ نہیں ہوتی مثلاً راز کی بات کی حِفاظَت کرنا، تُہمَت لگانے سے بچنا، دِیگر باطنی اَمراض جیسے خود پسندی، رِیا، جھوٹ، غیبت اور چغلی وغیرہ سے خود کو مَحفُوظ رکھنا۔

☜ بعض سُوالات دِینی کاموں سے متعلق ہیں، جن سے ذیلی حلقے کے دِینی کاموں کو تقویت ملتی ہے مثلاً روزانہ دو دَرْس دینا یا سننا، اسلامی بھائیوں کے مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنا یا پڑھانا، کم از کم دو اسلامی بھائیوں پر اِنفرادی کوشش کرنا، ہفتہ وار اِجتماع میں اَوّل تا آخر شِرکَت کرنا، ساری رات اِعتکاف کرنا، مَدَنی قافلے میں سَفَر کی ترغیب دِلانا اور روزانہ اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اَعمال کا رِسالہ پُر کرکے اپنے ذِمّہ دار کو ہر ماہ کی پہلی (1st) تاریخ کو جَمْع کروانا وغیرہ۔

☜ نیک اَعمال رِسالہ میں دِینی ماحول سے مضبوطی کے ساتھ وابستہ ہونے کیلئے بھی سوالات شامل ہیں جیسے فارِغ ہوتے ہی عشا کی جماعَت سے دو گھنٹے کے اندر گھر پہنچنا، کسی ایک یا چند ایک سے دوستی گانٹھنے سے بچنا، مرکزی مَجْلِس شوریٰ، دِیگر مَجالس اور اپنے نگران کی اِطاعَت کرنا، کسی سے اِختلاف کی صُورَت میں دوسروں پر اِظْہار نہ کرنا، جو پہلے آتے تھے مگر اب نہیں آتے ایسوں کو دِینی ماحول سے وابستہ کرنے کیلئے

کوشش کرنا اور تَلَفُّظ کی دُرُستی کے لئے کوشش کرنا وغیرہ۔

"نیک اَعمال" رِسالہ پر عمل سے نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی:

نیو کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا بیان کچھ اِس طرح ہے کہ علاقے کی مسجد کے امام صاحب جو کہ دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہیں، انہوں نے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے ان کے بڑے بھائی جان کو نیک اَعمال کا ایک رِسالہ تحفے میں دیا، وہ گھر لے آئے اور پڑھا تو حیران رہ گئے کہ اِس مختصر سے رِسالے میں ایک مسلمان کو اسلامی زندگی گزارنے کا اتنا زبردست فارمولا دے دیا گیا ہے۔نیک اَعمال کا رِسالہ ملنے کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ان کو نماز کا جذبہ ملا اور نمازِ باجماعت کی ادائیگی کے لئے مسجد میں حاضر ہو گئے اور اب پانچ وقت کے نمازی بن چکے ہیں، داڑھی مبارک بھی سجا لی اور نیک اَعمال کا رِسالہ بھی پُر کرتے ہیں۔

"نیک اَعمال" دِینی کام کا طریقہ کار:

درجِ ذیل باتوں پر عمل نیک اَعمال کے دِینی کام کیلئے نہایت مفید ہے۔ آیئے! نیک اَعمال کے دِینی کام کا طریقہ کار ملاحظہ کرتے ہیں:

☜ ذیلی سطح (Sub-Unit) پر ذیلی ذِمّہ دار برائے شعبہ اِصلاحِ اَعمال مقرر کیا جائے جو ذیلی حلقے (Sub unit) میں نیک اَعمال کے دِینی کاموں کے لیے کوششیں کرے۔ روزانہ اِنفرادی / اِجتماعی صورت میں اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اَعمال کا رِسالہ پُر کرنے / کروانے کی کوشش کرے اور نیک اَعمال کے رَسائل تقسیم کرنے، کروانے کے لیے بھی اقدامات کرے۔

☜ مزید مسلمانوں کے پاس جا کر نیک اَعمال کے رِسالے یا نیک اَعمال ایپ کا

تعارف کرواکر تحفۃً رِسالہ پیش کرے یا موبائل میں ایپ ڈاؤن لوڈ کروائے اور روزانہ اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے رِسالہ پُر کرنے کا ذہن دے۔

☜ جن کو نیک اَعمال کا رِسالہ پیش کریں پھر ان سے وصول بھی کریں، نیز نیک اَعمال کے رِسالے کے مطابق عمل کرنے والوں کی حوصلہ افزائی بھی کریں، انہیں نیک اَعمال رِسالہ تحفۃً پیش کریں۔ جو جمع نہ کروائے ان کو جمع کروانے کی ترغیب دِلاتے رہیں۔

☜ شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دامت برکاتہُم العالیہ فرماتے ہیں جو نیچے دیئے گئے چار کام پابندی سے کرے وہ میرا ”محبوب“ ہے:

(1) روزانہ کم از کم 12 بار لکھ کر گفتگو (2) روزانہ کم از کم 12 بار اِشارے سے گفتگو (3) روزانہ کم از کم 12 بار سامنے والے کے چہرے پر نظریں گاڑے بغیر گفتگو (4) ہر ماہ کم از کم 63 نیک اَعمال پر عمل۔

☜ ہر عیسوی ماہ کی پہلی پیر شریف کو یومِ قفلِ مدینہ (اتوار مغرب تا پیر مغرب) اور ایامِ قفلِ مدینہ (تین دن یا اس سے زائد) منائیں۔ جسے ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن کو منانے کی ترغیب ہے۔ اس میں مکتبۃ المدینہ کا رِسالہ ”خاموش شہزادہ“ ایک بار پڑھنا یا سننا ہوتا ہے۔

نوٹ: ”قفلِ مدینہ“ دعوتِ اسلامی کی تنظیمی اِصطلاح ہے، جس سے مُراد نگاہوں کی حفاظت کرنا اور فضول گفتگو سے بچنا ہے یعنی دورانِ گفتگو نگاہیں جھکا کر اور ضرورت کی بات بھی کم الفاظ میں / اِشاروں سے یا لکھ کر کرنا ”قفلِ مدینہ“ کہلاتا ہے۔

☜ اس کے علاوہ ذیلی حلقے میں فیضانِ مسواک، نفلی روزوں کی تحریک، بھوک سے کم کھانے کی تحریک، ایامِ بیض (یعنی ہر مہینے کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخوں) کے

روزے اور سحری اِجتماعات کا بھی اِہتمام کریں۔

☜ ذِمّہ دار عیسوی ماہ کے آخری ہفتے سے ہی نیک اَعمال کا رِسالہ عیسوی ماہ کی پہلی تاریخ کو جمع کروانے کا ذہن دینا شروع کر دے، نئے ماہ کے رسائل تقسیم کرنے کیلئے اپنی جیب سے 5 رَسائل تقسیم کرے مزید دِیگر پر اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں بھی اپنے مَرحومین کے ایصالِ ثواب کیلئے تقسیمِ رَسائل کا ذہن دیتا رہے۔

کسی نماز کے بعد یا وقت مقرر کرکے ذیلی حلقے (Sub unit) کے اسلامی بھائیوں کو اِنفرادی یا اِجتماعی جائزہ بھی کروائیں۔

اِنفرادی طور پر جائزہ لینے کا طریقہ:

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ نیک اَعمال کا رِسالہ پر کیجئے، نیک اعمال کے رسالے میں ہر نیک عمل کے نیچے 30 دِنوں کے خانے دیئے گئے ہیں، روزانہ وَقتِ مُقَرَّرہ پر اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے خانے پُر کرنے کا سلسلہ کیجئے، جن جن نیک اَعمال پر عَمَل ہوا ان اَعمال کے نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (✓) کا نشان اور عَمَل نہ ہونے کی صورت میں (○) کا نشان لگایئے۔

رِسالہ پُر کرتے وقت یوں ذہن بنایئے! آج جن نیک اَعمال پر عَمَل کی سَعادَت پائی، اُن پر اللہ پاک کی حَمد (یعنی شکر) بجا لایئے اور جن پر عَمَل نہ ہو سکا اُن پر اَفسوس اور آئندہ عَمَل کرنے کی کوشش کی نیت کیجئے۔ اِن شاءَ اللہ بَتَدرِیج (آہستہ آہستہ) عَمَل میں اِضافے کے ساتھ ساتھ دِل میں گناہوں سے نَفرَت پائیں گے۔

اِجتماعی طور پر جائزہ لینے کا طریقہ:

اِجتماعی طور پر نیک اَعمال کا جائزہ لے کر رِسالہ پُر کروانے والے اِسلامی بھائی کو

چاہئے کہ وہ سب سے پہلے یوں کہے:

آیئے !نیک اَعمال کا رِسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیتے ہیں:

☜ رِضائے الٰہی کیلئے خود بھی نیک اَعمال کے رِسالے سے آج اپنے اَعمال کا جائزہ (یعنی اپنا مُحاسَبہ) لوں گا اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دوں گا۔

☜ جن نیک اعمال پر عَمَل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حَمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

☜ جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر اَفْسوس اور آئندہ عَمَل کرنے کی کوشش کروں گا۔

☜ گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عَمَل نہ ہوا تو توبہ و اِسْتِغْفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

☜ بِلاضَرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے نیک اعمال پر عَمَل ہے) کا اِظْہار نہیں کروں گا۔

☜ جن نیک اَعمال پر بعد میں عَمَل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار دُرُود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عَمَل کر لوں گا۔

☜ نیک اَعمال کا رِسالہ پُر کرنے کے اصل مَقْصَد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اَخلاقیات کی درستی اور دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصِل کرنے کی کوشش کروں گا۔

☜ کَل بھی نیک اَعمال کا رِسالَہ پُر کرتے ہوئے اَعمال کا جائزہ لوں گا۔

☜ رَسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غورو فِکْر کے ساتھ نیک اَعمال کا رِسالہ پُر کروں گا۔

پھر یوں کہئے: آج جن جن نیک اَعمال پر عَمَل کی سَعادَت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (✓) کا نشان اور عَمَل نہ ہونے کی صورت میں (○) کا نشان لگایئے۔

تَوَجُّہ: اپنے ہی نیک اَعمال کے رِسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجئے: اب ایک

www.dawateislami.net

ایک نیک عمل کو مختصر اَنداز میں پڑھتے جائیں اور نیک اَعمال کا رِسالہ پُر کرتے جائیں! مثلاً
☜ اَچھی اَچھی نیتیں کیں؟ ☜ پانچوں نمازیں جَماعت سے اَدا کیں؟ ☜ نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ ☜ سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ ☜ پانچوں نمازوں کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ اور سورۂ اِخلاص پڑھی؟ ☜ کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں؟ ☜ شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ ☜ کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ ☜ آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ ☜ کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ وغیرہ وغیرہ۔

یوں روزانہ کے اَعمال کا جائزہ لینے کے بعد اب قفلِ مدینہ کارکردگی کو پُر کیجئے۔

قفلِ مدینہ کارکردگی:

(1) لکھ کر گفتگو (2) اِشارے سے گفتگو (3) نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو۔

☜ ہفتہ وار اِجتماع والے دن ہفتہ وار نیک اَعمال کا جائزہ بھی لیجئے اور عیسوی ماہ کی آخری تاریخ کو ماہانہ نیک اَعمال کے خانے بھی پُر کروایئے۔

نیک اَعمال بڑھانے کیلئے درجہ بندی:

اگر کوئی حُصُولِ تقویٰ کی خاطِر کم کھانے کی عادت ڈالنا چاہے تو یکبارگی کھانا کم نہ کرے بلکہ ایک دن چھوڑ کر ایک ایک نوالہ کم کرتا جائے اِن شاءَ اللہ آہِستہ آہِستہ کم کھانے کی عادَت ہو ہی جائے گی لِہٰذا ہمیں چاہیئے کہ دَرَجہ بدَرَجہ عَمَل کرنا شروع کریں اور عَمَل بڑھاتے جائیں، اِن شاءَ اللہ وہ وَقْت بھی آجائے گا کہ ہم تمام نیک اَعمال کے عامِل بن جائیں گے۔ مگر یاد رہے! فرائض و واجِبات وغیرہ شَرعی اَحکامات پر فوری عَمَل ضروری ہے۔

72 نیک اَعمال ایک نظر میں:

اِن 72 نیک اَعمال کو اگر موضوعاتی ترتیب دیں تو صُورَت کچھ یوں بنے گی:

☜ 13 نیک اَعمال عبادَت سے مُتَعَلّق ہیں۔ ☜ 10 گناہوں سے بچانے سے مُتَعَلّق ہیں۔ ☜ 11 اَخلاقیات سے مُتَعَلّق ہیں۔ ☜ 19 تنظیمی و دِینی کاموں سے مُتَعَلّق ہیں۔ ☜ 9 مُطالَعَہ سے مُتَعَلّق ہیں۔ ☜ 6 قُفلِ مدینہ سے مُتَعَلّق ہیں اور ☜ 3 مستحب کاموں سے مُتَعَلِّق ہیں۔

72 نیک اَعمال کی یومیہ، ہفتہ وار، ماہانہ اور سالانہ تقسیم:

☜ یومیہ 56 نیک اَعمال۔ ☜ ہفتہ وار 10 نیک اَعمال۔ ☜ ماہانہ 3 نیک اَعمال۔ ☜ سالانہ ایک نیک عمل۔ یوں یہ 72 نیک اَعمال کارِسالہ ترتیب پاتا ہے۔

مصادر و مراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفیٰ	مطبوعات
کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
تفسیر قرطبی	علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد انصاری قرطبی، متوفی ۶۷۱ھ	دار الفکر بیروت
تفسیر خازن	علامہ علاء الدین علی بن محمد بغدادی، متوفی ۷۴۱ھ	المطبعۃ المیمنیہ مصر ۱۳۱۷ھ
تفسیر کبیر	امام فخر الدین محمد بن عمر بن حسین رازی، متوفی ۶۰۶ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۰ھ
تفسیر مدارک	امام عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی، متوفی ۷۱۰ھ	دار المعرفۃ بیروت
تفسیر نعیمی	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
تفسیر نور العرفان	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	پیر بھائی کمپنی لاہور
تفسیر صراط الجنان	مفتی ابو صالح محمد قاسم قادری	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۴ھ
بخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
ابو داؤد	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ
سنن ابن ماجہ	امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
سنن نسائی	امام ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب نسائی، متوفی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۶ھ
مسند امام احمد	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
الترغیب والترھیب	زکی الدین عبد العظیم بن عبد القوی، متوفی ۶۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
نوادر الاصول	ابو عبد اللہ محمد بن علی الحکیم الترمذی، متوفی ۲۸۵ھ	دار النوادر لبنان
معجم کبیر	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
مسند الفردوس	شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ الدیلمی، متوفی ۵۰۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ
شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن الحسین بن علی البیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۱ھ

سنن دارمی	حافظ عبد اللہ بن عبد الرحمٰن دارمی، متوفی ۲۵۵ھ	دار الکتاب العربی بیروت
جامع صغیر	امام جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابو بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۵ھ
مستدرک	امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۸ھ
مصنف ابن ابی شیبہ	امام حافظ ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ، متوفی ۲۳۵ھ	دار قرطبہ بیروت ۱۴۲۷
مسند ابی یعلیٰ	ابو یعلیٰ احمد بن علی موصلی، متوفی ۳۰۷ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مصنف عبد الرزاق	امام حافظ ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی، متوفی ۲۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
معجم ابن المقری	الحافظ ابو بکر محمد بن ابراہیم اصبہانی ابن المقری، متوفی ۳۷۱ھ	مکتبۃ الرشد الریاض
مسند بزار	ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق البزار، متوفی ۲۹۲ھ	مکتبۃ العلوم والحکم المدینۃ المنورۃ
معجم اوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
الزھد الکبیر للبیہقی	امام ابو بکر احمد بن الحسین بن علی البیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	مؤسسۃ الکتب الثقافیۃ ۱۴۱۷ھ
عمدۃ القاری	علامہ بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد عینی، متوفی ۸۵۵ھ	دار الفکر بیروت
شرح مسلم للنووی	امام ابو زکریا یحییٰ بن شرف الدین نووی دمشقی، متوفی ۶۷۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۳۴۷ھ
شرح سنن ابی داوٗد	علامہ بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد عینی، متوفی ۸۵۵ھ	مکتبۃ الرشد الریاض
اشعۃ اللمعات	شیخ عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	کوئٹہ
فیض القدیر	علامہ عبد الرؤف مناوی، متوفی ۱۰۳۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۲ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہار شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
الحاوی للفتاویٰ	امام جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابو بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۴ھ
الدر المختار	علامہ علاؤالدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
قوت القلوب	شیخ ابو طالب محمد بن علی مکی، متوفی ۳۸۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۶ھ
غیبت کی تباہ کاریاں	امیر اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
احیاء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ
منہاج العابدین	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت

مکاشفۃ القلوب	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
عوارف المعارف	ابو حفص عمر بن محمد سہر وردی شافعی، متوفی ۶۳۲ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مختصر منہاج القاصدین	امام ابو العباس احمد بن عبد الرحمٰن بن قدامہ مقدسی، متوفی ۶۸۹ھ	دار ابن کثیر بیروت
درۃ الناصحین	عثمان بن حسن بن احمد الشاکر الخوبوی، متوفی ۱۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت
مدارج النبوت	شیخ عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	نوریہ رضویہ پبلشنگ
القربۃ الی رب العلمین	ابو القاسم حلف بن عبد الملک بن بشکوال، متوفی ۵۷۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
راحت القلوب	بابا فرید الدین مسعود گنج شکر	شبیر برادرز لاہور
نفحات الانس	علامہ عبد الرحمٰن جامی، متوفی ۸۹۸ھ	انتشارات کتابفروشی محمودی
حیات اعلیٰ حضرت	ملک العلما مولانا محمد ظفر الدین بہاری، متوفی ۱۳۸۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
تہذیب التہذیب	امام احمد بن علی بن حجر عسقلانی، متوفی ۸۵۲ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۵ھ
البدایۃ والنہایۃ	امام الحافظ عماد الدین ابن کثیر، متوفی ۷۷۴ھ	دار الفکر بیروت
تعلیم المتعلم طریق التعلم	علامہ مولانا امام برہان الدین زرنوجی، متوفی ۵۰۵ھ	کراچی
فرش پر عرش	محدث اعظم ہند ابو المحامد سید محمد اشرف جیلانی کچھوچھوی	
حدائق بخشش	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
ذوقِ نعت	حسان الہند مولانا حسن رضا خان بریلوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
وسائل بخشش	امیر اہلِ سنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
فیضان سنت	امیر اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
مدنی پنج سورہ	امیر اہل سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
ضیائے درود وسلام	امیر اہل سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
رسائلِ دعوتِ اسلامی	المدینۃ العلمیۃ	مکتبۃ المدینہ کراچی
فیضانِ امیر اہلسنت	المدینۃ العلمیۃ	مکتبۃ المدینہ کراچی
انفرادی کوشش مع 25 حکایاتِ عطاریہ	المدینۃ العلمیۃ	مکتبۃ المدینہ کراچی
نیک بننے اور بنانے کے طریقے	المدینۃ العلمیۃ	مکتبۃ المدینہ کراچی
محبوب عطار کی 122 حکایات	المدینۃ العلمیۃ	مکتبۃ المدینہ کراچی

فہرست

عنوان	صفحہ
یاد داشت	3
اِس کتاب کو پڑھنے کی 16 نیّتیں	5
المدینۃُ العلمیۃ (Islamic Research Centre)	6
پہلے اِسے پڑھیے	8
(1) فجر کے لیے جگائیں	10
دُرُودِ پاک کی فضیلت	10
”فجر کے لیے جگائیں“ دِینی کام کا مختصر تعارف	10
نمازِ فجر کیلئے جگانا ثواب کا کام ہے	11
فجر کی نماز کیلئے جگانا سُنّت ہے	11
نمازِ فجر کیلئے جگانے کے فَوائد	12
گلیوں میں بلند آواز سے فجر کیلئے جگانے کے طبی فوائد	14
امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہمُ العالیہ کا اَنداز	15
فیضانِ مدینہ کیلئے زمین مل گئی	16
”فجر کیلئے جگائیں“ دِینی کام کے راہ نما نکات	16
گلیوں میں صَدا لگانے کا طریقہ	19
فجر کا وَقت ہو گیا اُٹھّو!	20
(2) تفسیر سُننے/سُنانے کا حلقہ	22
دُرُود شریف کی فضیلت	22
”تفسیر سننے / سنانے کا حلقہ“ کے دِینی کام کا مختصر تعارف	22

www.dawateislami.net

صبح تِلاوت اور ذِکر و اَذکار کرنے کی فضیلت	23
فجر کی نماز سے اِشراق کے وقت تک مسجد میں بیٹھنے کی فضیلت	24
”تفسیر سننے / سنانے کا حلقہ“ دِینی کام کے فوائد	25
دِینی ماحول کی برکتیں	27
دِینی کام ”تفسیر سننے / سنانے کا حلقہ“ کے راہ نما نکات (Guidelines)	28
”تفسیر سننے / سنانے کا حلقہ“ لگانے کی متبادل صورتیں (Alternative Ways)	29
”تفسیر سننے / سنانے کا حلقہ“ لگانے کی اِحتیاطیں (Precautions)	30
اِشراق و چاشت کا وقت	31
”تفسیر سننے / سنانے کا حلقہ“ کا شیڈول (Schedule)	31
”تفسیر سننے / سنانے کا حلقہ“ لگانے کا طریقہ	31
(3) درس (مسجد/ایریا/گھر)	33
دُرود شریف کی فضیلت	33
”درس“ کے دِینی کام کا مختصر تعارف	34
درس دینے کا بنیادی مقصد	34
فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم	35
صحابہ کے طریقے پر عمل	36
دعوتِ اسلامی کا اِبتدائی دِینی کام	36
فیضانِ سنّت کا مختصر تعارف	37
درس کی مختلف صورتیں	39
دَرس (مسجد / ایریا / گھر) کے فوائد	40
دَرس دینے کے فضائل	41

www.dawateislami.net

درس دینے کے حوالے سے راہنما نکات (Guidelines)	42
مسجد درس	42
ایریا درس	44
گھر دَرس	46
امیرِ اہلِ سنَّت کی کتب و رَسائل سے درس دیا جائے	47
دَرْس دینے کا طریقہ	48
دَرْس کے آخر میں اِس طرح ترغیب دلائیے!	49
(4) مدرسۃ المدینہ بالغان	51
دُرود شریف کی فضیلت	51
”مَدْرَسَۃُ المدِینَہ بالغان“ کا مختصر تعارف	51
شیڈول	52
تِلاوَتِ قرآنِ پاک کی فضیلت	52
دُرست قرآنِ پاک پڑھنے کا شرعی حکم	54
کس قَدَر قرآنِ پاک سیکھنا ضروری ہے؟	54
مَدْرَسَۃُ المدِینَہ بالغان کی بنیادی ترجیح	55
لحن کا بیان	55
لحن کی اَقسام	55
(1) لحنِ جلی کی تعریف و حکم	55
(2) لحن جلی کی صورتیں	56
لحنِ خفی کی تعریف اور حکم	56
لحنِ خفی کی صورتیں	56

www.dawateislami.net

مَدْرَسَۃُ المدینہ بالغان کے بنیادی مَقاصِد	56
مدرسۃ المدینہ بالغان کے طالبِ علم مُفتی کیسے بنے؟	57
مَدْرَسَۃُ المدینہ بالغان دِینی کام کے راہنما نکات	59
آن لائن پڑھنے / پڑھانے کے لیے	62
مَدْرَسَۃُ المدینہ بالغان لگانے کا طریقہ	62
(5) اِنفرادی کوشش	64
دُرُود شریف کی فضیلت	64
”اِنفرادی کوشش“ دِینی کام کا تعارف	64
پیارے آقا کا اِنفرادی طور پر نیکی کی دعوت کا انداز	65
امیرُ المؤمنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اِنفرادی کوشش	66
نیکی کی دعوت دینے کے طریقے	67
(1) اِجتماعی کوشش	67
(2) اِنفرادی کوشش	67
نیکی کی طرف راہنمائی کرنے کی فضیلت	68
اِنفرادی کوشش کے مواقع	69
اِنفرادی کوشش مؤثر بنانے کا طریقہ	70
اِنفرادی کوشش میں آنے والی مشکلات کیسے دور کی جائیں؟	72
دو فرامینِ امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ	74
اِنفرادی کوشش کی بہار	74
اِنفرادی کوشش کے دِینی کام کا طریقہ کار	75
(6) ہفتہ وار اِجتماع	78
دُرُودِ پاک کی فضیلت	78

www.dawateislami.net

”ہفتہ وار اِجتماع“ کے دِینی کام کا تعارف	78
اِجتماعی عبادت کی اَہمیت	78
جمعرات کے دن اِجتماع کرنے کی اہمیت	79
دَعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اِجتماعات	80
فرمانِ امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ	80
ہفتہ وار اِجتماع کے تنظیمی فَوائد	81
ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت کی برکت سے دِینی ماحول مل گیا	82
”ہفتہ وار اِجتماع“ کے دِینی کام کیلئے راہنما نکات	83
ہفتہ وار اِجتماع کے اِنتظامی اُمور	85
ہفتہ وار اِجتماع کی اِنتظامی مجالس	86
ہفتہ وار اِجتماع کا شیڈول	87
پہلی نشست:(دورانیہ 92منٹ)	88
دوسری نشست	89
تیسری نشست:(دورانیہ تہجد تا اشراق وچاشت)	89
(7) ہفتہ وار مدنی مذاکرہ	90
دُرُود شریف کی فضیلت	90
”ہفتہ وار مدنی مذاکرہ“ کے دِینی کام کا تعارف	90
عِلمِ دین سیکھنے کا حکم	91
عالِم کی صحبت کے فوائد	92
اللہ والوں کی بارگاہ میں حاضری کے آداب	94
امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے مدنی مذاکرے	95

www.dawateislami.net

ہفتہ وار مدنی مذاکرہ کے فوائد	96
فرامینِ اَمیرِ اَہلِسُنَّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ	97
عاشِقِ مدنی مذاکرہ	97
ہفتہ وار مدنی مذاکرہ دِینی کام کے لیے راہنما نکات	98
(8) ایک دن راہِ خدا میں/دیگر زبان میں حلقہ	101
دُرُود شریف کی فضیلت	101
”ایک دن راہِ خدا میں / دِیگر زبان میں حلقہ“ کے دِینی کام کا تعارف	101
اَطراف گاؤں میں جا کر نیکی کی دعوت دینے کی فضیلت	102
اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدمت میں سوال	102
اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا جواب	103
ایک دن راہِ خدا کے فوائد	105
ہفتہ وار اِعتکاف کی برکت سے دِینی ماحول مل گیا	107
ایک دن راہِ خدا میں دِینی کام کے راہنما نکات	109
ہفتہ وار اِعتِکاف کا شیڈول اور طریقۂ کار: (ظہر تا مغرب)	110
شیڈول کی تفصیلات: (ظہر تا عصر شیڈول کا دورانیہ: 41منٹ)	111
تفصیلات (عصر تا مغرب کا جدول)	112
دِیگر زبان بولنے والوں میں دِینی کام	112
دِیگر زبان میں حلقہ کے فَوائد	114
ہفتہ وار دِیگر زبان میں حلقہ کے دِینی کام کے راہنما نکات	115
دِیگر زبان میں حلقہ کا شیڈول اور طریقۂ کار (دورانیہ 50 منٹ)	117
شیڈول کی تفصیلات	117

www.dawateislami.net

(9) ہفتہ وار رِسالہ مُطالعہ	118
دُرُود شریف کی فضیلت	118
”ہفتہ وار رِسالہ مُطالعہ“ کے دِینی کام کا تعارف	118
بزرگانِ دین کا شوقِ مطالعہ	120
امیر اہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کا اندازِ مُطالعہ	122
دینی مُطالَعَہ کرنے کے 18 نکات	123
ہفتہ وار رِسالہ مُطالعہ کے دِینی کام کے فوائد	126
رِسالہ مُطالعہ کی مدنی بہار	127
ہفتہ وار رِسالہ کا مُطالعہ دِینی کام کے لیے راہنما نکات	128
(10) ہفتہ وار علاقائی دورہ	132
دُرُود شریف کی فضیلت	132
”ہفتہ وار علاقائی دورہ“ دِینی کام کا تعارف	132
نیکی کی دعوت کی فضیلت	133
ہر مسلمان مبلغ ہے	134
نیکی کی دعوت کا فائدہ	134
بازار میں نیکی کی دعوت	135
علاقائی دورے کا بنیادی مقصد	136
”ہفتہ وار علاقائی دورہ“ کے فوائد	137
علاقائی دورہ کی برکت سے ایک غیر مسلم کا قبولِ اسلام	139
مدنی مرکز کے دیئے گئے طریقہ کار پر عمل کی برکت	140
علاقائی دورہ کے راہنما نکات	140

www.dawateislami.net

ہفتہ وار علاقائی دورہ میں ذِمّہ داریوں کی تقسیم اور کام	142
ہفتہ وار علاقائی دورہ کا طریقہ کار	143
اعلانِ عصر	144
علاقائی دورہ کی ترغیب	144
علاقائی دورے کے آداب	146
نیکی کی دعوت سے پہلے کی دُعا	147
نیکی کی دعوت (مختصر)	148
نیکی کی دعوت سے واپسی کے بعد کی دُعا	149
اعلانِ مَغْرِب	150
(11) مدنی قافلہ	151
دُرُود شریف کی فضیلت	151
”مدنی قافلہ“ دِینی کام کا تعارف	151
دُعائے امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ	152
راہِ خدا میں سفر کرنے کا حکم	152
نیکی کی طرف راہنمائی کی ضرورت	154
مدنی قافلوں میں سفر کے فوائد	156
مَسْجِد آباد ہو گئی	159
ذیلی حلقے (Sub unit) سے مدنی قافلہ تیار کرنے کا طریقہ کار	159
مدنی قافلے میں سفر کا طریقہ کار	162
مَدَنی قافلے کا مختصر جدول (Schedule)	163
مدنی قافلے میں جدول کی دوہرائی کا طریقہ	168

www.dawateislami.net

جدول کی دہرائی سے متعلق اہم مدنی پھول	170
قافلے سے قافلہ تیار کرنے کا طریقہ	170
(12) نیک اَعمال	173
دُرُود شریف کی فضیلت	173
"نیک اَعمال" دِینی کام کا تعارف	173
اپنے اَعمال کا جائزہ لینے کا حکم	174
بروزِ قیامت اَعمال کا حساب	175
"اَعمال کا جائزہ" کیا ہے؟	177
امیر اہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے عطا کردہ نیک اَعمال کے رَسائل	178
نیک اَعمال کے رَسائل کا تعارف	179
دُعائے امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ	179
"نیک اَعمال" دِینی کام کا مقصد	180
"نیک اَعمال" دِینی کام کے فوائد	180
"نیک اَعمال" رِسالہ پر عمل سے نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی	182
"نیک اَعمال" دِینی کام کا طریقہ کار	182
اِنفرادی طور پر جائزہ لینے کا طریقہ	184
اِجتماعی طور پر جائزہ لینے کا طریقہ	184
قفلِ مدینہ کارکردگی	186
نیک اَعمال بڑھانے کیلئے درجہ بندی	186
72 نیک اَعمال ایک نظر میں	187
مصادر و مراجع	188
فہرست	191

www.dawateislami.net

یادداشت

(دورانِ مُطالعہ ضرور تاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صَفْحہ نمبر نوٹ فرمالیجئے۔ اِن شاءَاللہ الکریم عِلْم میں ترقّی ہوگی)

عنوان	صفحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فرمانِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

نماز میں سکون کا اظہار چاہیے نہ کہ جلدی اور تیزی کا، کھانے میں جلدی اور تیزی (چاہیے) تاکہ اس سے جلد فارغ ہو کر عبادت یا اور کسی دینی کام میں مشغول ہو جائیں۔

(مراۃ المناجیح، 6/22)

978-969-722-750-1
01013460

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net